غیر رسمی تعلیم میں تدریسی معاونت

کورس کوڈ: 103

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

غیر رسمی تعلیم میں تدریسی معاونت

کورس کوڈ: 103

یونٹ: 1-9

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

اشاعت اول	----------------------------------	2019ء
اشاعت دوئم	----------------------------------	2023ء
تعداد اشاعت	----------------------------------	
قیمت	----------------------------------	
نگران طباعت	----------------------------------	ڈاکٹر سرمد اقبال
طابع	----------------------------------	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پرنٹنگ پریس
ناشر	----------------------------------	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کورس ٹیم

چیرمین: ڈاکٹر محمد اجمل چوہدری

کورس کوارڈینیٹر: ڈاکٹر نائلہ نصیر

کورس ٹیم: ڈاکٹر ظفر اقبال للہ

ڈاکٹر امتل حفیظ چوہدری

ڈاکٹر آفتاب احمد

ڈاکٹر ظہیر احمد

ڈاکٹر نائلہ نصیر

ڈاکٹر میمونہ عنبرین

ایڈیٹر: عبدالمجید

کمپوزنگ: محمد شفیق

کورس کا تعارف

تدریسی عمل میں تدریس کو مؤثر اور موزوں بنانے کے لیے استاد کو مختلف حکمت عملیوں کو استعمال کرنے کے علاوہ مختلف تدریسی معاونات کواستعمال کرنا پڑتا ہے۔تدریسی معاونات سے مراد وہ تمام سمعی وبصری اعانات ہیں جو طلبہ کو سیکھنے کے عمل میں مدد دیتے ہیں۔تدریسی معاونات کا استعمال رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر رسمی تعلیم میں بھی اہمیت کا حامل ہے۔

تدریسی عمل میں معاونات کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔خاص طور پر غیر رسمی تعلیم کے میدان میں تو ان کی اہمیت دو چندا ہو جاتی ہے۔غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ کا واسطہ ان طلبہ سے پڑتا ہے جنھیں رسمی تعلیم کی تمام سہولیات اور معاونات دستیاب نہیں ہیں۔اس تدریسی کورس کو متعارف کروانے کا مقصد یہ ہے کہ غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ کرام ان تمام تدریسی طریقوں،معاونات،حکمت عملیوں سے آگاہ ہو جائیں جن کی ضرورت ایک استاد کو دوران تدریس پیش آتی ہے۔اس کورس میں یہ بھرپور وشش کی گئی ہے کہ غیر رسمی تدریس کے استاد کو تدریسی عمل کے مراحل کو عبور کرتے ہوئے کسی قسم کی کوئی تشنگی باقی نہ رہ جائے اور وہ مکمل طور پر ہر قسم کے سمعی وبصری آلات سے لیس ہو کر اپنے طلبہ کے سامنے آنے کے قابل ہو جائے۔

طاہب کی ذہنی استعداد اور سیکھنے کی صلاحیت ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ایک استاد کے لیے اپنی تدریس کو طلبہ کی ضروریات کے مطابق بنانے کے لیے تدریسی معاونات بہت مددگار ثابت ہوتی ہیں۔اس کورس میں تمام یونٹوں میں اس بات کو پیش نظر رکھا گیا ہے کہ اس کو پڑھنے کے بعد طلبہ تدریسی معاونات کو تیار کرنے کے قابل بھی ہو جائیں۔

ڈاکٹر نائلہ نصیر

اسسٹنٹ پروفیسر/کورس کوارڈینیٹر

کورس رابطہ کار

کورس کے مقاصد

اس کورس کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں تدریسی معاونات کے تصور کو سمجھ سکیں۔
2- روزمرہ زندگی کے تجربات کو غیر رسمی تعلیم میں تدریسی معاونات کے طور پر استعمال کر سکیں۔
3- غیر رسمی تعلیم میں نشریاتی اور غیر نشریاتی ابلاغ کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
4- کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کے قابل ہو سکیں۔
5- غیر رسمی تعلیم میں مختلف تدریسی معاونات بنانے کی تیاری کے مراحل کو سمجھ سکیں۔
6- غیر رسمی تعلیم میں ابھرتے ہوئے رجحانات کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔

پیش لفظ

غیر رسمی تعلیم ایک ایسا طریقہ تدریس ہے جس کی بدولت شرح خواندگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ ترقی پذیر ممالک بھی غیر رسمی تعلیم کی ترویج پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ کسی بھی تعلیمی نظام خواہ وہ رسمی ہو، غیر رسمی یا فاصلاتی، چلانے کے لیے تربیت یافتہ اساتذہ کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ایک ماہر تربیت یافتہ استاد جب سمعی و بصری معاونات سے لیس ہو کر تدریسی میدان میں اترتا ہے تو انقلاب برپا کر دیتا ہے۔ پھر تعلیم نسل در نسل منتقل ہوتی رہتی ہے۔

یہ کورس (غیر رسمی تعلیم میں تدریسی معاونات) تیار کرنے کا مقصد غیر رسمی تعلیم میں اساتذہ کو تدریسی معاونات کی تیاری اور استعمال سے متعلق تربیت اور انفارمیشن مہیا کرتا ہے۔اس ضمن میں اس کورس کی پوری ٹیم نے جس محنت اور کاوش سے کام کیا ہے اس کی جھلک اس کورس کے تمام یونٹوں سے نمایاں ہوتی ہے۔اس کورس کو پڑھنے کے بعد طلبہ میں غیر رسمی تعلیم میں تدریسی معاونات کی تیاری اور استعمال سے متعلق ممکنہ صلاحیت پیدا ہو گی اور وہ تدریسی عمل میں اس کورس سے حاصل کردہ علم او ر صلاحیت پیدا ہو گی اور وہ تدریسی عمل میں اس کورس سے حاصل کردہ علم اور صلاحیت کو بروئے کار لا کر تدریس کے عمل کو بہتر بنائیں گے۔

فہرست مضامین

یونٹ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
یونٹ نمبر1	تدریسی امداد کا تعارف	1
یونٹ نمبر2	بصری وسائل	15
یونٹ نمبر3	حقیقی زندگی کے تجربات	33
یونٹ نمبر4	کم قیمت اور بغیر قیمت تدریسی معاونات کی تیاری-I	53
یونٹ نمبر5	کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد کی تیاری-II	71
یونٹ نمبر6	غیر رسمی تعلیم میں غیر نشریاتی ابلاغ	93
یونٹ نمبر7	غیر رسمی تعلیم میں نشریاتی ابلاغ	109
یونٹ نمبر8	غیر رسمی تعلیم اور انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کا استعمال	121
یونٹ نمبر9	تدریسی امداد کے متعلق نئے رجحانات	135

یونٹ نمبر...1

تدریسی امداد کا تعارف

تحریر: ڈاکٹر مہک اشرف

نظر ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظر ثانی-II: میمونہ طارق

فہرست

	یونٹ کا تعارف	3
	یونٹ کے مقاصد	3
-1	تدریسی معاونات کا تعارف	4
	1.1 تدریسی معاونات کا تصور	4
	1.2 تدریسی معاونات کی تعریف	6
	1.3 تدریسی معاونات کی خصوصیات	7
	1.4 تدریسی معاونات کے فوائد	10
	1.5 تدریسی معاونات کے نقصانات	12
	1.6 اہم نکات	14
	1.7 خود آزمائی	14
	1.8 جوابات	14
	1.9 حوالہ جات	14

یونٹ کا تعارف

تدریسی معاونات سے مراد وہ تمام سمعی و بصری مواد ہے جو کہ استاد اپنی جماعت میں پڑھانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ اس صدی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ اساتذہ کو مختلف تدریسی معاونات اور ان کے استعمال کا عمل ہوتا کہ وہ پڑھانے اور سیکھانے کے عمل کو بہترین بنا سکیں۔ تدریسی امداد کی اہمیت اور فوائد کو جاننا بہت ضروری ہے۔ اس یونٹ میں کوشش کی گئی ہے کہ تدریسی معاونات کے تصور اور اس کی ہمیت کو اجاگر کیا جائے تا کہ اساتذہ تدریسی معاونات سے واقف ہو جائیں۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1- تدریسی معاونات کے تصور اور تعریف کو بیان کر سکیں۔

2- تدریسی معاونات کی خصوصیات بیان کر سکیں۔

3- تدریسی معاونات کے فوائد اور نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔

1- تدریسی معاونات کا تعارف

1.1 تدریسی معاونات کا تصور

بیسویں صدی کی آخری دہائیوں نے واضح طور پر نئے وسائل، ماڈلوں اور کام کے طریقوں میں تفصیلی تحقیقات کی نمائندگی کی جس کا مقصد زیادہ تخلیقی، اعلیٰ معیار کے تعلیمی عمل کو یقینی بنانا تھا۔ نوجوانوں کے کام اور تعلیم کے لیے بہتر حالات کی تقرری کے راستے کا انتخاب ہر فرد کو انفرادی ترقی فراہم کرنے کے لیے اہم ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ آج کا دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ ہر شعبہ میں جدت لائی جا رہی ہے۔ تدریس کا عمل بھی اس سے متاثر ہوا ہے۔ لکھنے کا عمل بہت حد تک کلاس روم میں دستیاب مختلف قسم کے حالات پر منحصر ہے جو کہ طلبہ کی دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔

تعلیمی تدریسی معاونات کا استعمال کرتے ہوئے کلاس روم میں طلبہ کی کامیابی کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ ان معاونات کے ذریعے کلاس روم میں استاد کی کہی ہوئی بات کو پر اثر اور سمجھنے میں آسان بنایا جا سکتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے میں بھی مدد ملتی ہے کہ طلباء کو اہم نکات سمجھ آ گئے ہیں۔ تدریسی معاونات طلبہ کو اہم معلومات کی طرف متوجہ کرتی ہیں اور ان کی زندگی میں نظریاتی (Abstract) چیزوں کا تجربہ کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ طلبہ کے مختلف حواسوں (Senses) کو سیکھنے کے عمل میں مشغول کرتے ہیں اور مختلف طریقہ تدریس کے ذریعے سکھانے کی طرف راغب کرتے ہیں۔

وین ڈیرسٹوپ نے ہدایت دینے اور سیکھنے کی معاونات (Aids) کو خلاصہ کرنے کے لیے تدریسی معاونات (Teaching Aid) کا لفظ استعمال کیا تدریسی معاونات وہ ہیں جن کا سبق پیش کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ سب سے مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والی اصطلاح سمعی بصری معاونات (Audio-visual aids) ہے۔ سمعی بصری معاونات کو الگ الگ یا ملا کر دونوں طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ سمعی بصری معاونات بھی آلہ یا ڈیوائس (Device) کا حصہ ہیں جو کہ موضوع پر موجود معلومات کو بہتر طریقہ سے پیش کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک نظریا آواز کا آلہ ہوسکتا ہے یا دونوں کا ایک مجموعہ بھی ہوسکتا ہے۔ پیشکش نظارہ (Presentation) کو بہتر بنانے کے لیے سمعی بصری معاونات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں ہینڈ آؤٹ (Handout)، تصاویر، وائٹ بورڈ، فلپ چارٹ (Flip Chart)، پاور پوائنٹ سلائڈ شو (Powerpoint Slide Show) مائکروفون اور موسیقی شامل ہوسکتی ہے۔ سمعی بصری مواد تعلیمی پروگراموں کی منصوبہ بندی کے اجزاء کے طور پر تیار، تفہیم اور استعمال کیا جاتا ہے اس سے سیکھنے کے عمل میں مدد ملتی ہے جو کہ طلبہ کے یے حوصلہ افزائی،

درجہ بندی(Classification)اورتحریک کا باعث (Stimulation) ہے۔سمعی وبصری معاونات ایک وقت میں مختلف حواسوں کوشامل رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے جوفرد کے لیے حوصلہ افزائی اور دلچسپی قائم رکھنے میں مددگار ہوتی ہے۔اس سے سیکھنے کا تجربہ زیادہ حقیقت پسندانہ اورواضح ہوتا ہے۔اس سے سوچ اوراستدلال (Reason) کواہم فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

تدریسی معاونات ایک ایسا ذریعہ ہے جواساتذہ یا ٹیوٹرز کے ذریعے سیکھنے والوں کوپڑھنے اوردیگر مہارتوں کوبہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔تاکہ استادکو مکمل طور پرسمعی بصری معاونات اوسیکھنے کےعمل کے درمیان کاتعلق سمجھ آجائے۔

یہ ممکن ہے کہ طالب علم ایک جماعت میں گھنٹوں بیٹھے بیٹھے بیزار ہوجائیں۔ایسے حالات میں تدریسی معاونات طلبہ کے لئے ایک خوشگوار وقفہ فراہم کرسکتی ہے۔جو کہ کافی دیر سے کمرے میں کھڑے استاد کا لیکچرسن رہے تھے،اساتذہ درسی کتب کے علاوہ مختلف درس وتدریسی معاونات کا استعمال کرسکتے ہیں تاکہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رہےاوران سے دکھایا جاسکے کہ چیزیں کس طرح سے کام کرتی ہیں جیسے کہ وائٹ بورڈ، چاک بورڈ، نقشے فلیش کارڈ (Cards Flash) اور کیلینڈر عام طور پر استعمال کئے جاسکتے ہیں۔اس کے علاوہ کسی سبھی خاکہ کوپیش کرنے کے لئے ملٹی میڈیا ڈسپلے (Multimedia display)،کمپیوٹر (Computer)، بولٹن بورڈ (Bulletin board)،سمعی سامان اوور ہیڈ پروجیکٹر (Overhead projects) بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

ہرفرد میں بھولنے کا رجحان ہوتا ہے،تدریسی مواد کا صحیح طریقہ استعمال تصورات (Concepts) کو بہت عرصے تک اوراکثر مستقل طور پر برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔طالب علم بہتر طریقے سے سیکھتے ہیں اگر مختلف تدریسی معاونات کے ذریعے ان کی مناسب طریقے سے حوصلہ افزائی کی جائے تو تدریسی معاونات طالب علموں کے لئے دلچسپی کا ماحول بہت بہتر بناتے ہیں اوران کو براہ راست تجربہ فراہم کرتے ہیں۔

ان دنوں بہت سی تدریسی معاونات دستیاب ہیں۔ہم ان معاونات کی درجہ بندی کرسکتے ہیں جیسے کے بصری معاونات (visual aids) وسمعی معاونات (Audio Aids) اورسمعی بصری معاونات (Audio visual aids) جو معاونات بصیرت کی حس (sense) استعمال کرتی ہیں وہ بصری معاونات کہلاتی ہیں مثال کے طور پر: اصل اشیاء، ماڈل، تصاویر، چارٹس، نقشے، اوور ہیڈ پروجیکٹس (Overhead project) تختہ سیاہ اور چاک کا ستعمال، جومعاونات سماعت کی حس میں شامل ہیں انہیں سمعی معاونات کہتے ہیں مثال کے طور پر ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر وغیرہ، وہ معاونات جن میں دیکھنے کے

ساتھ ساتھ سننے کی حس (Sense) بھی شامل ہوا سے سمعی و بصری معاونات (Audio visual aids) کہتے ہیں مثال کے طور پر ٹیلی ویژن، فلم، پروجیکٹر ویڈیوز وغیرہ۔

سرگرمی نمبر 1

بحیثیت استاد آج آپ نے کلاس میں کون سی تدریسی معاونات کا استعمال کیا؟ کوئی سے تین تدریسی معاونات کے نام بتایئے۔

1.2 تدریسی معاونات کی تعریف

تدریسی معاونات ایک ایسی چیز مثلاً کتاب، تصویر یا نقشہ یا الیکٹرونک ذرائع جیسے ٹی وی، کمپیوٹر ڈی وی ڈی ہے جس کے ذریعے استاد، جماعت میں طلبا کو ہدایات دینے اور بہتر طریقے سے سبق کا انعقاد کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں تدریسی معاونات وہ مواد ہیں جو کہ اساتذہ کو علم کی بہتر وضاحت کرنے اور طلبا کو سمجھانے میں معاون ہیں۔ایک طرح سے یہ سبق کی تصویر یا خلاصہ ہوتا ہے۔ یہ ان موضوعات میں خاص طور پر اہم ہیں جو طلبہ کے لئے نئے یا منفرد ہوں مثال کے طور پر اگر آپ کسی دور دراز گاؤں میں چھوٹے بچوں کے ایک گروہ کو گھر کی اقسام کے بارے میں سکھانا چاہ رہے ہوں تو وہ ان کے لیے انجان ہوں گے۔ایسی صورت میں آپ کو تصاویر یا ڈی وی ڈی (DVD) یا موبائل کی ضرورت ہوگی جس میں مختلف گھروں اور ان کے ناموں کو دکھایا جا سکتا ہے۔

ماہر تعلیم (کے پی نیراجا) کے مطابق تدریسی/سمعی و بصری معاونات کی وضاحت کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔جس میں پیغام سنایا اور دکھایا جا سکتا ہے۔

کسی بھی موضوع کو واضح یا دلچسپ بنانے کے لئے استاد جو بھی ڈیوائس/ آلات استعمال کرتا ہے انہیں تدریسی معاونات کہتے ہیں۔ یہ تدریسی معاونات مختلف شکل کی ہوسکتی ہیں جیسے کہ ریاضی کی جماعت میں پھلوں، دالوں کے دانے یا رنگ برنگے پتھروں کوشمار کرنا یا تاریخ کی جماعت میں ماضی کے مشہور لوگوں یا مقامات کی تصاویر دیکھانا وغیرہ۔

کنڈرالیس جمیز کے مطابق: سمعی وبصری معاونات سے مراد ہے کوئی بھی ایسا ذریعہ جو سیکھنے کے تجربہ کو مزید مضبوط، زیادہ حقیقت پسندانہ اور زیادہ متحرک بنانے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آسان الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کوئی بھی جو تدریس کے عمل میں استعمال ہوتا ہے اسے تدریسی معاونات کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2

آپ کے خیال میں تدریسی معاونات کیا ہیں؟

تدریسی معاونات کی تعریف بیان کریں۔

1.3 تدریسی معاونات کی خصوصیات

ویسے تو تدریسی معاونات کی بہت سی خصوصیات ہیں ان میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں۔

-1 حقیقت پسندانہ نمائندگی (Representation Realistic)

لرنرز کے لیے تدریسی معاونات کے استعمال سے چیزوں کی نمائندگی بہتر طریقہ سے ہوتی ہے۔ سیکھنے کی صورت میں زیادہ حقیقت پرمبنی ہوتی ہیں۔ جو سیکھنے کی سہولت کو ممکنہ طور پر آسان بناتی ہے۔

-2 ملٹی چینل ٹرانسمیشن (Multi Channel Transmission)

کسی بھی تدریس میں سمعی وبصری دونوں طرح کے معاونات کا استعمال بہت اچھے نتائج دیتا ہے کیونکہ طالب علم ایک وقت میں مختلف حواسوں (Senses) کا استعمال کرتا ہے اور ایک وقت میں مختلف نوعیت کے تدریسی آلات کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

-3 بیزاری سے نجات (Boredom Relieving)

تدریسی معاونات دلچسپ ماحول کو فروغ دینے اور طالب علموں کو مشغول رکھنے میں مدد کرتی ہیں جیسا کہ ہم ڈیجیٹل (Digital) معاشرے میں داخل ہو چکے ہیں اور ہمارے بچے بہت چھوٹی عمر میں ہی ٹیکنالوجی (Technology) اور ڈیجیٹل (Digital) آلات سے آشنا ہو رہے ہیں۔ اب طالب علم ویڈیو گیمز (Games video) اور موبائل فون (Mobile phone) میں دلچسپی رکھتے ہیں لہذا جب وہ کلاس روم میں بیٹھتے ہیں تو لیکچر طرز عمل میں کم دلچسپی رکھتے ہیں۔

طلبہ مسلسل دلچسپی اور حوصلہ افزائی کا سامان چاہتے ہیں۔ تدریسی معاونات آج کے اسکولوں اور جماعت میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر بنانے میں مدد کر رہی ہیں اور ساتھ ساتھ طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی اور دلچسپی کو برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

-4 حوصلہ افزائی (Motivation)

پڑھنے اور پڑھانے کے عمل میں تقریباً حوصلہ افزائی ہی سب کچھ ہوتی ہے۔ ہر شخص چاہے وہ بچہ ہو یا بالغ عملی طور پر سیکھے علم کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ جو کچھ آپ پڑھا رہے ہوں اس میں تدریسی معاونات کا استعمال طالب علموں کی دلچسپی حاصل کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

-5 استدلال کو فروغ دینا (Induce Reasoning)

تدریسی معاونات طالب علموں کی استدلال کو فروغ دیتا ہے جو کہ تصوراتی سوچ کو بھی ابھارتا ہے۔

-6 دلچسپی (Interest)

تدریسی معاونات سیکھنے والوں کی دلچسپی بڑھا دیتی ہیں۔ ایسا ہوسکتا ہے کہ طلبہ بیزاری کے باعث جماعت میں نہ بیٹھیں یا توجہ نہ دیں مگر استاد جماعت میں چارٹ (Chart) بڑے بڑے کاغذ، رنگ برنگے قلم، تصاویر، ڈی وی ڈی، (DVD) پروجیکٹر یا ماڈل جیسی چیزیں استعمال کر رہا ہے تو اس دن آپ کلاس میں مکمل حاضری دیکھیں گے اور اس کی وجہ یہ نہیں ہوگی کہ آپ کوئی سخت استاد ہیں اور طلباء آپ سے ڈر کے بیٹھے ہیں بلکہ وہ تدریسی مواد ہوگا جس کو دیکھ کر ان میں تجسس اور دلچسپی پیدا ہوگی۔

-7 تجربہ (Experience)

تدریسی معاونات نے استاد کا ہر چیز کے لیے وضاحت کرنے کا بوجھ کم کر دیا ہے اور مزید مستقل علم کی فراہمی کی ہے۔ یہ طالب علموں کو براہ راست تجربہ فراہم کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کسی طالب علم نے کسی چیز کو پہلے سے دیکھا ہوا ہو مگر اس کے نام اور استعمال سے ناواقف ہو اور استاد جب کسی موضوع پر پڑھا رہا ہو اور طالب علموں کو سمجھ نہ آ رہی ہو تو یہ وہ وقت ہے جہاں تدریسی معاونات اپنا کردار ادا کرتا ہے اور طالب علموں کے سامنے اس چیز کو پیش کر کے انہیں یاد دلانے میں مدد دیتا ہے کہ وہ اس چیز کے بارے میں پہلے سے کچھ جانتے ہیں اور استاد کو طالب علموں سے سننے کو ملتا ہے کہ ہم تو اس کو جانتے تھے۔

-8 واضح کرنا (Clarification)

تدریسی معاونات کی بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ استاد کو موضوع کو زیادہ آسانی سے واضح کرنے میں مدد دیتی ہے۔

-9 وقت کی بچت (Time saving)

جب استاد کو تدریسی معاونات کا مکمل طریقہ سے استعمال کرنا آ جاتا ہے تو یہ اسے موضوع کی طویل وضاحت سے

بچاتی ہے اور کم وقت میں زیادہ سیکھنے کے عمل کو فروغ دیتی ہے۔

سرگرمی نمبر 3

-1 گروپ میں بغیر کسی تدریسی معاونات کے اپنی مرضی کا کوئی سبق پڑھائیں پھر اسی گروپ میں اپنی پسند کی کوئی بھی تدریسی معاونات کی مدد سے سبق پڑھائیے اور گروپ کے ارکان کے جوابوں سے ان کا مشاہدہ کر کے فرق دیکھیں۔

-2 تدریسی معاونات کی خصوصیات بیان کریں۔

معاونات

موجودہ جدید دور ایسی تبدیلیاں لایا ہے جو لوگوں کو اپنی ملازمتوں اور ہر روز کی سرگرمیوں میں کاموں کو سرانجام دینے کے لئے بہت مددگار ہے۔ اسکولوں میں جدید تدریسی معاونات کا استعمال انہی تبدیلیوں میں سے ایک ہے۔ ٹیکنالوجی (Technology) آج کے تعلیمی نظام میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پرانے دور کے مقابلہ میں جب ٹیکنالوجی اتنی ترقی پذیر نہیں تھی تو سبق پڑھانے کا طریقہ بھی صرف ایک ہی تھا اور تدریس کے طریقوں میں اتنی جدت نہیں تھی۔ اس زمانے میں استاد بس چاک اور بلیک بورڈ کے استعمال سے ہی سبق پڑھاتے تھے۔ نہ کمپیوٹر تھے نہ ہی جدید سمعی بصری آلات، آن لائن مفت کتابیں میسر نہیں تھیں اگر طالب علم کسی چیز کے بارے میں تحقیق کرنا چاہتے تھے تو اپنے استاد کے گھر جا کر نوٹس لیتے تھے اور جو معلومات استاد دیتا تھا وہی حتمی ہوتی تھیں اس کے علاوہ اکثر گاؤں یا علاقوں میں بجلی بھی نہیں ہوتی تھی جس کی وجہ سے طلبہ چراغ وغیرہ جلا کر پڑھتے تھے، چونکہ اس دور میں طلبہ کی مدد کے لئے کوئی آلات دستیاب نہیں تھے تو وہ موجودہ طالب علموں کے مقابلے میں زیادہ دماغی صلاحیتوں کا استعمال کرتے تھے۔ تدریسی معاونات میں بہت تیزی سے نئی تبدیلیاں آئی ہیں جن میں کمپیوٹر سرفہرست ہے ان جدید آلات سے پہلے بھی ماضی میں یہ ثابت ہوا ہے کہ تصاویر، ماڈل (Models) مظاہرے (Demonstration) اور دیگر سمعی بصری آلات نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران مسلح فوج نے بڑے پیمانے پر سمعی بصری معاونات کا استعمال کیا تھا۔

مشق

-1 نئے اور پرانے دور کے تدریسی معاونات کی لسٹ بنائیں

تدریسی معاونات کے استعمال کے فائدے اور نقصانات:۔

روائتی تدریس کا طریقہ بغیر کسی تبدیلی کے ہزاروں سال تک جاری رہا، ابھرتے ہوئے نئے تدریسی معاونات/

آلات نے اساتذہ کو تدریس کے نئے طریقوں اور تدریس کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے تحقیقات اور نئے انکشافات کی طرف موڑا ہے تاکہ استاد کو روائتی طریقے کی تدریس سے آزاد کیا جا سکے اور وہ لیکچر دینے تک محدود نہ رہے تدریسی معاونات کے بہت سارے فوائد ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ کچھ نقصانات بھی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

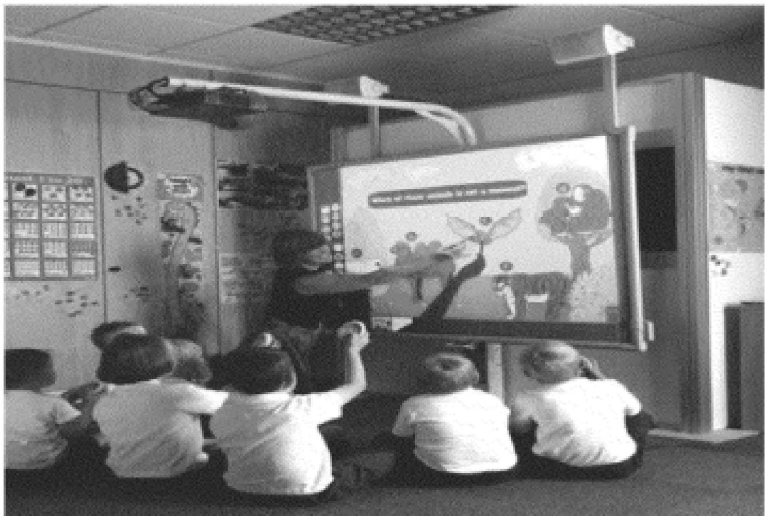

1.4 تدریسی معاونات کے فوائد

طلبہ کو سبق سمجھنے میں مدد ملتی ہے

تدریسی معاونات میں چونکہ تمام قسم کی سمعی و بصری آلات شامل ہیں جن کا سب سے زیادہ فائدہ یہ ہے کہ طلباء کو بات سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ کہ کیا وضاحت کی جا رہی ہے بہت سارے طلباء کو یہ مشکل لگتا ہے کہ وہ سوچ کر اپنے تصورات میں اس چیز کی تصویر بنائیں جس کی وضاحت استاد کر رہا ہے۔ ایسے طلباء کو جماعت میں پیش آنے والی نظریاتی دشواریوں کو ہٹانے میں تدریسی معاونات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کے ذریعے خیالات کو بہت مؤثر طریقے سے دکھایا جا سکتا ہے۔

طلبہ کو مشغول رکھنا

تدریسی معاونات سے طلباء کو مصروف رکھنے میں مدد ملتی ہے اور اس وجہ سے وہ سیکھنے میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں، کلاس میں پڑھائے جانے والے بہت سے تصورات اور نظریات کو ایک یا زائد اشکال میں دکھایا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر تاریخ (History) کی جماعت میں کسی موضوع پر دستاویزی فلم دکھائی جا سکتی ہے جو کہ اس موضوع پر سمجھ بوجھ فراہم کرے۔

اسی طرح حیاتیات کے مضموں میں گردش کے نظام (Crematory system) خاکہ/ ڈایاگرام کو دکھا جا سکتا ہے جو کہ طالب علموں کو سمجھنے میں زیادہ آسانی دے گا۔ سمعی وبصری معاونات نہ صرف طلباء کو مشغول کرتے ہیں بلکہ اسے یاد رکھنے میں بھی مدد کرتے ہیں جو انھیں کمرہ جماعت میں سکھایا گیا۔ اگر موازنہ کیا جائے تو طالب علم کے لیے اس چیز کو یاد رکھنا زیادہ آسان ہے جس کو دکھا کر سکھایا گیا ہو یا جس میں طالب علم کو ذاتی طور پر شامل کیا گیا ہو بجائے ان الفاظ کے جو استاد کلاس کے سامنے گھنٹوں بولتا رہا ہو۔

تدریسی معاونات مزید تجربات کی اجازت دیتی ہے

بطور ایک پیشہ ور استاد کے آپ نئی تدریسی معاونات جن میں ٹیکنالوجی (Technology) سرفہرست ہے ان کے ذریعے اپنے کلاس روم کو بہترین طریقے سے ڈیزائن (Design) کر سکتے ہیں۔ آپ چاہے کوئی ایک تدریسی معاونات کا استعمال کریں یا ایک وقت میں بہت ساری کا آپ اور آپ کے طلبا کو ایک نیا تجربہ حاصل ہوگا۔ پرانی اور نئی تدریسی معاونات کے بارے میں علم اور ان کا مختلف طریقوں سے استعمال نہ صرف طلباء بلکہ اساتذہ کے ساتھیوں کے سامنے بھی ان کی ساکھ بنانے میں مدد کرتا ہے۔

موجودہ وسائل کا بہترین استعمال

تعلیم کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے تدریسی معاونات کا اہم کردار ہے۔ آپ کے پاس جو بھی وسائل موجود ہیں ان کے مطابق آپ چیزوں کا بہترین استعمال کر سکتے ہیں تدریسی معاونات صرف کمپیوٹر یا پروجیکٹر تک ہی محدود نہیں ہیں۔ آپ اپنے اردگرد موجود عام سی چیزوں کو بروئے کار لا کر تدریسی معاونات بنا سکتے ہیں۔ تدریسی معاونات کا یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ استاد کو کسی ایک طرح کے استعمال تک محدود نہیں کرتا۔

نئے الفاظ سے شناسائی

تدریسی معاونات کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ طلباء کے علم میں بہت سارے نئے الفاظ کا اضافہ ہوتا ہے۔انہیں بہت ساری چیزوں سے شناسائی ہوتی ہے۔

طالب علموں کی توجہ

انسانی فطرت میں تجسس کا عنصر موجود ہے طلبہ جب جماعت میں تدریسی معاونات کا استعمال کرتے ہیں تو اس کو جاننے اور سمجھنے کا تجسس ان میں جاگتا ہے اور وہ مکمل توجہ سے استاد کی بات سنتے ہیں اور اپنے آپ کو اس میں شامل محسوس کرتے ہیں۔

مختلف انواع واقسام

تدریسی معاونات استاد کے ہاتھ میں مختلف انواع واقسام کے سمعی و بصری آلات فراہم کرتے ہیں جو کہ استاد اور طلباء دونوں کے لئے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ جماعت میں نیا کرنے، دیکھنے اور سیکھنے کو ملتا ہے۔

آزادی

تدریسی معاونات کا استعمال طلباء کو مختلف موضوعات پر گفتگو، ہنسی مذاق اور تبصرہ کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے اور ایسے ہی کے ماحول میں طلباء پوری لگن سے کام کرتے ہیں اس لیے نہیں کہ ان کا استاد چاہتا ہے بلکہ اس لیے کہ وہ خود سیکھنا چاہتے ہیں۔اور تدریسی معاونات کے استعمال سے چیزوں کو خود دیکھنے ان کو ہینڈل (Handle) کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

1.5 تدریسی معاونات کے نقصانات

طالب علم کی توجہ ہٹنا

تدریسی معاونات کچھ طلباء کے لیے باعث تشویش ہو سکتی ہے اور ان کا غلط استعمال طالب علموں کی حوصلہ افزائی کی بجائے توجہ ختم ہونے کا سبب بن سکتی ہے مثال کے طور پر طلباء کو جماعت میں ایک ویڈیو لگا کر چھوڑ دیا جائے اور ان کو استاد کی طرف سے کوئی ہدایات نہ دی جائیں کہ اس ویڈیو کو دیکھانے کا مقصد کیا ہے اور اس کو دیکھنے کے دوران یا دیکھنے کے بعد کوئی مشق کرنے کو ہوگی تو وہ سمجھیں گے کہ استاد نے ایک بے مقصد عمل کیا جس کی وجہ سے طالب علموں کی توجہ بٹ جائے گی۔

تکنیکی مسائل (Technical problems)

بہت سا تدریسی معاونات کا سامان ٹیکنالوجی پر انعقاد کرتا ہے جس کی وجہ سے بعض جماعتوں میں استاد اور طلباء کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ سارے استادوں کو ایسی ٹریننگ نہیں ملی ہوتی جس سے وہ تکنیکی مسائل کو حل کر سکیں۔ یہ معاملہ خاص طور پر اس وقت پیش آتا ہے جب کمپیوٹر کا استعمال ہو یا استاد کوئی ویڈیو دیکھانا چاہ رہا ہو یا کسی نئی مشینری کو چلانا ہو ایسے حالات میں تدریس کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بجلی کے مسائل کی وجہ سے بھی رکاوٹ ہوتی ہے۔

تفصیلات کا نظر انداز ہونا

مختلف قسم کے سمعی اور بصری تدریسی معاونات کا سامان علم کے بیان کو مزید واضح اور حقیقت کے قریب بیان کرتا ہے اور اکثر استاد یہ سمجھ لیتے ہیں کہ اب مزید وضاحت، مثالیں اور نتائج شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے جس کے باعث اس میں شامل بہت سی تفصیلات چھوٹ جاتی ہیں۔

اخراجات

پیشہ ورانہ طور پر استعمال ہونے والی تدریسی معاونات مہنگی ہوتی ہیں جو کہ سب کی پہنچ میں نہیں ہوتی ہیں جیسے کہ ٹیلی ویژن، فلمیں، کمپیوٹر وغیرہ بجٹ کی کمی کی رکاوٹوں کے باعث بہت سے اسکولوں میں ہر طبقے کے لئے مکمل سامان مہیا نہیں ہوتا اور ہر جماعت میں ان کی دستیابی محدود ہوتی ہے۔

سرگرمی نمبر 6

1- تدریسی معاونات استعمال نہ کرنے کے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟

2- دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں ایک گروہ تدریسی معاونات کے فوائد اور دوسرا گروہ تدریسی معاونات کے نقصانات پہ بحث کرے۔

1.6 اہم نکات

-1 تدریسی معاونات کا تصور بہت پرانا ہے۔تدریسی معاونات یا"Teaching Aids" وہ معاونات ہیں جن کی مدد سے ایک استاد طلبہ کے لیے سبق کو پرکشش بنا کر تحریک دیتا ہے۔

-2 تدریسی معاونات اوزار وہ حساس اشیاء ہیں جو تدریس میں بہتر طریقہ سے سیکھنے کے لیے راستہ فراہم کرتے ہیں۔

-3 تدریسی مواد کی درجہ بندی میں سمعی و بصری معاونات شامل ہیں۔

-4 تدریسی معاونات کی نمایاں خصوصیات میں ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور انھیں بیزاری سے نجات دیتے ہیں۔

-5 تدریسی معاونات کے فوائد میں یہ بھی شامل ہے کہ یہ طلبہ کو سبق سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔

1.7 خود آزمائی

-1 تدریسی امداد کے تصور کو واضح کرے

-2 تدریسی معاونات کی خصوصیات اجاگر کریں۔

-3 طلباء کے لیے تدریسی امداد کے فوائد کو بیان کریں۔

-4 آپ اپنی تدریس کو تدریسی معاونات کی مدد سے کسی طرح جاذب اور پرکشش بنا سکتے ہیں؟ بحث کریں

1.8 جوابات

جوابات اس باب کے متعلقہ سیکشن میں تلاش کریں۔

1.9 حوالہ جات

-1 فوری، ایچ۔پی۔(1975) کے ذریعے، جوہنسبرگ: میک گراہل

-2 گروبر، جی۔ایل۔(1966) سے سیکھنا: طرز عمل پر غور۔اے وی کوم جائزہ، والیم۔

-3 ساگلم، ایچ ای (2011)۔سماجی مطالعہ میں استعمال ہونیوالے تدریسی مواد پر ایک تحقیق ترکی آن لائن جرنل آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی (I)

یونٹ نمبر...2

بصری معاونات

(VISUAL AIDS)

تحریر: ڈاکٹر ثروت مقبول

نظر ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظر ثانی-II: ڈاکٹر نائلہ نصیر

فہرست

یونٹ کا تعارف	18
یونٹ کے مقاصد	18
1- بصری تدریسی معاونات	19
1.1 اندرون سکول بصری و تدریسی معاونات	19
1.1.1 تختہ تحریر	19
1.1.2 فلالین بورڈ یا فلیٹ بورڈ	22
1.1.3 تصاویر	22
1.1.4 گراف	25
1.1.5 سلائیڈز فلم سٹرپ۔	25
1.1.6 نقشے .	25
1.1.7 چارٹ پوسٹر	26
1.1.8 کارٹون	27
1.1.9 گلوب .	27
1.1.10 اصل اشیاء	27
1.1.11 ماڈل	28
1.1.12 تمثیل کاری	28
1.1.13 اخبارات ورسائل بیرون سکول وسائل	29
1.1.14 پاور پوائنٹ	29
1.1.15 پیپر ہینڈ آؤٹ	30

1.1.16	غیر رسمی تعلیم میں تصویروں کا استعمال	30
1.2	بیرون سکول بصری تدریسی معاونات	30
1.2.1	مقامی وسائل	30
1.2.2	تعلیمی سیر	31
1.3	اہم نکات	32
1.4	خود آزمائی	32
1.5	جوابات	32
1.6	حوالہ جات	32

یونٹ کا تعارف

فارسی کی مشہور کہاوت ہے۔ ''شنیدہ کے بود مانند دیدہ'' کوسی بات کوسن کر اگر اسے آنکھوں سے بھی دیکھ لیا جائے تو وہ ذہن میں اتر جاتی ہے۔ تدریسی عمل میں بصری معاونات بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ بصری معاونات کی مدد سے غیر رسمی تعلیم کے عمل کو طلباء کے لیے پرکشش بنایا جاسکتا ہے تا کہ سبق کے بنیادی تصورات کو طلباء بہتر انداز میں ذہن نشین کر سکیں۔ طلباء کو بصری معاونات کی مدد سے پڑھنے کے لیے تحریک دی جاسکتی ہے۔ بصری تدریسی معاونات کی بدولت طلبہ کے تصورت اور تخیلات کو ٹھوس بنیاد فراہم ہوتی ہے۔ بصری تدریسی معاونات کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

اندرون سکول

ایسے بصری تدریسی معاونات جو اسکول کی چار دیواری یا کمرہ جماعت میں میسر ہو سکیں مثلاً ساکن تصاویر، ماڈل، نقشے اور تمثیل کاری وغیرہ۔

بیرون سکول

ایسے بصری تدریسی معاونات جن کے لیے سکول سے باہر جانا پڑے مثلاً تاریخی مقامات کی سیاحت اور مقامی یا کمیونٹی وسائل وغیرہ۔

اس یونٹ میں کوشش کی گئی ہے کہ غیر رسمی تعلیم کے زیر تربیت اساتذہ بصری تدریسی معاونات کے بارے میں جان سکیں اور اندرون سکول یا بیرون سکول تدریسی معاونات کو بہتر انداز میں استعمال بھی کر سکیں۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1- مختلف قسم کے بصری معاونات کے بارے میں جان سکیں۔

2- بصری معاونات کا تدریس میں استعمال جان سکیں۔

3- بصری معاونات کی اقسام کو جان سکیں۔

4- اندرون سکول بصری معاونات اور بیرون سکول بصری معاونات میں فرق بیان کر سکیں۔

1- بصری تدریسی معاونات

1.1 اندرون سکول بصری تدریسی معاونات

1.1.1 تختہ تحریر

کمرہ جماعت میں میسر تدریسی معاونات کی فہرست میں تختہ سیاہ کو بہت اہمیت حاصل ہے اسے سکول کا امتیازی نشان کہا جائے تو بے جانہ ہوگا۔ تختہ سیاہ کی افادیت سے کسی دور میں بھی انکار نہیں کیا جاسکتا۔ گو اسے بصری معاونات میں شامل نہیں کیا جاتا لیکن پھر بھی بصری تعلیمی معاونات کا ایک ناگزیر حصہ ہے بعض ماہرین تو اسے نصف استاد کا درجہ دیتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ تختہ سیاہ نہ صرف اسباق کے معنی ومطالب کی وضاحت کے لیے استعمال ہوتا ہے بلکہ جب معلم دیگر معاونات جیسے نقشے، تصاویر اور خاکوں سے اپنے سبق کی وضاحت کرنا چاہے مگر وقت اور مصروفیت کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے تو تختہ سیاہ اپنی وسعتوں میں معلم کی اس معذوری کو سمیٹ لیتا ہے۔ چاک کی مدد سے معلم تختہ تحریر پر موزوں خاکے تصاویر یا نقشے بنا کر اپنے سبق کو دلچسپ بنا سکتا ہے۔ مثلاً مطالعہ پاکستان پڑھاتے ہوئے جب معلم طلبہ کو پاکستان کی سرحدوں کے تعین میں کی جانے والی دھاندلیوں کے متعلق پڑھا رہا ہو تو وہ تختہ تحریر کے ایک طرف حقائق لکھتے ہوئے دوسری طرف خطوط کھینچ کر ان حقائق کی وضاحت کر سکتا ہے خشک اور مشکل تصویر کو بھی اشکال اور خاکوں کی مدد سے دلچسپ اور آسان بنایا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ معلم مؤثر طور پر تختہ تحریر کو استعمال کرنا جانتا ہو۔ اسی طرح پاکستان میں آبپاشی کے مختلف ذرائع پڑھاتے ہوئے معلم رنگین چاک کی مدد سے یہ معلومات تختہ تحریر کے ذریعے طلبہ کو ذہن نشین کرا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ خط وقت یا شجرہ نسب وغیرہ کا خاکہ بنانے کے لیے بھی تختہ تحریر کی مدد لی جاسکتی ہے۔

تختہ تحریر کا استعمال (Effective Use of Board)

استاد کا سب سے بڑا معاون تختہ تحریر ہوتا ہے۔ دیگر معاونات دستیاب ہوں یا نہیں لیکن تختہ تحریر ایسا معاون ہے جو تعلیمی مرکز میں موجود ہوتا ہے۔ اچھے استاد کے لیے اس کا درست استعمال بہت ضروری ہے۔ سبق کے جس

مرحلے پر بھی اس کی ضرورت محسوس ہوا سے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔تختہ تحریر سے حروف لکھنا، نئے اور مشکل الفاظ لکھنا، الفاظ سے جملے بنوانا آسانی سے سکھایا جا سکتا ہے۔اس پر مختلف تصورات کی وضاحت کی جا سکتی ہے۔ریاضی کے سوالات حل کروائے جا سکتے ہیں۔تصاویر بنا کر مختلف چیزوں کی وضاحت کی جا سکتی ہے۔لکھائی کی بہتری کے لیے استاد اور طلباء دونوں تختہ تحریر کو استعمال کر سکتے ہیں اور بے شمار سرگرمیاں بورڈ پر کروائی جا سکتی ہیں۔تختہ تحریر سے اسی صورت زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے جب اس کے استعمال میں پوری مہارت ہو۔تختہ تحریر کے استعمال کے دوران کچھ باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

1- تختہ تحریر کلاس میں ایسی جگہ رکھیں جہاں سے تمام طلباء کو باآسانی نظر آئے۔

2- تمام طلباء ایک دوسرے کو تنگ کیے بغیر آسانی سے دیکھ سکیں۔

3- تختہ تحریر ایسی جگہ رکھیں جہاں پر براہ راست روشنی نہ پڑے ورنہ اس پر لکھا ہوا نظر نہیں آتا۔

4- کچھ لکھنے سے پہلے تختہ تحریر اچھی طرح صاف کر لیں۔

5- اتنا واضح لکھیں کہ آخر میں بیٹھے ہوئے طلباء کو بھی واضح نظر آئے۔

6- استاد کو چاہیے کہ وہ تختہ تحریر کے سامنے کھڑا ہو کو نہ لکھے بلکہ انتہائی بائیں جانب کھڑا ہو تاکہ تمام طلباء کو نظر آسکے۔

7- طلباء کو بھی تختہ تحریر پر لکھنے کی مشق کروائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہر طالب علم کو بورڈ پر لکھنے کا موقع دیں جو کہ ان کو پراعتماد بنائے گا۔

تختہ سیاہ ہونے کی صورت میں نیچے دیئے گئے نکات کا خیال رکھیں۔

تختہ تحریر استعمال کرنے سے پہلے

☆ دیکھیں کہ کیا تختہ تحریر صاف ہے۔اگر اس کا رنگ خراب ہے تو اس پر کالی سیاہی لگا لیں۔

☆ پوری تیاری سے لکھنا شروع کریں۔آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ بورڈ کی تقسیم کس طرح کرنی ہے اور کس حصے پر کیا لکھنا ہے۔

☆ اگر آپ نے بورڈ پر تصاویر بنا کر کچھ سمجھانا ہو تو آپ یہ تصاویر پہلے سے بھی بنا کر رکھ سکتے ہیں۔

تختہ تحریر استعمال ہونے کے دوران

1- بورڈ پر لکھتے وقت بولتے جائیں تاکہ لکھنے کے ساتھ طالب علم پڑھنا بھی سیکھیں۔

2- لکھتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ کہیں آ بورڈ کے سامنے تو نہیں کھڑے یعنی طلباء کو لکھتے وقت نظر آ رہا ہے یا نہیں۔

3- بار بار لکھ کر مٹانے سے طلباء پر برا اثر پڑتا ہے، کوشش کریں کہ ایسا نہ ہو۔

4- اس بات کا بھی دھیان رکھیں کہ بورڈ پر روشنی نہ پڑے۔

5- مختلف رنگوں کے چاکس استعمال کرنے سے بھی آپ اپنی بات بہتر طریقے سے پہنچا سکتے ہیں۔

6- لکھتے وقت سطریں سیدھی رکھیں اور پیمانے کی مدد سے بورڈ پر لائن لگا کر دیکھیں۔

7- چلتے پھرتے اپنی لکھی ہوئی معلومات کا جائزہ لیں کہ کی ہی تمام معلومات آسانی سے سمجھی جا سکتی ہیں۔

تختہ تحریر پر لکھنے کے بعد

1- بود پر لکھی گئی معلومات کو مٹانے سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ تمام طلباء نے اس معلومات کر تحریر کرلیا ہے۔

2- اپنی لکھائی پر دھیان دیں اور واضح طور پر لکھنے کی کوشش کریں۔

3- طلباء کو بورڈ پر زیادہ سے زیادہ بلائیں اور انھیں پر اعتماد بنائیں۔

تختہ سیاہ پر تصاویر بنانے کے مختلف نمونے

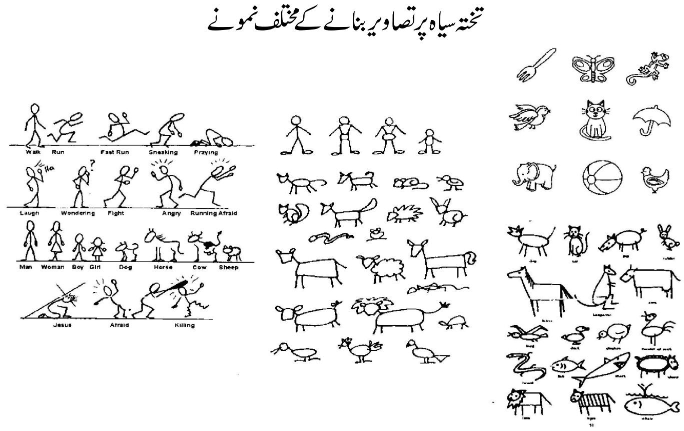

1.1.2 فلالین بورڈ یا فلیٹ بورڈ

فلالین بورڈ پر فلالین یا کوئی اور کھردرا کپڑا لگا ہوتا ہے جس پر تصاویر، تراشے اور خاکے وغیرہ دکھائے جاتے ہیں دوران تدریس جو معلومات طلبہ کو پہنچائی ہوتی ہیں ان کا تقویتی مواد یعنی تراشے، خاکے اور تصاویر وغیرہ اس بورڈ پر چپکا دی جاتی ہیں یا پھر جو موضوعات پڑھانے ہوتے ہیں معلم طلبہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے انہیں علیحدہ علیحدہ موضوع تفویض کر دیتا ہے۔ طلبہ متعلقہ موضوع پر تصاویر خاکے، گراف یا دیگر مواد فلیٹ بورڈ پر اس طرح ترتیب دے دیتے ہیں کہ دیکھنے والوں کے لیے موضوع کی وضاحت ہو جاتی ہے اور ایک اچھا حقیقی تصور مل جاتا ہے۔

1.1.3 تصاویر

مختلف وسائل کا ذکر کرتے ہوئے اکثر تصاویر کا ذکر آتا ہے جو کہ تدریسی معاونات میں ان کی ازحد اہمیت کا بین ثبوت ہے۔ درحقیقت تصاویر میں سچائی اور دلچسپی کا بڑا عنصر ہوتا ہے جس کی وجہ سے طلبہ کی توجہ کو پوری طرح جذب کرتی ہیں۔ تصاویر متحرک اور غیر متحرک دونوں طرح کی ہو سکتی ہیں۔ ابھی ہم غیر متحرک تصاویر کے متعلق ہی پڑھیں گے جن میں ایسے فوٹو، حقیقت آمیز ڈرائنگ اور تصاویر جو اصل کی ہو بہو نقل ہوتی ہیں شامل ہیں۔ تصاویر کی مدد سے اہم تاریخی واقعات اور نکات کی وضاحت بڑی آسانی سے ہو سکتی ہے اگر ان کا انتخاب صحیح طریقے سے کر لیا جائے۔ لہذا تصاویر کا انتخاب کرتے وقت ایسی تصاویر کو ترجیح دینا چاہیے جو تدریسی مقاصد کو پورا کرتی ہوں واضح اور صحیح تصور پیش کرتی ہوں، قوت متخیلہ کو ابھاریں۔ فنی تکنیک کے لحاظ سے خوبصورت ترین ہوں اور رنگوں کا بہترین امتزاج رکھتی ہوں تا کہ تدریس کے دوران واقعی طلبہ کے علم میں اضافہ کر سکیں اور متعلقہ معلومات مؤثر طور پر بہم پہنچا سکیں اور نہ غیر ضروری اور بے محل تصویر سبق کو غیر دلچسپ اور بور بنا دیتی ہیں۔ مختلف مضامین کی تدریس کے دوران استعمال کے لیے معلم کو بعض اوقات اپنی ڈائی سکوپ اور اوور ہیڈ پروجیکٹر کی ضرورت بھی پڑتی رہتی ہے جس کی مدد سے وہ تصاویر، گراف نقشہ جات یا معاشرتی رسم ورواج کو اجاگر کرنے والے مناظر کی ڈرائنگ وغیرہ کو سکرین پر منعکس کر کے ان کی وضاحت کر سکے۔ لہٰذا معلم کو ان کے استعمال سے بھی واقف ہونا چاہیے تا کہ وہ بوقت ضرورت ان سے خود استفادہ کر سکے۔ اس کے علاوہ اگر استاد کوشش کر لے تو مختلف موضوعات پر مشتمل تصاویر بڑی آسانی سے جمع کر سکتا ہے۔ اخبارات اور رسائل کے خصوصی نمبر جو قومی تہواروں اور خاص موقعوں پر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان میں بہت ہی

موزوں خوبصورت اور نایاب تصاویر بھی ہوتی ہیں۔مثلاً یوم پاکستان، یوم آزادی، یوم دفاع، یوم پیدائش و وفات قائد اعظم، علامہ اقبال اور علامہ مشرقی، یوم عیدین، عاشورہ اور مختلف ملکوں کے سربراہان کی آمد پر یا معاہدوں کے موقعوں پر اور اسی طرح اور بہت سارا مواد جو کہ تدریس کے دوران طلبہ کے لیے دلچسپی اور بھرپور فائدے کا باعث بن سکتا ہے اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

1.1.3.1 غیر رسمی تعلیم میں اندرون سکول بصری تدریسی معاونات کی اہمیت ناگزیر ہے۔طلباء کی دلچسپی کو برقرار رکھنے اور اساتذہ کو تصورات کو آسانی سے سمجھانے میں تدریسی معاونات بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔سکول کے اندر موجود بصری وسائل وہ انسٹرکشنل ایڈز ہیں جن سے طلباء کو سیکھنے کے عمل میں حوصلہ افزائی ملتی ہے۔برٹن کے مطابق ''بصری تدریسی معاونات وہ بصری اشیاء ہیں جن سے طلباء کو تعلیم کے عمل میں حوصلہ افزائی اور معاونت ملتی ہے''۔ بصری معاونات ایسی تمام اشیاء ہیں جن سے زیادہ سے زیادہ حقیقی، درست اور فعال معلومات طلباء کو دی جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں غیر رسمی تعلیم میں درج ذیل اندرون سکول بصری معاونات تدریسی عمل کو مفید بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

1- تختہ سیاہ
2- فلالین بورڈ
3- تصاویر
4- گراف
5- سلائیڈز/فلم سٹرپ
6- نقشے
7- چارٹ/ پوسٹر
8- کارٹون وغیرہ
9- گلوب
10- اصل اشیاء

11- ماڈل

12- تمثیل کاری

13- اخبارات ورسائل

عزیز طلباء درج ذیل سیکشن میں اندرون سکول بصری تدریسی معاونات کی تفصیل دی گئی ہے۔

ہر فرد میں بھول جانے کا رجحان ہوتا ہے۔ بصری تدریسی معاونات کا صحیح استعمال زیادہ سے زیادہ تصور کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ بصری امداد طلباء کو براہ راست تجربہ فراہم کرتی ہیں۔ بصری امداد طلباء کے ذخیرہ الفاظ کو بڑھانے میں مدد کرتی ہیں اور طلباء کے لیے دلچسپی کا سا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ ایک ریسرچ کے مطابق انسان دیکھنے کی حس سے 50% سیکھتا ہے۔ اس لیے بصری تدریسی معاونات کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔

بصری تدریسی معاونات کے فوائد

بصری تدریسی معاونات سے اساتذہ کلاس روم میں طلباء کی دلچسپی، فہم، معلومات اور تصورات کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ تعلم کے عمل کو مزید بہتر بنانے میں بصری تدریسی معاونات کے درج ذیل فوائد ہیں:

1- طلباء کو زیادہ مؤثر طریقے سے مطالعہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

2- طلباء کو طویل عرصے تک معلومات کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

3- طلباء کے ذخیرہ الفاظ، تصورات اور تخیلات میں بہتری آتی ہے۔

4- طلباء کسی بھی تصور کے بارے میں صحیح نظریہ قائم کر سکتے ہیں۔

5- طلباء کی توجہ مرکوز رہتی ہے۔

6- کلاس روم میں دلچسپی کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

7- اساتذہ کے لیے تدریسی عمل کو آسان بنانا ممکن ہو جاتا ہے۔

8- بصری تدریسی معاونات کو بار بار استعمال کیا جا سکتا ہے۔

9- مقامی اور اندرون سکول بصری تدریسی معاونات کم قیمت ہوتے ہیں لہٰذا ان پر زیادہ پیشہ خرچ نہیں ہوتا۔

10- طلباء تصاویر کی مدد سے زیادہ عرصے تک انفارمیشن کو ذہن نشین کر سکتے ہیں۔

1.1.4 گراف

تدریس میں اکثر معلم کو مقداری اور عددی اعداد وشمار سے واسطہ پڑتا رہتا ہے مثلاً پاکستان کی شرح آبادی اس کی جنس وار اور دیہی وشہری تقسیم، تعلیمی ترقی، تجارتی اور مالی اعداد وشمار وغیرہ کو گراف کی مدد سے بڑی آسانی سے دکھایا جا سکتا ہے۔ گراف کی کئی اقسام ہیں جن میں تصاویر، دائروں، سلاخ دار پٹیوں اور لکیروں پر مشتمل گراف شامل ہیں۔ گراف دراصل مقداری اور عددی مواد کی اشکالی صورت کا نام ہے جس کی مدد سے اس مواد کی توضیح وتشریح باآسانی کی جاسکتی ہے۔ تحقیقات کے نتائج کو بھی گراف کی مدد سے ظاہر کیا جا سکتا ہے جس سے حقائق کو آسانی سے طلبہ کو ذہن نشین کرایا جا سکتا ہے۔

1.1.5 سلائیڈز/فلم سٹرپ

کمرہ جماعت کے وسائلی مرکز میں سلائیڈز اور فلم سٹرپس وغیرہ بھی تدریس کے لیے بہت مفید ہیں ان کا استعمال تعلیمی دنیا میں بلاشبہ ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ سکرین پر یا اپنے سامنے فریم میں تصاویر دیکھ کر طلبہ میں تجسس ابھرتا ہے اور وہ ایسے کئی سوالات جو ان کے ذہن میں ابھرتے ہیں اپنے معلم کی مدد سے دلچسپی اور آسانی سے ان سوالات کے جواب حاصل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کی بہت ساری سلائیڈز اور فلم سٹرپ آسانی سے اور سستے داموں میں دستیاب ہو جاتے ہیں جن کی مدد سے معلم اپنی تدریس کو دلچسپ بنا سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ تعلیم پنجاب کے ادارہ سمعی بصری معاونات نے کئی ایک موضوعات پر مواد تیار کر رکھا ہے۔ سلائیڈز پروجیکٹرز اور فلم سٹرپ فریم کئی تعلیمی اداروں میں موجود ہیں۔ اسی طرح بعض اداروں میں اپنی ڈائی سکوپ اوراوور ہیڈ پروجیکٹر بھی استعمال ہوتا ہے جن کی مدد سے تصاویر نقشہ جات اور گراف وغیرہ کے بورڈ یا Transparency کو دکھایا جاتا ہے اور دوران تدریس طلبہ ان سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔

1.1.6 نقش

مؤثر تدریس کے سلسلہ میں نقشے بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں حدود کے تعین، تبدیلیوں، راستوں، دریاؤں، پہاڑوں مختلف شہروں کے تعین اور معدنیات کی نشاندہی وغیرہ کے لیے ان کی افادیت سے معلم کا بخوبی آگاہ ہونا ضروری ہے۔ نقشوں کی کئی اقسام ہیں۔ دیواری نقشے، اٹلس، ہاتھ سے بنے ہوئے نقشے، خاکے، تصویری نقشے اور

سرکاری نقشے وغیرہ۔معلم کا فرض ہے کہ وہ طلبہ کو نقشے پڑھنے اور سمجھنے کی تربیت دے تا کہ وہ نقشے پر دیے گئے اشارات کی مدد سے معلومات کی تشریح وتوضیح کر سکیں۔ یہاں بھی معلم معمولی کوشش سے کافی مواد جمع کر سکتا ہے مثلاً مختلف ادارے مختلف اوقات میں اور ضروریات کے لیے نقشے تیار کرواتے رہتے ہیں۔ جیسے سروے آف پاکستان ادارہ ثقافت پاکستان، ریلوے اور واپڈا ہیں۔ ان محکموں کے تیار کردہ نقشے معلومات کا بیش قیمت خزانہ ہیں جو مختلف تحریکوں، واقعات وسائل اور حالات حاضرہ کے مطالعہ کا محور ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ طلبہ کے ذوق جمالیات کو بھی تحریک دیتے ہیں۔معلم کو چاہیے کہ وہ نقشے کو استعمال سے پہلے دیکھ لے کہ نقشے پر دی ہوئی معلومات آسانی سے تمام طلبہ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ معلومات واضح ہیں۔ پیمانے کے نشانات صاف اور قابل اعتماد ہوں۔ نقشے کے مواد کی وضاحت کے لیے جو رنگ استعمال کئے گئے ہوں وہ مناسب اور معیاری ہوں۔طلبہ کی لیاقت اور اہلیت کے مطابق ہوں۔اس کے علاوہ نقشہ کی چھپائی اور اس کے پیچھے لگا ہوا کپڑا بھی مضبوط ہونا چاہیے تا کہ بار بار استعمال کے باوجود بھی اس کی ماہیت خوبصورتی اور وجودی وسلامت رہے۔

1.1.7 چارٹ/پوسٹر

خوش رنگ اور دیدہ زیب چارٹ اور پوسٹر طلبہ کی فوری توجہ اپنی جانب مبذول کرتے ہیں۔طلبہ اور اساتذہ مختلف موضوعات پر بآسانی چارٹ وغیرہ تیار کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ بہت سے چھاپہ خانے اور کتب خانے بھی اس قسم کے چارٹ وغیرہ طبع کر کے فروخت کرتے رہتے ہیں۔ جو مشاہیر کے علاوہ مختلف مقامات اور مناظر کی تصاویر یا خوبصورت ڈرائنگ پر مبنی ہوتے ہیں۔اسی طرح بہت سی فعال سرکاری و نجی تنظیمیں اور ادارے سے اپنی کارکردگی وغیرہ کے پوسٹر شائع کرتے رہتے ہیں جن سے ان کی فعال تنظیموں کی تحریکوں اور مشاغل کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔بعض اوقات سیاسی مقاصد کے لیے بھی اشتہار بازی کی جاتی ہے۔معلم ان چارٹوں اور پوسٹروں کی مدد سے ان اداروں کے متعلق معلومات بہتر طور پر طلبہ تک پہنچا سکتا ہے مثلاً واپڈا، محکمہ پولیس، شہری دفاع، بنک، صحت، انجمن ہلال احمر اور کئی ایک تجارتی نجی ادارے اپنے پوسٹرز وغیرہ شائع کرتے ہیں۔جن سے ان اداروں کی ذمہ داریوں اور پاکستانی شہریوں سے ان کے ساتھ تعاون کی اپیل ہوتی ہے۔اس قسم کے پوسٹرز یا اشتہارات طلبہ میں متعلقہ محکموں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کا اچھا ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں۔اس کے علاوہ چارٹ اور پوسٹرز کی مدد سے طلبہ تک تازہ ترین معلومات

پہنچ جاتی ہیں جو کہ درسی کتاب کے مواد کو تقویت مہیا کرتی ہیں۔ مثلاً علیحدہ اسلامی ریاست کے قیام کی تحریک کے دوران چوہدری رحمت علی کا پمفلٹ Now or Never مسلمانوں کی تحریک کو پاکستان کا نام دے گیا۔

1.1.8 کارٹون

اخبارات ورسائل میں حالات حاضرہ کے موضوعات پر اکثر و بیشتر کارٹون چھپتے رہتے ہیں جن میں عجیب و غریب اشکال کے ذریعے طنزیہ ومزاحیہ رنگ میں مخصوص پیغامات دیے جاتے ہیں۔ گو یہ اپنی داستان تصویروں کی زبان میں استعارے کے رنگ میں پیش کرتے ہیں مگر پھر بھی اپنا مطلب خوب ادا کرتے ہیں۔ چونکہ ایسا مواد سنجیدہ اورمزاحیہ دونوں قسم کے جذبات کی ترجمانی کرتا ہے لہذا معلم کے لیے ضروری ہے کہ مثبت اثر ڈالے گا اور جن تدریسی مقاصد کے لیے استعمال ہورہا ہے اسے بھی کما حقہ پورا کرے گا۔ معلم کی ماہرانہ نگاہ اور حالات حاضرہ کا عمیق مطالعہ اس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں بڑی مدد دیتا ہے۔ لہذا یہ فیصلہ کرنا ایک تخلیقی معلم کا فرض ہے کہ اس قسم کے مواد کو مثبت انداز میں کس طرح اپنی تدریس میں استعمال کرے کہ مطلوبہ مقاصد کے حصول میں آسانی پیدا ہوا اور طلبہ کارٹون کے پیغام کے مزاحیہ انداز کی روشنی میں سنجیدہ مسائل پر غور کرسکیں اوران کے حل کے متعلق سوچ سکیں۔

1.1.9 گلوب

تدریس میں گلوب کا استعمال پاکستان کی جغرافیائی حیثیت اور طبعی حدود کے تعین کے لیے بڑا موثر ثابت ہوسکتا ہے۔ گلوب کی مدد سے معلم طلبہ کو طول بلد، عرض بلد، خط سرطان، خطر جدی اور خط استوار میں پاکستان کے محل وقوع سے بخوبی واقف کراسکتا ہے مثلاً پاکستان کی آب و ہوا کے متعلق پڑھاتے ہوئے معلم گلوب کے ذریعے بڑی آسانی سے موسموں کی تبدیلی، ہواؤں کے رُخ یا دیگر موسمی کیفیات سے روشناس کراسکتا ہے۔

1.1.10 اصل اشیاء

بعض اصل اشیاء کو بھی معلم تدریس کے دوران کمرہ جماعت میں طلبہ کو ان کی دلچسپی کے لیے دکھا سکتا ہے مثلاً پاکستان کی بڑی بڑی فصلوں معدنیات اور دستکاریوں وغیرہ کے متعلق پڑھاتے ہوئے معلم طلبہ کو گندم، چاول، کپاس اور گنے وغیرہ کے بیج اور اصل پودے دکھا سکتا ہے۔ اسی طرح نمک، چونے کا پتھر، سلیکا ریت، کوئلہ، لوہے کے ٹکڑے، خام تیل وغیرہ یا پاکستان کے مختلف علاقوں میں بنائی جانے والی مختلف دستکاریوں کے نمونے وغیرہ سے بخوبی طلبہ کو

روشناس کروایا جاسکتا ہے۔

1.1.11 ماڈل

تدریس کے دوران جب معلم کے لیے اصل اشیاء کو کمرہ جماعت میں طلبہ کے سامنے پیش کرنا مشکل ہو تو وہ اپنی تدریس کو دلچسپ بنانے اور طلبہ میں جذبہ شوق کو اجاگر کرنے کے لیے ان اشیاء کی نقل سے بخوبی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ مثلاً اگر معلم طلبہ کو تربیلا یا منگلا ڈیم کسی پہاڑی درہ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد اور ان کے لباس وغیرہ کے متعلق پڑھا رہا ہے تو وہ ان کے ماڈل کے ذریعے تدریس کو دلچسپ بنا سکتا ہے۔ بعض بچے تو اس شوق میں والہانہ دلچسپی لیتے ہیں اور خود ہی ماڈل سازی بھی کرتے ہیں جو نہ صرف ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہیں بلکہ عملی کام کرنے اور اشتراک عمل کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں سکول کو اکثر اوقات بہت ہی سستے داموں اچھے تدریسی معاونات میسر آتے ہیں جنہیں مستقبل میں بخوبی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً اکثر سکولوں میں طلبہ نے بڑے شوق اور لگن سے مینار پاکستان، شاہی مسجد اور تربیلا ڈیم وغیرہ کے بہت ہی خوبصورت معیاری اور کم خرچ ماڈل تیار کر رکھے ہیں جو بخوبی حقیقت کی ترجمانی کرتے ہیں۔

1.1.12 تمثیل کاری

تدریس میں تمثیل کاری کے ذریعہ طلبہ کو معاشرتی زندگی کے بعض پہلوؤں سے بخوبی روشناس کرایا جاسکتا ہے اسی طرح بعض تاریخی واقعات کو بھی تمثیل کے ذریعے حقیقت کا روپ دے کر آسان اور قابل فہم بنایا جاسکتا ہے۔ تمثیل کاری کے ذریعے طلبہ میں اتحاد تعاون اور نظم جیسی اعلیٰ صفات کو بھی اجاگر کیا جاسکتا ہے جس کے نتیجہ میں جذباتی تربیت ہوتی ہے اور طلبہ میں خود اعتمادی، ہمدردی، ایثار، احساس، عزم اور حب الوطنی جیسی اعلیٰ اقدار جنم لیتی ہیں۔ تدریس کا مقصد اولین ہے اس کے علاوہ طلبہ کی یادداشت کی نشوونما بھی ہوتی ہے۔ ڈرامے کی معروف اقسام کھیل، مکالمہ بازی سوانگ، کٹھ پتلیوں کا تماشہ وغیرہ ہیں جن کے ذریعے مختلف تاریخی، مذہبی اور معاشرتی مسائل، واقعات اور پہلوؤں کو طربیہ اور مزاحیہ انداز میں طلبہ کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ جس سے زیر مطالعہ مسئلہ واقعہ شخصیت یا پہلو کی ایک معقول تصویر آنکھوں کے سامنے گھوم جاتی ہے جو انہیں زندہ جاوید بنا دیتی ہے بشرطیکہ اس قسم کے پروگراموں کے لیے سکول میں ساز و سامان مناسب ماحول اور وقت کا بندوبست ہو سکتا ہو اور مطالعہ پاکستان کا تحقیقی معلم بھی اس مقصد کے لیے اپنی خدمات پیش کر سکتا ہو کیونکہ معلم کی ذاتی دلچسپی اور شوق کامیاب تمثیل کاری کے لیے عصر کی حیثیت رکھتا ہے۔

1.1.13 اخبارات ورسائل

اخبارات ورسائل اور پمفلٹ وغیرہ ایسا مواد ہے جو کہ وقتی طور پر مفید ہوتا ہے مثلاً اگر معلم دیگر مما لک کے ساتھ تعلقات پڑھا رہا ہے تو اسے اخبارات و رسائل میں ایسی بہت ساری تصاویر یا معلومات مل جائیں گی جو مختلف موقعوں پر دوسرے مما لک کے دورے، مندوبین کی ملاقاتوں، سربراہان کے بیانات یا قرار دادوں پر مبنی ہوں۔ استاد کو چاہیے کہ وہ اخبارات، رسائل اور پمفلٹ وغیرہ جہاں ضروری سمجھتا ہو فائلیں تیار کرے تا کہ اس طرح اپنی تدریس کو مزید دلچسپ بنائے۔ مثلاً آج کل افغانستان کے مسئلے پر اخبارات خصوصی نمبر شائع کر رہے ہیں۔ اسی طرح 14 اگست، 23 مارچ اور 25 دسمبر کو بھی اخبارات اور رسائل کے خصوصی نمبر شائع ہوتے ہیں۔

1.1.14 پاور پوائنٹ

مائیکرو سافٹ پاور پوائنٹ شاید بصری امدادی معانات میں آج کل سب سے زیادہ استعمال کیا جا تا ہے۔ پاور پوائنٹ سافٹ ویئر کو تدریسی عمل میں جاذب نظر پر کشش اور غیر رسمی طلباء کے لیے بہترین سلائیڈز بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پاور پوائنٹ میں سلائیڈز کو بنانے کے لیے نصابی مواد کے ساتھ مؤثر گرافکس اور ملٹی میڈیا مواد کو یکجا کر کے بہترین انداز میں طلباء کو کسی بھی ٹاپک کو پڑھایا جا سکتا ہے۔ پاور پوائنٹ کو غیر رسمی تدریسی عمل میں بہترین انداز میں استعمال کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات بہت ضروری ہیں۔

-1 کسی بھی موضوع کو پڑھنے کے لیے مواد کو منظّم کریں۔

-2 مواد سے متعلقہ گرافکس اکٹھی کریں۔

-3 بہترین پاور پوائنٹ پریزینٹیشن ترتیب دینے کے لیے جاذب نظر کا انتخاب کیں۔

-4 موزوں رنگوں کا انتخاب کریں۔

-5 بہت زیادہ گرافکس کا استعمال نہ کریں تا کہ طلباء سبق سے توجہ نہ ہٹا لیں۔

-6 ایک سلائیڈ پر اہم نکات ٹائپ کریں۔

-7 طلباء کو گرافکس سے متعلقہ تصاویر دکھائیں۔

-8 سلائیڈز کے ساتھ ساتھ طلباء کو لیکچر بھی دیں تا کو ٹاپک کو بہتر انداز میں طلباء سمجھ سکیں۔

1.1.15 پیپر ہینڈ آؤٹ

ہینڈ آؤٹ کا استعمال غیر رسمی تعلیم میں بہت زیادہ مفید ہے۔ ہینڈ آؤٹ عموی طور پر کاغذ پر پرنٹ شدہ رنگین یا بلیک اینڈ وائٹ مواد ہوتا ہے جو طلباء اپنے پاس کافی عرصے تک محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ہینڈ آؤٹس پر تصویر، نقشے اور ڈائیگرامز وغیرہ بھی پرنٹ ہوتی ہیں۔ غیر رسمی تعلیم میں ہینڈ آؤٹس کی مدد سے طلباء کو نہ صرف تدریسی عمل میں مشغول رکھا جاتا ہے بلکہ اضافی مشقیں اور پریکٹس بھی کروائی جاتی ہے۔ مثلاً تصاویر ملانا، اشیاء کا ان کے ناموں سے ملانا، خالی جگہ پر کرنا، مختصر جوابات، کثیر الانتخابی سوالات وغیرہ۔

1.1.16 غیر رسمی تعلیم میں تصویروں کا استعمال

غیر رسمی تعلیم میں تصاویر کو درج ذیل طریقوں سے مؤثر انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے؟

1- غیر رسمی تعلیم میں تصاویر کا کولاج، بڑی تصاویر یا چھوٹی تصاویر کو موقوع کے لحاظ سے استعمال کر سکتے ہیں۔

2- میگزین سے کٹی ہوئی تصاویر کو کلاس میں استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

3- طلباء کو بنیادی خواندگی اور عملی خواندگی پر مبنی تصاویر دکھائی جاسکتی ہیں، مثال کے طور پر حروف تہجی کا چارٹ، متوازن غذا کے بارے میں تصاویر، چیزوں یا جگہوں کی تصاویر وغیرہ

1.2 بیرون سکول بصری تدریسی معاونات

بیرون سکول بصری تدریسی معاونات میں تعلیم نمائش، مقامی وسائل، عجائب گھر تعلیمی سیر وغیرہ شامل ہیں۔ بیرون سکول بصری تدریسی معاونات کے درج ذیل فوائد ہیں۔

1- طلباء کی دلچسپی بڑھتی ہے۔

2- طلباء میں سکول سے باہر تعلیمی مقابلے کے لیے جانے سے اعتماد اور حوصلہ بڑھتا ہے۔

3- طلباء کے تخیل اور حقیقت میں موجود اشیاء کے موازنے سے ان کے تصورات تیز ہوتے ہیں۔

4- طلباء کو عجائب گھر، تعلیمی نمائش وغیرہ سے حقیقی معلومات ملتی ہیں۔

1.2.1 مقامی وسائل

تدریس میں مقامی وسائل بہترین بصری تدریسی معاونات کے طور پر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ ہمارے ملک کے بعض حصے ایسے ہیں جہاں مقامی طور پر کئی تاریخی آثار موجود ہیں مثلاً لاہور، ہڑپہ، ٹیکسلا، خیر پور، کراچی اور حیدرآباد وغیرہ۔ اسی طرح بعض علاقوں میں وسائل معدنیات اور سہولیات کا جائزہ لیا جاسکتا ہے اور کہیں ایسے انسانی وسائل بھی موجود ہیں

جنہوں نے تحریک پاکستان کے ساتھ کام کیا ہے۔ جو اپنے سینوں میں ہندوؤں کی مکاریوں، انگریزوں کی بدعہدیوں اور مسلمانوں کے تدبر اعظم اور حوصلہ کی بے شمار داستانیں سموئے بیٹھے ہیں یہ تاریخ دان بھی ہیں اور تاریخ گر بھی۔ ان تمام وسائل کو پانچ بڑی اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

پہلی قسم میں آثار قدیمہ، عمارات، مہریں، قدیم کھلونے اور نوادرات وغیرہ دوسری قسم میں عقیدے، توہمات، رسم و رواج اور پیشے وغیرہ شامل ہیں۔ تیسری قسم میں ایسے عمر رسیدہ لوگ، بزرگ سیاستدانوں اور ان کے لواحقین وغیرہ۔ چوتھی قسم میں جغرافیائی حالات، دریا، پہاڑ، جھیلیں، بند، ذرائع آمد و رفت، رسل و رسائل، منڈیاں اور کارخانے وغیرہ پانچویں قسم سرکاری دفاتر، سیاسی و مذہبی اداروں وغیرہ پر مشتمل ہے۔ ان وسائل کی بدولت طلبہ اپنے گردو پیش اور قرب و جوار میں معاشرتی اور قومی حالات کی ایک جیتی جاگتی تصویر آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں جو انہیں بہتر شہری بننے میں مدد دے گی اور درسی مواد کی روشنی میں انہیں ان وسائل سے براہ راست استفادہ کرنے کا موقع ملے گا۔

1.2.2 تعلیمی سیر

تعلیمی سیر غیر رسمی تعلیم میں بہت اہمیت کی حامل ہے۔ تعلیمی سیر سے طلباء کو روایتی کلاس روم کے ماحول سے ہٹ کر ایک الگ تجربہ ملتا ہے۔ تعلیمی سیر سے طلباء میں جوش اور سیکھنے کا نیا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ تعلیمی سیر کی بدولت طلباء بہت دلچسپی سے سیر گاہ کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ تعلیمی سیر کو مفید بنانے کے لیے اور اسے عملی صورت دینے سے قبل معلم کو چاہیے کہ وہ مقاصد کا تعین کرے اور تمام پروگرام کو طلبہ کی مدد سے ترتیب دے۔ سفر کا ایک خاکہ بنالے جس میں سفر کے انتظامات اور لوازمات کی تفصیلات پہلے سے طے کر لی جائیں تاکہ دوران سفر اور سفر کے بعد جائزہ رپورٹ وغیرہ کی تیاری میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

تاریخی مقامات، آثار قدیمہ، عجائب گھر اور دیگر مشہور مقامات پر بعض اوقات کچھ مخصوص پابندیاں ہوتی ہیں۔ طلبہ کو ان کے متعلق پہلے سے ہی علم ہونا چاہیے تاکہ کہیں بھی نظم و ضبط کا کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو اور جہاں سرکاری حکام سے پیشگی اجازت درکار ہو وہ پہلے ہی سے لے لینی چاہیے۔ اسی طرح مخصوص علاقائی رسم و رواج اور روائتی پابندیوں کا احترام بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے اگر مطالعہ پاکستان کا معلم اس قسم کی سیاحتوں کو پورے ضبط سے سرانجام دے سکے تو ان کی بے پناہ افادیت ہے۔

سرگرمی

اپنے طلبہ کے لیے تعلیمی سیر کا پروگرام بناتے ہوئے آپ کون کون سی باتیں اس میں شامل کرنا پسند کریں گے اس کی ایک فہرست تیار کیجیے اور اپنے اتالیق سے اس کے متعلق مشورہ لیجیے۔

1.3 اہم نکات

بصری امدادی وسائل طلبہ کے تصورات اور تخیلات کو ٹھوس بنیاد فراہم کرتے ہیں ان وسائل کو اندرون سکول اور بیرون سکول وسائل کے طور پر مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ اندرون سکول وسائل میں تختہ تحریر، فلالین بورڈ، تصاویر، گراف، سلائیڈز نقشے، چارٹ، ماڈل اور گلوب وغیرہ شامل ہیں جبکہ بیرون سکول وسائل میں مقامی وسائل، تاریخی عمارات، عجائب گھر اور سیر و سیاحت وغیرہ شامل ہیں۔ ان وسائل کی بدولت معلم طلبہ کو تخیل کی دنیا سے نکال کر حقائق کے اتنا قریب لے آتا ہے کہ تصور حقیقت کا روپ دھار لیتے ہیں۔ مطالعہ پاکستان کے تجربہ کار معلم کی تخلیقی صلاحیتیں اور پیشہ ورانہ ہنرمندی مناسب تدریسی وسائل کی مدد سے سبق کو عام فہم اور دلچسپ بنا دیتے ہیں۔ جن سے نہ صرف طلبہ ہی مطمئن ہوتے ہیں بلکہ معلم خود بھی تدریس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

1.4 خود آزمائی

1- تختہ تحریر کی اہمیت اور افادیت پر بحث کیجیے۔
2- تصاویر کے انتخاب میں کن کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
3- بیرون سکول وسائل کسی طرح سے بھی اندرون سکول وسائل سے کم اہمیت نہیں رکھتے، بحث کیجیے۔
4- تعلیمی سیر مطالعہ پاکستان کی تدریس میں جن فوائد کی حامل ہے ان کا ذکر کیجیے۔
5- تدریس میں مقامی وسائل کو بہتر طور پر کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔

1.5 جوابات

جوابات کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں۔

1.6 حوالہ جات

ساگلم، ایچ۔ ای۔ (2011)۔ سماجی مطالعہ میں استعمال ہونے والے تدریسی مواد پر ایک تحقیق، ترکی آن لائن جرنل آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی (1)1 صفحہ نمبر 34-33

یونٹ نمبر...3

حقیقی زندگی کے تجربات

LIFE EXPERIENCES

تحریر: فرزانہ سردار

نظر ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظر ثانی-II: میمونہ طارق

فہرست

	یونٹ کا تعارف	35
	یونٹ کے مقاصد	35
-1	حقیقی زندگی کے تجربات	36
1.1	حقیقی اشیاء کا استعمال	36
1.2	حقیقی دنیا کی تخلیق۔	40
1.3	بنیادی ذریعہ دستاویزات کا استعمال	40
1.4	مشاہدہ کا استعمال	41
1.5	طلباء بطور ماہرین شعبہ	41
1.6	خبروں کا استعمال	42
1.7	حقیقی زندگی سے متعلق تفویض کار	42
1.8	ڈاکومنٹری	43
1.9	حقیقی دنیا جیسی نقل تیار کرنا	43
1.10	مشہور شخصیات بطور جج	44
1.11	طلباء کی کاوش کو شائع کرنا	44
1.12	نمائش۔	45
1.13	عجائب گھر	49
1.14	اہم نکات .	51
1.15	خود آزمائی	51
1.16	جوابات	52
1.17	حوالہ جات	52

یونٹ کا تعارف

جب ہم تعلیم سب کے لیے کا پرچار کرتے ہیں تو تعلیم کا تعلق مخصوص عمر کے لوگوں، معاشرے کے مخصوص طبقے جنس اور سیاسی رتبے تک محدود نہیں رہ جاتا۔ تمام انسانوں کے لیے تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ تعلیم تک زیادہ اساتذہ اور اداروں کی ضرورت ہے۔ پرانے نظام تعلیم کو نئے نظام تعلیم سے بدلنے کی ضرورت ہے۔ جس میں طالب علموں کو مرکزی حیثیت حاصل ہو۔ نظام تعلیم کو Open اور لچکدار ہونا چاہیے۔ طالب علم کہیں بھی کسی بھی وقت اپنی تعلیمی رفتار سے سیکھ سکیں۔ طالب علموں کو کمرہ جماعت کی تدریس اور تدریسی مواد تک ہی محدود نہ کر دیا جائے۔ انہیں اس قابل بنایا جائے کہ کیسے اردگرد کی زندگی، ماحول، تجربات، مشاہدات، تصاویر، اخبارات، اشتہارات Role play، میوزیم، نمائش کو استعمال میں لا کر بھی کمرہ جماعت میں بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ وہ اس طرح ایسے غیر محسوس انداز میں سیکھ رہے ہوں گے کہ وہ تعلیم کو بوجھ یا اکتا دینے والی سرگرمی سمجھنے کی بجائے اس سے لطف اندوز ہونا شروع کر دیں گے۔ اس سے ان کی دلچسپی بڑھتی ہی چلی جائے گی۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد زیر تربیت غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

-1 حقیقی زندگی کے تجربات کو کمرہ جماعت میں استعمال کر سکیں۔

-2 کمرہ جماعت میں حقیقی زندگی کا سا ماحول پیدا کر سکیں۔

-3 اپنے اندر مشاہدہ کرنے کی عادت کو نکھار سکیں۔

-4 طلبہ کو کمرہ جماعت سے نکال کر حقیقی زندگی کے قریب تر کر کے تدریس دے سکیں۔

-5 میوزیم، فیلڈ ٹرپس، ڈاکومنٹس، نمائش، ڈاکومنٹری کو استعمال میں لا کر تدریس کر سکیں۔

1- حقیقی زندگی کے تجربات
(Life Experiences)

نوعمر بچے خیالی دنیا میں رہنا پسند کرتے ہیں۔انہیں یہ بات پسند ہوتی ہے کہ وہ بڑوں کا کردار ادا کریں۔ایسے بچے جنہیں سکول آنے میں دلچسپی کم ہو وہ Real Life reality کے طریقہ تدریس میں گہری دلچسپی کا اظہار کرسکتے ہیں۔

1. Experience and knowledge gained through living is called "life experience".
2. Direct observation of or participation in events as a basis of knowledge... pratical knowledge, skill, or practice derived from direct observation of or participation in events or in a particular activity.

اس یونٹ میں اصطلاح "Life experience" زندگی کے تجربات سے مراد یہ ہے کہ ایک استاد کس طرح سے روز مرہ زندگی کے چھوٹے چھوٹے واقعات، معمولات، مشاہدات، تجربات اشیا کو استعمال میں لا کر طلبہ کے لیے (Teaching learning process) تدریس و تعلم کے عمل کو آسان، دلکش، دلچسپ اور منفرد بنا سکتا ہے۔ یہ طریقہ استعمال کر کے ایک استاد اپنی تدریس میں نیا پن پیدا کرسکتا ہے۔

1.1 حقیقی اشیا کا استعمال (Use of realia/Real life objects)

Objects and material from everyday life used as teaching aids is called "realia".

لفظ Realia حقیقی زندگی سے تعلق رکھنے والی اشیا کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اشیا کمرہ جماعت میں استعمال کی جاتی ہیں۔طلبہ کے ذخیرہ الفاظ اور معلومات میں اضافے کے لیے یہ اشیا استعمال کی جاتی ہیں۔ Realia استعمال کر کے ایک استاد اپنے طلبہ کو ایسے تجربات فراہم کرتا ہے۔جن کی بنیاد پر وہ طلبہ کو اپنی حسیات (Senses) کو استعمال میں لانے کے قابل بناتا ہے۔"Realia" کے استعمال سے ایک طالب علم دیکھ، چھو، سن، سونگھ حتیٰ کہ چیزوں کا ذائقہ بھی محسوس کرسکتا ہے۔ اگر حقیقی اشیا دستیاب نہ ہوں تو استاد ان کا متبادل، ماڈل، یا تصویر کو استعمال کرسکتا ہے۔

"Realia refers to any real objects we use in the classroom to bring the class to life."

Real Life Objects/Realia کواستعمال میں لانے کے اقدامات

ایک استاد کے لیے ضروری ہے کہ وہ حقیقی اشیا کو دوران تدریس استعمال میں لانے کے لیے ان اقدامات کو ذہن میں رکھے۔

-1 استاد کو آگاہی ہونی چاہیے کہ وہ کن مواقع پر حقیقی اشیا استعمال کرسکتا ہے۔

-2 حقیقی اشیا کو جمع کرے انہیں کمرہ جماعت میں ترتیب سے رکھے تا کہ دوران تدریس انہیں سہولت کے ساتھ استعمال کیا جا سکے۔ یہ اشیا طلبہ اپنے گھروں سے بھی لا سکتے ہیں۔

-3 حقیقی اشیا کی ایک لائبریری بنائی جائے تا کہ ان اشیا کا استعمال دوسرے مضامین کی تدریس میں بھی کیا جا سکے۔

-4 یہ اشیا طلبہ کی عمر اور دلچسپی کے مطابق ہوں۔

-5 مطالعاتی دوروں کا اہتمام کیا جائے تا کہ طلبہ حقیقی اشیا کو دیکھ کر سیکھ سکیں۔

مثالیں

ایک استاد ان طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے حقیقی اشیا کو دوران تدریس استعمال کرسکتا ہے۔

-1 دائرہ کا تصور دینے کے لیے استاد یہ چیزیں کمرہ جماعت میں استعمال کرسکتا ہے۔ مثلاً گیند، پلیٹ سی ڈی (CD)، بٹن، گلوب۔

-2 استاد پھل، سبزیوں، کھلونوں، کپڑوں، برتنوں، اخبارات، اشتہارات، خالی لفافے (Wrapers) تصاویر کو استعمال میں لا کر طلبہ کے ذخیرہ الفاظ، مشاہدات و تجربات میں اضافہ کرسکتا ہے۔

حقیقی اشیا کا استعمال، کمرہ جماعت میں تبدیلی لے آتا ہے یہ مواد درسی کتاب کی نسبت زیادہ دلچسپ ہوتا ہے۔
طلبہ ان کے استعمال سے بوریت اور اکتاہٹ محسوس نہیں کرتے۔

گھریلو اشیا

روزمرہ استعمال کے برتن، کھانے پینے کے برتن، باورچی خانے کی اشیا فرنیچر، پرانے فیشن کی اشیا

تجربات

ذخیرہ الفاظ، کردار نگاری، کہانی کے کردار، زباندانی، حساب کے سوالات

کھانے پینے کی اشیا خوراک

☆ پھل سبزیاں، پلاسٹک کی بنی ہوئی یہ چیزیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

☆ حسی تجربات (چھوٹا، دیکھنا، محسوس کرنا، چکھنا وغیرہ)۔ ذخیرہ الفاظ کہانی کی کردار نگاری۔ گرائمر سیکھنے کے لیے

کپڑے

☆ مختلف ٹوپیاں، دستانے، سویٹر، جرسیاں، جیکٹ، جوتے

☆ ذخیرہ الفاظ، کہانی کی کردار سازی، زباندانی) کوئی زبان سیکھنا

پڑھنے لکھنے/ مطالعہ

☆ کتابیں، میگزین، اخبارات، انسائیکلو پیڈیا، ریفرنس بکس، چیک بکس، بینک بکس

☆ کردار سازی، ذخیرہ الفاظ، مشاہدہ

مختلف پیشوں کے اوزار

☆ ہل، اوزار، ٹوکریاں، کیل، بھوسہ، کھیتوں کے ماڈل، چھکڑے، بیل گاڑی

☆ مطالعہ سے پہلے کی سرگرمیاں، کردار نگاری۔ ذخیرہ الفاظ، جسامت اور وزن کا علم پھول اور پودے پھول، پودے جن کے بارے میں پڑھانا مقصود ہو

☆ ذخیرہ الفاظ، حسیاتی تجربات (چھونا، دیکھنا، خوشبو سونگھنا وغیرہ) جسامت کا تقابلی جائزہ

جانور

☆ پالتو جانور، پرندے

☆ حسیاتی تجربات (چھونا، دیکھنا محسوس کرنا وغیرہ)

دستکاری

- ☆ سلائی، بنائی، کروشیہ مٹی کے ظروف (برتن)، چرخہ کمھار کا چکہ اجاک، لوم
- ☆ ذخیرہ الفاظ، کردار نگاری، حسی تجربات

ثقافتی اشیا

- ☆ مختلف علاقوں کی اشیاء پنجابی، سندھی بلوچی لباس، کشمیری چادر، کھسے، لنگیاں، اجرک وغیرہ
- ☆ ذخیرہ الفاظ، کردار نگاری، ثقافتی تجربات

سرگرمی

1- استاد لکھتے ہوئے مواد سے اشیاء کا تعلق کیسے جوڑے گا؟

2- Realia کو آپ اپنے سبق میں کیسے شامل کر سکتے ہیں؟

3- Realia کو کمرہ جماعت میں استعمال کرنے میں آپ کو کون سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟

4- مہمان مقرر

ایک اچھا استاد، اپنے طلبہ کو زندگی کے تجربات سے متعارف کروانے کے لیے مہمان مقرر کو مدعو کر سکتا ہے۔ اس سے ایک تو طلبہ کے اندر تجسس پیدا ہوگا دوسرا وہ سبق میں دلچسپی کا اظہار بھی کریں گے۔ جو سبق زیر مطالعہ ہو اس سے متعلقہ شعبہ سے کسی مہمان مقرر کو بلایا جا سکتا ہے۔ انگریزی کا استاد اپنی جماعت میں طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو بہتر کرنے کے لیے کسی صحافی کو مدعو کر سکتا ہے۔ مشہور لوگوں کے انٹرویو کیے جا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر کو بلا کر طلبہ کو ڈاکٹر کے کردار کے بارے میں متعارف کروایا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر طلبہ کو اپنے اوزار، ان کے نام، ان کے استعمال کے بارے میں آگاہی دے سکتا ہے۔ ریاضی کا استاد کمرہ جماعت میں کسی ماہر تعمیرات کو بلا سکتا ہے۔ جو طلبہ کو یہ بتا سکتا ہے کہ ریاضی کا استعمال ہم کیسے اپنے شعبے میں کرتے ہیں۔ کسی کمپیوٹر پروگرامر کو بلا کر کمپیوٹر کے شعبہ میں ریاضی کے فوائد سے مستفید کیا جا سکتا ہے۔ ایک سائنس دان طلبہ کی رہنمائی کر سکتا ہے کہ وہ اپنے شعبہ میں کیسے ریاضی کا استعمال کرتا ہے۔

متعلقہ شعبہ سے مہمان مقرر بلانے سے طلبہ میں اپنے مضمون سے وابستگی بڑھا دے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں اپنے مضمون کی اہمیت اور دلچسپی کا انداز بھی ہوگا۔ مزید وہ اپنے لیے مستقبل کی راہیں متعین کرنے میں بھی رہنمائی لے سکتے

ہیں۔ایک مہمان مقرر طلبہ کے نوخیز ذہنوں میں اٹھنے والے ان سوالات کا تشفی اور تسلی بخش جواب دے سکتا ہے۔جو عام طور پر ایک استاد دینے سے قاصر رہتا ہے۔

سرگرمی

مہمان مقرر کو کمرہ جماعت میں بلانے کے فوائد کیا ہیں؟

1.2 حقیقی دنیا کی تخلیق وقت

بچوں کا پرتجسس ذہن ہر تحقیق پر آمادہ رہتا ہے۔انسان تفریح پسند ہے۔ پارٹی اور رونق سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ انسان خرید وفروخت کے معاملے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے تحقیق کرتا ہے۔ان عوامل اور رویوں کو ایک استاد اپنے طالب علموں پر بھی استعمال کر سکتا ہے۔اگر آپ جغرافیہ کے استاد ہیں تو اپنے طلبہ کو سیر وتفریح پر لے جائیں۔انہیں علاقہ کے اہم مقامات سے متعارف کروایا جا سکتا ہے۔ان کی تاریخ کے بارے میں معلومات دی جا سکتی ہیں۔سیر وتفریح کا پروگرام ترتیب دینے سے پہلے نیم رسمی تعلیم کے طلبہ کو موسم کے حال کے بارے میں آگاہی بہم پہنچائی جائے۔اہم تاریخی جگہوں کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔اس طرح سیر وتفریح میں ہی وہ اپنے علاقے کے بارے میں واقفیت حاصل کر لیں گے۔انہیں سڑکوں اور راستوں کے استعمال کے طریقے سکھائے جا سکتے ہیں۔ٹریفک اشارے کیسے اور کب استعمال کرنے ہیں۔زیبرا کراسنگ سے کیا مراد ہے اس سے کب مستفید ہوا جا سکتا ہے۔غیر رسمی تعلیم کا استاد اپنے طلبہ کو ان کے بارے میں عملی طور پر سمجھا سکتا ہے۔

1.3 بنیادی ذریعہ دستاویزات کا استعمال

غیر رسمی تعلیم کا استاد یہ طریقہ تدریس معاشرتی علوم پڑھانے میں استعمال کر سکتا ہے۔ اس سے مراد ایسی دستاویزات، تصاویر وغیرہ ہیں جن کا تعلق براہِ راست تاریخی واقعات سے ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر غیر رسمی تعلیم کا استاد تحریک پاکستان کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دینے کے لیے اس تحریک اس کے قائدین کی تصاویر، قرارداد پاکستان کی تصاویر، وغیرہ اکٹھی کر کے ان کو غیر رسمی تعلیم کے طلبہ کی تدریس کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔یہ مواد اور اشیا اہم تاریخی واقعات کو طلبہ کے سامنے از سر نو زندہ کر دیں گے۔

1.4 مشاہدہ کا استعمال

غیر رسمی تعلیم کا استاد اپنے طلبہ کو سکھائے کہ سائنسی مشاہدہ کیسے کیا جا سکتا ہے۔ وہ طلبہ کو کھیل کے میدان میں لے کر جائے تا کہ وہ پودوں پرندوں کا مشاہدہ خود سے کر سکیں۔ تربیت یافتہ پالتو جانور مثلاً کتا یا بلی وغیرہ کو کمرہ جماعت میں لایا جا سکتا ہے تا کہ وہ اس کے رویے معمولات اور عادات کا قریب سے مشاہدہ کر سکیں۔ اس طرح کرنے سے غیر رسمی تعلیم کے طلبہ کے اندر ایک نیا جذبہ اور ولولہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس نئی تکنیک سے کمرہ جماعت میں نئے پن کا احساس ہوگا اور نتیجہ کے طور پر طلبہ کی توجہ اور آمادگی سبق کے لیے بڑھ جائے گی۔ اگر آپ زباندانی (مثلاً اردو، انگریزی، پنجابی، سندھی وغیرہ) کے استاد ہیں تو بھی یہی طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طلبہ کو چند الفاظ، فقرے ان اشیا کے بارے میں لکھنے کو دیے جا سکتے ہیں۔ طلبہ نے جو کچھ مشاہدہ کیا ہو ان سے اس کے بارے میں لکھوایا جا سکتا ہے۔ اسم، اسم صفت، فعل، وغیرہ کا تصور دینے کے لیے طلبہ کے مشاہدہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

سرگرمی

عام طور پر کن مضامین میں مشاہدہ کا استعمال زیادہ کیا جا سکتا ہے؟

1.5 طلبہ بطور ماہرین شعبہ

غیر رسمی تعلیم کے طلبہ سے مختلف شعبہ کے ماہرین کا کردار ادا کرنے کے لیے کہا جائے۔ اساتذہ طلبہ سے کہیں کہ وہ جو بھی کتاب/مواد پڑھیں اس پر ماہرانہ تبصرہ کریں۔ مثال کے طور پر اگر ان کو کوئی کہانی سنائی جائے یا پڑھنے کو دی جائے تو ان سے اس کہانی کے مختلف کرداروں کے بارے میں رائے لی جائے کہ اس کہانی کا ہیرو کون ہے؟ اس کہانی میں سب سے اچھا کردار کس نے ادا کیا؟ آپ کا پسندیدہ کردار کون ہے اور وہ کیوں پسندیدہ ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ اگر ہو سکے تو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو جماعت میں مدعو کیا جائے۔ وہ طلبہ کو رہنمائی فراہم کریں۔ ان کے کیریئر کے بارے میں اور ان کی کسی کتاب کے بارے میں ماہرانہ جائزہ بھی لیں۔

عبارتی سوالات کواز سرنو ترتیب دینا

غیر رسمی تعلیم میں عبارتی سوالات کو از سرنو ترتیب دینے والی سرگرمی بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔اساتذہ عبارتی سوالات کو نئے سرے سے خود ترتیب دیں۔مثال کے طور پر اخبار میں شائع ہونے والا اشتہار کمرہ جماعت میں لے کر جائیں اور طلبہ کو بتائیں کہ علی کا جیب خرچ پانچ سو روپیہ فی ہفتہ ہے۔اس کو اشتہار میں دی گئی نئی ویڈیو گیم خریدنے کے لیے کتنے ہفتہ کا جیب خرچ جمع کرنا پڑے گا؟ یہی عمل کپڑوں، الیکٹرونکس، یا طلبہ کی ضرورت کی کسی بھی چیز کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔لہٰذا کسی بھی عبارت کو طلباء کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے کیا جا سکتا ہے تاکہ طلباء کی تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔

1.6 خبروں کا استعمال

غیر رسمی تعلیم کے طلبہ کے نصاب، خبروں کی کہانیوں اور حقیقی دنیا کے ساتھ تعلق پیدا کر کے طلبہ کو سمجھایا جا سکتا ہے۔مثال کے طور پر حالیہ قدرتی آفات مثلاً زلزلہ کی تباہ کاریاں یا سیلاب کی تباہ کاریاں یا غربت کی وجوہات/نقصانات یا کوئی بھی کرنٹ افیئر کا موضوع جماعت میں طلبہ کے ساتھ زیر بحث لایا جائے۔اس سے متعلقہ خبریں انھیں پڑھ کر سنائی جائیں اور ان کی زندگی پر اس کے اثرات پر ان سے بحث کی جائے۔ان کہانیوں/خبروں سے طلبہ کے اندر یہ احساس پیدا ہوگا کہ وہ جو کچھ پڑھ رہے ہیں وہ واقعی حقیقی زندگی میں رونما ہوتی ہیں۔

سرگرمی

خبروں کا استعمال تدریس میں کیسے کیا جا سکتا ہے؟

1.7 حقیقی زندگی سے متعلقہ تفویض کار (Assignment)

غیر رسمی تعلیم کے طلبہ کو ہر ہفتہ ایک جیسا مضمون، پیراگراف، یا رپورٹ لکھنے کے لیے دینے کی بجائے انہیں کچھ ایسا کام تفویض کیا جائے جس کا تعلق ان کی حقیقی زندگی سے ہو۔مثلاً ضرورت اساتذہ کا اشتہار، داخلہ کا اشتہار، میمو یا کاروباری خط وغیرہ وغیرہ حتیٰ کہ یہ طریقہ کار چھوٹی جماعت کے طلبہ کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔انہیں یہی سرگرمیاں خالی جگہ پر کریں کے طور پر بھی کروائی جا سکتی ہیں۔اس طریقہ سے غیر رسمی تعلیم کے طلبہ آئندہ کی زندگی کے لیے کارآمد مہارتیں سیکھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

1.8 ڈاکومنٹری

غیر رسمی تعلیم کے طلبہ کو حقیقی زندگی سے قریب تر کوئی پروگرام یا شو بھی دکھایا جا سکتا ہے۔ قدرتی مناظر سے متعلقہ ڈاکومنٹری یا تاریخی مقامات کے حوالے سے ویڈیو دکھا کر ایسے طلبہ کی رہنمائی کی جا سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں اساتذہ کرام یوٹیوب یا نیشنل جیوگرافک جیسے چینل سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

سرگرمی

کمرہ جماعت میں ڈاکومنٹری دکھانے کے نقصانات کیا ہو سکتے ہیں؟

1.9 حقیقی دنیا جیسی نقل تیار کرنا

حقیقی دنیا جیسی بناوٹی دنیا بنانے کے لیے منصوبہ بندی اور تیاری کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ طریقہ کار غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ کرام کے لیے بہت کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔ طلبہ کو جب کوئی ڈرامہ یا کہانی سنائی یا پڑھائی جائے تو انہیں کہا جائے کہ وہ ویسا ہی منظر تخلیق کریں اور ان جیسا کردار ادا کریں۔ طلبہ سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ وکیل اور جج بن کر بحث کریں، ثبوت پیش کریں اور فیصلہ دیں۔ استاد اور شاگرد کے کردار ان سے ادا کروائے جا سکتے ہیں۔ جن کو ادا کرنے میں طلبہ انتہائی دلچسپی کا اظہار کریں گے۔

اگر غیر رسمی تعلیم کے طلبہ کوئی جاسوسی کہانی پڑھ رہے ہوں تو ان سے جرم کے مناظر تخلیق کروائے جا سکتے ہیں۔ طلبہ جرم کے بارے میں تحقیق کا کام کر سکتے ہیں۔ مجرم کو پکڑنے کے لیے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ پولیس کا کردار کچھ طلبہ دلچسپی سے ادا کریں گے جبکہ کچھ طلبہ مجرم بننے میں دلچسپی لیں گے۔ جیسے عام زندگی میں بچے چور سپاہی کا کھیل بڑے شوق سے کھیلتے ہیں۔ معاشرتی علوم کی جماعت میں ان سے حکمران اور رعایا کا کردار ادا کروایا جا سکتا ہے۔ وہ کیسے حکمرانی کریں گے؟ کیسے ووٹ مانگیں گے؟ کیسے الیکشن کروائیں گے؟ کیسے منتخب ہونے کے بعد حلف برداری کی تقریب منعقد کریں گے؟ غرض یہ کہ یہ تمام مواد طلبہ کو زبانی پڑھانے کی بجائے اگر عملی طور پر ویسے مناظر پیدا کر دیے جائیں اور وہ طلبہ ان مناظر کا حصہ ہوں تو یہ باتیں ان کے ذہنوں پر نقش ہو جائیں گی۔

1.10 مشہور شخصیات بطور جج

طلبہ کو تفویض کار (assignment) یا پراجیکٹ کا جائزہ لینے کے لیے پیشہ ور ماہرین کو بطور جج مدعو کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین کے انتخاب کے معاملے میں غیر رسمی تعلیم کے استاد کو کافی دقت کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے لیکن سال میں یا سمسٹر میں ایک آدھ دفعہ اگر ایسی کاوش کی جائے تو اس کے دوررس اثرات برآمد ہوں گے۔ جب ایک طالب علم کو اس بات کا احساس ہو کہ گرائمر کی غلطیاں اس کی نوکری کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہیں اور ریاضی کے مضمون میں غلط حساب کتاب کی وجہ سے ایک عمارت تباہ ہوسکتی ہے تو وہ اپنے کام کو ایک نئے انداز اور انہماک سے دیکھے گا۔

1.11 طلبہ کی کاوش کو شائع کرنا

آج کی کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی دنیا کے مقابلہ میں کام کو دوسروں کے ساتھ Share کرنا کبھی بھی اتنا آسان نہیں رہا۔ مثال کے طور پر مقامی علاقہ میں صفائی کی ناقص صورت حال یا سیوریج کے نظام کی زبوں حالی کے بارے میں طلبہ کے تاثرات کو ویڈیو کی شکل میں ڈاکومنٹری رپورٹ کے طور پر سوشل میڈیا پر دکھائی جاسکتی ہے۔ بڑی جماعت کے طلبہ سے یہی کام تحقیقی رپورٹ کی صورت میں لکھوا کر چھپوایا بھی جاسکتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم کا استاد اپنی جماعت کا ایک بلاگ (blog) بھی تخلیق کرسکتا ہے۔ اس بلاگ کو وہ استاد خود کنٹرول کرے گا۔ استاد اپنے طلبہ سے مل کر ایک handout بھی بنا سکتا ہے۔ جو کہ علاقہ کے لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ علاقہ کے لوگوں سے درخواست کی جاسکتی ہے کہ وہ طلبہ کے کام پر تبصرہ کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر غیر رسمی تعلیم کے طلبہ کو یا احساس ہو کہ ان کا کام دوسرے لوگ بھی دیکھیں گے تو وہ زیادہ محنت اور لگن سے کام کریں گے۔

اساتذہ کرام کوئی بھی طریقہ کار مہارت، ہنر یا حکمت عملی اپنائیں جس میں باہر کی دنیا کے ساتھ کمرہ جماعت کا تعلق پیدا کیا جاسکے تو یہ بات طے شدہ ہے کہ ایسا تجربہ یادگار رہے گا۔ نہ صرف اساتذہ کرام کے لیے بلکہ ان کے طلبہ کے لیے بھی۔

سرگرمی

غیر رسمی تعلیم کا استاد بلاگز کا استعمال کیسے کرسکتا ہے؟

1.12 نمائش (Exhibition) نمائش (Exhibition)

تعلیمی میدان میں لفظ Exhibition / نمائش سے مراد وہ پراجیکٹس (Projects)، پریزنٹیشن (Presentations) اور پراڈکٹس (Products) ہیں جن کے ذریعے طلبہ اپنے سیکھے ہوئے عمل کی نمائش کرتے ہیں۔ عام طور پر یہ اس عمل کا اظہار ہوتے ہیں کہ طلبہ نے متوقع تعلیمی مقاصد کس حد تک حاصل کر لیے ہیں۔نمائش بنیادی طور پر خود سیکھنے کے لیے تجربے کے طور پر کام دیتی ہے۔مزید یہ کہ تعلیمی ترقی کا جائزہ لینے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

جائزہ کے روایتی طریقہ کار مثلاً کوئز ٹیسٹ، وغیرہ کے مقابلہ میں Exhibition نمائش میں زیادہ تنوع اور ورائٹی ہے۔

1- زبانی پریزنٹیشن، تقاریر یا نظمیں گانا۔

2- ویڈیو ڈاکومنٹری ملٹی میڈیا پریزنٹیشن، آڈیو ریکارڈنگ۔

3- فن کا کام، میوزک/موسیقی، ڈرامہ، ڈانس اور پرفارمنس۔

4- پرنٹ یا آن لائن پبلی کیشنز جن میں ویب سائٹس اور بلاگز بھی شامل ہیں۔

5- مضمون نویسی نظمیں، افسانے یا ڈرامے۔

6- پرنٹ یا ڈیجیٹل فوٹوگرافی کی گیلریاں۔

7- سائنسی تجربات، سٹڈیز اور رپورٹس۔

8- ماڈل، مجسمے، موسیقی کے اوزار یا روبوٹس

نمائش کی اقسام

تفویض کار (Assignment)

ایک ہمہ جہتی assignment جو طلبہ کے تعلیمی اور دینی تجربہ کے اظہار کا ذریعہ ہے۔

پراجیکٹ، پریزنٹیشن (Project/prresentation)

یہ طریقہ کار اساتذہ کرام طلبہ کا سالانہ ششماہی جائزہ لینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔طلبہ کو کوئی پراجیکٹ یا پریزنٹیشن دی جاتی ہے جس کے ذریعے طلبہ کے ہنر، مہارت اور تعلیمی حاصلات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار اس وقت

اختیار کیا جاتا ہے جب طلبہ کوئی یونٹ، کورس، سمسٹر پروگرام یا تعلیمی سال مکمل کر لیتے ہیں۔

عموماً نمائشوں کا انعقاد، طلبہ کے اندر تنقیدی سوچ پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ پیش آمدہ مسائل کو حل کر سکیں اور اپنے اندر زبانی اظہار، ریسرچ ٹیم ورک، مقاصد طے کرنا جیسی خوبیاں پیدا کر سکیں۔ طلبہ کے اندر ایسی مہارتیں پیدا کرنا مقصود ہوتا ہے جن کے ذریعے وہ آنے والی زندگی میں اپنے لیے کیریئر بنانے میں مدد لے سکیں۔ نمائشیں بین المضامین بھی ہو سکتی ہیں۔ اس طرح طلبہ کو مختلف مضامین کے درمیان ہم آہنگی سمجھنے میں بھی مدد ملے گی۔ نیم رسمی تعلیم کے طلبہ نمائش کے ذریعے اپنے پراجیکٹس کو کمیونٹی کے مسائل کے ساتھ بھی جوڑ سکتے ہیں۔

نمائشیں کامیاب اور کارآمد تدریسی حکمت عملی ہیں جن کے ذریعے مخصوص تعلیمی حاصلات کو حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ صرف دکھاؤ اور بتاؤ (Show and tell) کے اظہار کے مواقع نہیں ہیں۔ نمائش میں طلبہ عام طور پر اپنی چیزوں کا اظہار کرتے ہیں، ان کی تفصیل بیان کرتے ہیں اور اس کا دفاع کرتے ہیں۔ چاہے طلبہ ریاضی کا پیچیدہ مسئلہ حل کریں کسی سماجی مسئلے پر کچھ لکھیں یا کاروباری منصوبہ بنائیں یا فن یا انجینئر نگ کا کوئی نمونہ تخلیق کریں۔ تعلیمی نمائش میں ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اساتذہ یا دوسرے لوگوں کی جانب سے پوچھے جانے والے سوالات کا جواب دیں۔ غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ کو اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا ہوگا کہ نمائش کا مقصد صرف تعلیمی ہونا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہونے پائے کہ تعلیمی مقاصد بہت پیچھے رہ جائیں اور نمائش کا رخ کسی اور طرف ہو جائے۔

سرگرمی

کون کون سی اشیا نمائش کے لیے تیار کی جا سکتی ہیں؟ فہرست بنائیے۔

مظاہرہ/عملی اظہار Demonstrations

Demonstration involves showing by reason or proof, explaining or making clear by use of examples or experiments.

Demonstration میں کسی چیز کو مثالوں یا تجربات کے ذریعے کر کے دکھانا ہوتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں Demonstration کو تدریسی طریقہ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ چھوٹے اور بڑے دونوں طرح کے گروپ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس میں لیکچر کے ساتھ ساتھ عملی اظہار کا طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں طلبہ کا دلچسپی کے ساتھ شریک ہونا ضروری ہے جس میں وہ اپنی حسیات (Senses) کو بھی استعمال میں لائیں۔

اہم اقدامات

-1 نیم رسمی تعلیم کا استاد تدریس کے دوران عملی مظاہرہ کے استعمال کے لیے کچھ پوائنٹ ذہن میں رکھے گا۔ جو درج ذیل ہیں۔

-1 استاد کے گفتگو کرنے کا انداز الہجہ اچھا ہو۔

-2 سامعین (غیر رسمی تعلیم کے طلبہ) کی دلچسپی کو برقرار رکھا جائے۔

-3 Demonstrations (عملی مظاہرہ) سادہ ہو۔

-4 مرکزی خیال کو مدنظر رکھ کر Demonstration پیش کی جائے۔

-5 اس بات کا خیال بھی رکھا جائے کہ آپ جو دکھا رہے ہیں وہ طلبہ کو سمجھ بھی آ رہا ہے۔

-6 Demonstration میں تیزی کا مظاہرہ نہ کریں۔

-7 آخر میں خلاصہ پیش کریں۔

-8 آخر میں لکھا ہوا مواد طلبہ کو دیا جائے۔

-9 طلبہ سے اب یہ سرگرمی سرانجام دینے کو کہا جائے ایسا بار بار کروایا جائے۔

عملی مظاہرہ کے اصول Principles of Demonstration

یہ تدریسی حکمت عملی درج ذیل اصولوں پر مبنی ہے۔

-1 Learning by doing خود کر کے سیکھنا

-2 نقل سے ہنر مہارتیں سیکھی جا سکتی ہیں۔

-3 نقل میں بھی عقل سے کام لیا جائے۔

عام طور پر یہ حکمت عملی ٹیکنیکل اور ٹرینگ اداروں میں استعمال ہوتی ہے۔ غیر رسمی تعلیم کا استاد سائنس، نیچر سٹڈی، آرٹ اینڈ کرافٹ کے مضامین کی تدریس میں اسے استعمال کر سکتا ہے۔

مظاہرہ کے فوائد اور نقصانات Advantages and Disadvantages of Demonstration Method

فوائد

1- اس طریقہ تدریس میں مختلف حیات (Senses) کا استعمال عمل میں لایا جاتا ہے جس سے تدریس آسان ہو جاتی ہے۔ اور سیکھا ہوا کبھی بھولتا نہیں۔

2- استاد طلبہ کا تعاون بھی حاصل کر سکتا ہے۔

3- اس سے طلبہ میں دلچسپی بڑھتی ہے۔ انہیں سرگرم ہو کر سیکھنے کے عمل میں حصہ لینے کی ترغیب ملتی ہے۔

4- استاد کو Psychomotor حسی حرکی مقاصد حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

5- اس طریقہ تدریس سے پیچیدہ موضوع کو سیکھنا اور سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

نقصانات

1- یہ طریقہ تدریس صرف ہنر/مہارت سیکھنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

2- اس سرگرمی کو سیکھنے کے لیے طلبہ کی صرف توجہ مبذول کروائی جاتی ہے۔

3- معاشی مسائل کی وجہ سے اس طریقہ تدریس کے استعمال سے اجتناب برتا جاتا ہے۔

4- اساتذہ کو سلیبس مکمل کرنے سے سروکار رہتا ہے۔ اس لیے اس طریقہ تدریس پر کم توجہ دی جاتی ہے۔

تجاویز

1- غیر رسمی تعلیم کے استاد کو مخلص، ماہر اور ہنر مند ہونا چاہیے۔

2- استاد خود ماڈلز تیار کرے اور طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ خود سے ماڈلز تیار کر سکیں۔

3- Demonstrations کے بعد Discussions بحث ہونی چاہیے۔

5- غیر رسمی تعلیم کے استاد کو (audio-visual aids سمعی و بصری معاونات) استعمال کرنے میں ماہر ہونا چاہیے۔

سرگرمی

Demonstration کا استعمال کن مضامین کی تدریس میں کیا جا سکتا ہے؟

1.13 عجائب گھر Student Learning in Museums

عرصہ دراز سے یہ بات تسلیم کر لی گئی ہے کہ عجائب گھر میوزیم تعلیمی ادارے ہیں۔ عجائب گھر عوامی ادارے ہیں اور یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو نظریات، خیالات اور تاریخ کے بارے میں رہنمائی کریں۔ پرائمری سطح پر میوزیم کی سیر طلبہ کی آئندہ کی زندگی میں Life- Long Learning میں دلچسپی کو بڑھا سکتی ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں میوزیم اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میوزیم کا بنیادی مقصد سیاحوں کو سیکھنے میں مدد دینا، ان کے اندر تجسس اور دلچسپی کو بڑھانا ہے۔ میوزیم کے ذریعے طلبہ کو چیزیں دریافت کرنا، مطالعہ کرنا، مشاہدہ تنقیدی سوچ اور مکالمہ کرنا سکھایا جا سکتا ہے۔ میوزیم ایسی عمارتیں ہوتی ہیں جن کے پاس تاریخی اور ثقافتی اشیا کا خزانہ ہوتا ہے۔ ان اشیا سے فائدہ اٹھا کر غیر رسمی تعلیم کا استاد اپنے طلبہ کو تاریخ اور ثقافت کی زندہ مثالیں پیش کر سکتا ہے۔ طلبہ کی تاریخ اور ثقافت میں دلچسپی اور توجہ اور بڑھانے میں مدد کر سکتا ہے۔

> The word "meseum" includes all collection open to the public, of artistic, technical, scientific, historical or archaeological material, including zoos and botanical gardens, but excluding libraries. (Iternational Council of Museums, ICOM)

میوزیم سے کیا سیکھا جا سکتا ہے؟

1. Object-based learning
2. Active learning
3. Learning through inquiry and problem-solving

میوزیم کے فوائد

-1 بچے کی نشوونما Appeal to theory

-2 تاریخ میں دلچسپی Appeal to history

-3 حال میں دلچسپی Apeal to current practice

-4 نظریہ میں دلچسپی Appeal to world view

جان ڈیوی اور میوزیم

"... Begin work after new years on the basis of about 25children between the ages of 6and 9,... Idon't know just what to say about hours, from 9-12in the morning, but some afternoons a week to be given to going to see the country about, visit the mesuems... "
(John Dewey to Clara Isabelle Mitchell 11-12-1895)

-1 میوزیم حال کو ماضی سے جوڑتے ہیں۔

-2 یہ تجسس اور دلچسپی کو ابھارتے ہیں۔

-3 ماضی کو بنیاد بنا کر حال اور مستقبل کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

تعلم کی کوئی حد نہیں ہوتی میوزیم غیر رسمی تعلیم کے بچوں کے تعلیم کے لیے ایک اہم ذریعہ ثابت ہوسکتے ہیں، اگر تعلم معلومات رویوں اور اقدار میں تبدیلی کا نام ہے تو میوزیم تعلم کے لیے ایک مثالی ماحول فراہم کرتا ہے۔ میوزیم میں جب ایک طالب علم کسی خیال، چیز اور تجربہ سے گزرتا ہے تو اس کے تعلم کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔ طلبہ ذاتی، سماجی اور ثقافتی تجربات سے گزر کر معلومات اور تفہیم میں اضافہ کرتے ہیں۔ چھوٹے بچے توانا، متجسس، سرگرم، حسیات سے کام لینے والے، کھلنڈرے، سوالات وخیالات سے بھرپور اور تخلیقی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔

استاد کا کردار میوزیم میں

غیر رسمی تعلیم کا استاد طلبہ کی میوزیم میں تعلیم پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ اگر وہ طلبہ کو پہلے سے راہنمائی فراہم کردے کہ ہم کیوں میوزیم جارہے ہیں؟ اگر طلبہ کو معلوم ہو کہ میوزیم جانے کا مقصد تعلم ہے تو وہ زیادہ توجہ سے چیزوں کو دیکھیں گے۔ ان کے بارے میں سوچیں گے۔ طلبہ کو یہ آگاہی حاصل ہونی چاہیے کہ میوزیم بھی تعلیم کا ایک ذریعہ ہے۔ میوزیم کی سیر کا تعلق کمرہ جماعت کے تعلیم سے جوڑا جائے تو اس سے طلبہ کا تعلم اور مستحکم ہوجائے گا۔ طلبہ کو میوزیم کی سیر سے پہلے میوزیم کے بارے میں آگاہی فراہم کی جائے۔ اس سے ان کے اندر تجسس، نیا پن اور سوچ میں تنوع پیدا ہوگا۔ چھوٹے بچے جلدی بوریت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ استاد طلبہ کو آمادہ کرے کہ وہ میوزیم کی سیر کے دوران ہر چیز کا بغور مشاہدے کرے۔ اپنے ساتھیوں کو اس کے بارے میں بتائے۔ سوالات کرنے اور سیر کے بعد استاد کمرہ جماعت میں ان سے اس سیر کے بارے میں تفصیلی گفتگو بھی کرے۔ طلبہ اپنے ساتھی طلبا کے ساتھ سیر وتفریح کرنا پسند کرتے ہیں۔ اس سے وہ ایک دوسرے سے سیکھتے بھی ہیں۔ شیئر بھی

کرتے ہیں اور یوں تعلیم کا عمل آگے بڑھتا ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ چھوٹے بچے جب دوستوں کے چھوٹے چھوٹے گروپوں کے ساتھ کام کرتے ہیں تو ان کے تعلیم اور تفریح کی سطح بہت بڑھ جاتی ہے۔ میوزیم یہ مواقع بخوبی فراہم کرتے ہیں۔ بار بار میوزیم کی سیر کو لے کر جانے سے چھوٹے بچوں کے اندر تعلم کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ چھوٹے بچوں کے اندر میوزیم کی سیر کی خوشی اور جذبہ دیدنی ہوتا ہے۔ ایک اچھا استاد اس جذبے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بچوں کو تاریخی اشیا کا علم فراہم کرسکتا ہے۔ انہیں ماضی کی چیزیں جواب متروک ہو چکی ہیں ان کے بارے میں آگاہی دے سکتا ہے۔ انہیں علاقے، ملک، خطے کی ثقافتی، تہذیبی ورثہ کے بارے میں آگاہی فراہم کرسکتا ہے۔ یہ چیزیں چھوٹے بچوں کے اندر شوق لگن، اور تجسس کے عنصر کو بڑھا دیں گی۔

1.14 اہم نکات

-1 حقیقی زندگی سے تعلق رکھنے والی اشیاء کا تدریس میں نہایت اہم کردار ہوتا ہے۔ جب real life اشیاء کو لٹریسی کے عمل میں استعمال کیا جاتا ہے تو طلبہ نہ صرف متحرک ہوتے ہیں بلکہ ان کا تعلم بھی دیرپا ہوتا ہے۔

-2 حقیقی اشیاء کے استعمال کی عام مثالیں کچن میں استعمال ہونے والی اشیاء کپڑے مختلف پیشوں کے اوزار، ثقافتی اشیاء وغیرہ ہیں۔ ان اشیاء کا استعمال تدریسی عمل کو بہت مؤثر اور بہتر بناتا ہے۔

-3 حقیقی اشیاء کی بہت سی اقسام ہیں مثلاً ایک استاد مہمان مقرر کو بھی بلوا سکتا ہے، تاہم مشاہدہ کا استعمال اپنی جگہ اہمیت کا حامل ہے۔ نمائش کے انعقاد سے طلبہ کے تعلم کو مزید مستقل بنایا جاسکتا ہے۔

-4 حقیقی زندگی کے تجربات کی اہمیت سے کسی کو انکار ممکن نہیں، تاہم اس کے لیے ایک استاد کی ترتیب بہت ضروری ہوتی ہے۔

سرگرمی

میوزیم کا تعلق عام طور پر زندگی کے کن شعبہ جات سے ہوتا ہے؟

1.15 خود آزمائی

-1 غیر رسمی تعلیم کا استاد حقیقی زندگی کے تجربات کو کس طرح سے دوران تدریس استعمال کرسکتا ہے؟

-2 ڈاکومنٹری اور فیلڈ ٹرپس کس طرح سے غیر رسمی طلبہ کی تدریس کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں؟

3- غیر رسمی تعلیم کے پرائمری سطح کے طلبہ کو مثلث کا تصور دینے کے لیے استاد کون کون سی چیز میں استعمال کر سکتا ہے؟

4- عجائب گھر کس طرح سے غیر رسمی تعلیم میں معاون ہو سکتے ہیں؟

1.16 جوابات

جوابات یونٹ کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں نیز جوابات کو جامع بنائیں۔

1.17 حوالہ جات

ساگلم، ایچ۔ای۔(۱۱۰۲)۔سماجی مطالعہ میں استعمال ہونیوالے تدریسی مواد پر ایک تحقیق۔ترکی آن لائن جرنل آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی ا(۱)صفحہ نمبر(۴۴-۳۳)

یونٹ نمبر...4

کم قیمت اور بغیر قیمت
تدریسی معاونات کی تیاری-I

(Preparation of Law Cost No Cost Material-I)

تحریر: میمونہ طارق

نظرِ ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظرِ ثانی-II: میمونہ طارق

فہرست

	یونٹ کا تعارف	55
	یونٹ کے مقاصد	55
-1	جائزہ	56
-2	تدریسی معاونات کی اہمیت	57
-3	سیکھنے کے انداز	60
-4	پڑھ اور لکھ کر سیکھنے والے	62
-5	تدریسی معاونات کی مدد سے سکھانا	62
-6	No Cost/Low Cost Learning Aids	63
-7	اقدامات برائے اساتذہ	65
-8	کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کی اقسام اور تیاری	66
-9	اہم نکات .	69
-10	خود آزمائی۔	69
-11	جوابات	70
-12	حوالہ جات	70

یونٹ کا تعارف

تدریسی عمل میں تدریسی معاونات ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کا استعمال تدریسی عمل کو نہ صرف دلچسپ اور جاذب بناتا ہے بلکہ طلبہ کوتحریک دینے کے کام بھی آتا ہے۔ تدریسی معاونات کا استعمال جہاں بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے وہاں ہی اچھے اور معیاری تدریسی معاونات کی تیاری بھی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ ایک استاد کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ بہت مہنگے تدریسی معاونات کا استعمال کرے۔ تاہم کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کی مدد سے تدریس کے عمل کو زیادہ موثر اور بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے تدریسی معاونات بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ چونکہ طلبہ کا سیکھنے کا انداز ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ لہٰذا استاد کو تدریسی معاونات کے انتخاب اور استعمال میں بھی بہت احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے۔ معیاری اور کم قیمت تدریسی معاونات سے تدریس کو طلبہ کی ذہنی استعداد اور دلچسپیوں کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔ اس یونٹ میں ہم کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

-1 کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کی اہمیت جان سکیں۔

-2 مختلف اقسام کے کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کو جان سکیں۔

-3 کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کی تیاری کے مراحل کو جان سکیں۔

-4 تدریس میں کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کے استعمال کو بروئے کار لا سکیں۔

1- جائزہ

جوافراد شعبہ تدریس سے منسلک نہیں اُن کے لیے یہ عام خیال ہے کہ تدریس کا کام بہت آسان ہے جس میں آپ کو کچھ خاص کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ان کے خیال میں یہ ایک ایسا کام ہے جو بہت چھوٹا ہے یا اس کو بہت آسانی سے کیا جا سکتا ہے جبکہ تدریس کا کام اس سے کہیں بڑھ کر ہے یہ ایک اُستاد سے تقاضہ کرتا ہے کہ وہ تعلیمی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے مختلف مواقع اور نئی چیزیں روشناس کروائے۔ زمانہ جدید کے تقاضوں کے مطابق طلبہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے اب استاد کے پاس بہت سے مواقع پیدا ہو گئے ہیں۔ پہلے استاد کے پاس پڑھانے کے لیے صرف ایک تدریسی معاونت تختہ سیاہ کا استعمال تھا جسے تمام وقت میں اُستاد نے ہی استعمال کرنا ہوتا تھا اور طلبہ بھی تمام وقت میں ایک ہی جگہ بیٹھ کر خاموشی سے اپنا کام کرتے رہتے تھے وہ وقت ایک استاد کے لیے بھی مشکل تھا کہ اسے اپنے اسباق کو دلچسپ بنانے کے مختلف طریقوں کے بارے میں معلومات اور رسائی نہ تھی لیکن وقت کے بدلتے تقاضوں کے ساتھ اُستاد نے بھی اس بات کو اچھی طرح جان لیا ہے کہ طلبہ کو سکھانے کے لیے مختلف طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ تعلیمی نظام کا بغور جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ درس و تدریس میں کتابیں لازم وملزوم ہیں۔ ہمارے اساتذہ جب کتابوں کی مدد سے تدریس کا عمل شروع کرتے ہیں تو انہیں اس مواد کو سمجھانے کے لئے کئی دفعہ بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہی مشکلات کے حل کے لئے کئی دفعہ شارٹ کٹ استعمال کیا جاتا ہے اور کورس مکمل کر لیا جاتا ہے جس کی وجہ سے بچوں کو صرف پڑھایا جاتا ہے مگر وہ علم اُن کے لئے کس حد تک مفید ثابت ہوتا ہے یہ تو سالانہ امتحانات کی کارکردگی سے اندازہ ہو جاتا ہے۔

طلبہ کے لئے کتابی علم کو مفید بنانے اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لئے تدریسی معاونات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب سکولوں کا مشاہدہ کیا گیا اور اساتذہ سے بات چیت کی گئی تو تدریسی معاونات سے متعلق مختلف اظہار خیال سامنے آئے جس کو تین مختلف گروپس میں تقسیم کرتے ہیں۔

گروپ نمبر 1

اس گروپ میں ایسے اساتذہ شامل ہیں جن کی کمرہ جماعت کا جب مشاہدہ کیا گیا تو اُن کی دیواریں بالکل خالی تھیں کسی بھی قسم کے کوئی تدریسی معاونات کمرہ جماعت میں موجود نہ تھے اور وہ صرف کتابوں کے ذریعے ہی پڑھا رہے تھے اُن کے خیال میں صرف یہی ایک طریقہ کار ہے جس کے ذریعے ہم اپنا نصاب مکمل کر سکتے ہیں اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس میں شامل اساتذہ تدریسی معاونات کی اہمیت وافادیت سے بالکل واقف ہی نہیں تھے۔

گروپ 2

اس گروپ میں ایسے اساتذہ کی بہت بڑی تعداد سامنے آئی جو یہ سمجھتے ہیں کہ گویا تدریسی معاونات تدریسی عمل میں مددگار تو ثابت ہوتے ہیں مگر یہ سب کہنے کی حد تک تو بالکل درست ہے مگر عملی طور پر اسے استعمال کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمارے پاس اتنے وسائل ہی نہیں ہوتے کہ ہم اپنے لئے یہ تدریسی معاونات خرید سکیں اور دوسری وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس اتنا وقت بھی نہیں ہوتا کہ ہم تدریسی معاونات خود سے تیار کر سکیں کیونکہ اگر ہم ایسے کرتے ہیں تو ہم اپنے نصاب کو بروقت مکمل نہیں کر سکتے لہٰذا جہاں افادیت کو مانتے ہیں وہیں تدریسی معاونات کو بنانا اور پھر انہیں استعمال کرنا وقت کا ضیاع بھی سمجھتے ہیں۔

گروپ نمبر 3

اس گروپ میں ایسے اساتذہ سامنے آئے جو تدریسی معاونات کی اہمیت وافادیت کو سمجھتے ہیں اور اس بات سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ یہ سبق کو پڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور بچے سمجھ کے ساتھ سیکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنے موجودہ وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے تدریسی معاونات کو بنایا اور استعمال بھی کیا مگر باقاعدہ طریقہ کار سے واقف نہیں تھے مثلاً

- ☆ چارٹس کا سائز کیا رکھنا ہے؟
- ☆ کلرز کا استعمال کیسے کرنا ہے؟
- ☆ کمرہ جماعت میں کس اونچائی پر چارٹس کو لگانا ہے؟
- ☆ کن کن موضوعات کو سامنے لانے کی ضرورت ہے؟
- ☆ کارنرز کیسے بنائے جاتے ہیں؟
- ☆ کم قیمت میٹریل کہاں سے حاصل کیا جا سکتا ہے؟
- ☆ کن کن تدریسی معاونات کو بنایا جا سکتا ہے؟
- ☆ ان کو بنانے کے لئے طلبہ کا کیا کردار ہو سکتا ہے؟
- ☆ ان بنائی ہوئی تدریسی معاونات کو محفوظ کیسے کرنا ہے؟ وغیرہ وغیرہ

ان اساتذہ نے تدریسی معاونات تو بنائی مگر اُسے بنانے اور پھر استعمال کرنے کے کچھ ہی عرصہ بعد ان تدریسی معاونات کو ضائع کر دیا جاتا ہے یا پھر استعمال میں لائے بغیر ہی پڑی رہتی ہیں۔

2- تدریسی معاونات کی اہمیت

کسی بھی کمرہ جماعت میں تدریسی معاونات لازمی جزو ہیں۔تدریسی معاونات کے اور بہت سے فوائد کے ساتھ یہ سمجھ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت میں بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔اگر کسی مہارت یا تصور کی وضاحت کے لیے تصویری تدریسی معاونت کی مدد لی جائے تو اس سے سیکھنے کا عمل بیزاریت کی بجائے خوشی اور دلچسپی میں تبدیل ہو جائے گا۔تدریسی معاونات سے طلبہ کی توجہ تدریس پر مرکوز رہتی ہے جس سے وہ مصروف رہتے ہیں۔

سمجھ کے ساتھ پڑھنے میں آسانی

دورِ حاضر میں اساتذہ نے اس بات کو محسوس کیا ہے کہ بطور طالب علم سمجھ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت کم ہو رہی ہے اور اس میں بتدریج کمی ہی دیکھی جا رہی ہے۔تدریسی معاونات کی مدد سے اساتذہ طلبہ میں اس کمی کو دور کر سکتے ہیں اور سمجھ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔مواد کو سمجھنے کے ساتھ پڑھنے کے لیے جن تدریسی معاونات سے مدد لی جا سکتی ہے ان میں مختلف رسالے، اخباری کالم تحریریں، مضامین یہاں تک کہ مزاحیہ کتابیں مختلف کہانیاں اور کتابیں بھی قابل عمل ہیں۔

کسی مہارت یا تصور کو مضبوط بنانا

استاد کو اگر کسی مہارت یا تصور کو مضبوط/ دیرپا بنانا ہو تو اس کے لیے تدریسی معاونات ایک قابل اعتماد اضافہ کے طور پر ثابت ہوتی ہیں۔استاد کو اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ کمرہ جماعت میں سیکھنے کی مختلف اقسام تک پہنچنے کے لیے ایک خاص تربیت کی ضرورت ہوتی ہے جس کی مدد سے نہ صرف طلبہ کو زیادہ وقت مشق کرنے کا موقع دیا جاتا ہے بلکہ اس سے طلبہ مصروف رہتے ہیں اور معلومات کو مختلف طریقوں اور مواد کے ساتھ بھی پیش کر سکتے ہیں۔

مختلف ہدایات

ایک استاد کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ اسے اپنے کمرہ جماعت کے اندر ہر طالبعلم کی صلاحیت سے مکمل واقفیت ہو اور روزانہ کی بنیاد پر ہر ایک کو انفرادی توجہ دینے کی کوشش کرے تاہم کمرہ جماعت میں تدریسی معاونات کی مدد سے اُستاد اپنے روزمرہ کے تدریسی مقاصد کو حاصل کرنے میں مختلف ہدایات دے سکتے ہیں۔آپ کو معلوم ہے کہ ٹیکنالوجی نے بہت ترقی کر لی ہے بچے بہت چھوٹی عمر سے ہی مختلف ویڈیو گیمز اور کارٹونز کو بہت دلچسپی اور شوق سے دیکھتے ہیں لیکن جب وہ سکول

میں آتے ہیں تو کسی چیز کو سیکھنے کے لیے انہیں لیکچر دیا جاتا ہے جسے اکثر وہ ناپسند کرتے ہیں طلبہ کھیل کھیل کے ذریعے تعلیم حاصل کرنا پسند کرتے ہیں تدریسی معاونات کے استعمال میں بہت جدت آچکی ہے طلبہ ان کی مدد سے کھیل ہی کھیل میں بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں اور دلچسپی لیتے ہیں۔

تدریسی معاونات کا مؤثر استعمال ہی تبدیلی کا باعث بنتا ہے اور اگر ہم یہی تدریسی معاونات کم قیمت اور بلا قیمت مواد سے بنائیں تو بہت سی تخلیقی صلاحیتیں بھی اپنے طلبہ میں اُجاگر کر سکتے ہیں۔ تدریسی معاونات کا استعمال کر کے ہم طلبہ کو درج ذیل باتوں کے لئے تیار کر سکتے ہیں۔

- ☆ آنکھوں اور ہاتھوں کے درمیان رابطہ کے لئے۔
- ☆ تخلیقی اقدامات، کام اور خیالات کو واضح کرنے کے لئے۔
- ☆ مواد کو از سرِنو ترتیب و تبدیل کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے لئے۔
- ☆ حواس کو استعمال کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے لئے۔
- ☆ خوش اسلوبی اور بہتر محرک مہارتیں پیدا کرنے کے لئے۔
- ☆ زبان اور باہمی تعاون کی مہارتیں سیکھنے کے لئے۔
- ☆ عملی مہارتیں فراہم کرنے کے لئے۔

3- سیکھنے کے انداز

طلباء مختلف طریقوں سے سیکھتے ہیں کیونکہ ہر ایک کا سیکھنے کا مخصوص طریقہ ہوتا ہے سیکھنے کے انداز کی تقسیم اس طرح سے کی گئی ہے۔

1- دیکھ کر سیکھنے والے بصری انداز (Visual)

طلباء دیکھ کر بہتر انداز سے سیکھ سکتے ہیں مختلف تصویروں کو دیکھنے اور چیزوں کا مشاہدہ کرنے سے سوچنے کی صلاحیت بڑھتی ہے اس لیے اُستاد کو تصویری فلیش کارڈز، کٹ آؤٹس، تصویری کہانیوں، تصویری ورک شیٹس اور مختلف ویڈیوز کا استعمال کرنا چاہئے۔

2- سُن کر سیکھنے والے سمعی انداز (Auditory)

یہ طلباء بولی ہوئی بات کو سن کر زیادہ بہتر سیکھتے ہیں لکھی ہوئی معلومات سنے بغیر ان کے لیے کم معنی رکھتی ہیں۔ ایسے طلبہ کو جب لکھا ہوا مواد دیا جاتا ہے تو یہ اسے پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے استاد کو اپنی پیشکش میں دلچسپی کا پہلو شامل کرنا چاہیے، آواز کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھنا چاہیے مختلف ذرائع کا استعمال جیسے ریڈیو، موبائل فون، ویڈیوز اور تقاریر کا استعمال کرنا چاہیے۔

3- حرکت سے سیکھنے والے حرکاتی انداز (Tactile/Kinaesthetic)

یہ طلباء مختلف سرگرمیوں میں مصروف رہنے سے زیادہ سیکھتے ہیں۔ ایسی سرگرمیاں جن میں کوئی کام کرنا شامل ہو۔ انہیں خود سے تجربات کر کے سیکھنا پسند ہوتا ہے۔ اگر انہیں حرکت کے مواقع نہ دیئے جائیں تو یہ بوریت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے طلباء کو گروپوں میں کام کروانا ذمہ داریوں میں شمولیت اور کردار نگاری میں زیادہ شامل کرنا چاہئے۔ بلا شک وشبہ طلباء کے سیکھنے کے نمایاں انداز ہوتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ اُن تمام میں بصری سمعی اور حرکتی انداز ہوں۔ اُستاد کو ایسی سرگرمیاں تیار کرنی چاہئے جس سے طلباء مستفید ہو سکیں۔

بچوں کوسکھانے کے لیے ماحول بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ بچوں کو ماحول سے مکمل واقفیت ہوتی ہے اس لیے وہ اُس سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ ایک بچے کے کردار پر اس کا معاشرتی ماحول، اردگرد کے لوگوں کے ساتھ تعلقات اور گھریلو ماحول بہت حد تک اثر انداز ہوتا ہے جو اُس کے بچپن سے لے کر اس کے مستقبل کے سفر کا تعین کرتا ہے۔ کسی بھی کمرہ جماعت میں ہر بچے کو ہر قدم پر اُستاد کی راہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُستاد اپنے پڑھانے کے طریقوں میں سرگرمیوں کو شامل کرلے تو اس سے ہر طالبعلم کے سیکھنے کے عمل میں دیرپا اثرات پیدا ہو جائیں گے۔ تحقیق کے مطابق انسانی دماغ کے دونوں حصوں میں دماغ کا دایاں حصہ جذباتی اور مکمل انداز کو پرکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور بایاں حصہ کس مسئلے کا تجزیہ نتیجہ اخذ کرنے زبانی اور نصابی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ سرگرمیوں کے مطابق طریقہ تعلیم بچے کے دماغ کے دونوں حصوں (دایاں، بایاں) کو متحرک کرتا ہے اور بچہ سیکھنے کے عمل میں پوری دلچسپی سے شامل ہوتا ہے وہ اس عمل سے بیزاری، بوجھ یا اکتاہٹ کا اظہار نہیں کرتا۔ جب ایک اُستاد سرگرمیوں کے مطابق تعلیم دیتا ہے تو وہ دراصل بچوں کو آزادانہ کام کرنے کی تحریک دے رہا ہوتا ہے کیونکہ نہ صرف بچہ بلکہ ہر ذی روح فطری طور پر متحرک ہوتا ہے اگر اُسے کہا جائے کہ وہ مسلسل ایک ہی جگہ پر بیٹھ کر کام کرتا رہے اور اُسے حرکت کا بالکل موقع نہ دیا جائے تو یقینی طور پر اُس کام کو کرنے میں بوریت ہی محسوس ہوگی۔ اسی طرح بچوں کو بھی ایک ہی جگہ پر بیٹھا کر پڑھنے اور لکھنے کا کام دیتے جائیں اور حرکت کرنے کی اجازت نہ دی جائے تو ممکن ہے کہ وہ اُستاد کے خوف سے اپنا کام تو مکمل کرلیں لیکن اس میں ان کی دلچسپی نہیں ہوگی اور وہ بوریت کا شکار ہو جائے گا۔ سکولوں سے ڈراپ آؤٹ (شرح اخراج) کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بچے کو آزادانہ طور پر سیکھنے کا موقع نہیں دیا جاتا جب اُستاد بچوں کو ایسے مواقع فراہم کرتا ہے جس میں اُسے اردگرد کے ماحول کے مطابق پڑھایا جائے تو وہ دلچسپی سے سیکھے گا۔

4- پڑھ اور لکھ کر سیکھنے والے

یہ طلباء پڑھنے اور لکھنے کے عمل میں سیکھتے ہیں۔ یہ طلباء کو مختلف تحریری مواد کے ذریعے پڑھتے اور لکھتے ہیں اور پھر اس کے مطابق اپنے تجربات کو بیان کرتے ہیں ایسے طلباء کو کہانیاں، پیراگراف نظمیں یا کسی اور تدریسی مواد سے سکھایا جا سکتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ اپنے طلباء کے لیے مختلف اخبارات ورسائل سے چیزیں منتخب کر کے انھیں سکھائے۔

5- تدریسی معاونات کی مدد سے سکھانا

پر لطف سیکھنے کے عمل میں تدریسی معاونات ایک اہم عنصر ہے۔جس سے بچوں کو سکھانے میں بہت مدد ملتی ہے۔ خاص طور پر کھیل ہی کھیل کے ذریعے سبق دینا کہ جس سے بچہ نہ صرف پڑھ سکے بلکہ اس کی تفریح کا سامان بھی موجود ہو۔ مثال کے طور پر اگر بچوں کو سائنس کے مضمون میں پودے اور اُس کے حصوں کے بارے میں بتانا مقصود ہو تو بچوں کو کمرہ جماعت سے باہر لے جائیں اور پودے اوراس کے حصوں کے بارے میں عملی طور پر دیکھائیں تو اس سے بچے زیادہ دیر تک یاد رکھیں گے کیونکہ جو کچھ ہم سنتے ہیں اس کا صرف 11 فیصد یاد رکھتے ہیں لیکن جو کام عملی طور پر کیا جاتا ہے وہ بہت دیر تک یاد رہتا ہے اسی طرح تاریخی مضامین کے اسباق کو بچے خوشی سے نہیں پڑھتے اگر بچوں کو کسی تاریخی کردار کے بارے میں بتانا ہو تو انھی کرداروں کو کمرہ جماعت میں بچوں سے ڈرامے کی صورت میں عملی طور پر کروایا جائے تو بچوں کو سبق بھی جلدی یاد ہو جائے گا اور بھولے گا بھی نہیں۔ اس طریقہ تدریس سے بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور ذہنی نشو ونما کے ساتھ ساتھ جسمانی نشو ونما بھی ہوتی ہے۔ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ بچے مختلف صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں۔

6- بلا قیمت و کم قیمت تدریسی معاونات

(No Cost/Low Cost Learning Aids)

مقامی تدریسی معاونات، کم لاگت سے تیار کردہ معاونات/مواد یا کم وسائل سے تیار کردہ معاونات ایسی معاونات جن کی تیاری میں کسی قسم کی لاگت نہ آئے بہت سستے داموں میں تیار کی گئی ہوں اور انہیں تیار کرنے میں ایسے مقامی وسائل کا استعمال کیا گیا ہو جس سے سیکھنے کا عمل تیز ہو سکے۔ یہ معاونات ایسے مواد سے تیار کی جاتی ہیں جو فالتو یا بالکل کارآمد نہ ہوا اور یہ اساتذہ کی تدریس کو دلچسپ اور تعمیراتی بنانے میں مدد کریں۔ یہ معاونات ابتدائی جماعتوں، پرائمری اور مڈل سطح تک استعمال کی جاسکتی ہیں بلکہ تخلیقی سوچ کے حامل اساتذہ اسے ہائی اور کالج کی سطح پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مختلف مضامین جیسا کہ سائنس کے مضمون میں کسی موضوع سے متعلق اضافی معلومات اور تصاویر کی مدد سے واضح تصور دیا جاسکتا ہے اس سلسلے میں فلیش کارڈز، ورک کارڈز اور کٹ آؤٹس کا استعمال کیا جاسکتا ہے جنہیں بنانے کے لیے پرانا گتہ اور پرانے اخبارات میں سے متعلقہ تصاویر کی ضرورت ہوگی۔ سائنس کے علاوہ ہم اُردو، حساب اور معاشرتی علوم جیسے مضامین کی تدریس میں بھی (لو کاسٹ نو کاسٹ) معاونات کا استعمال کر سکتے ہیں۔

کم لاگت اور بغیر لاگت تدریسی معاونات کے لئے:

☆ سکول کے اندر اور باہر مواد تلاش کریں۔

☆ کمرہ جماعت میں ردی کو اکٹھا کریں۔

☆ سکول کی کینٹین اور گھروں میں موجود بےکار اشیاء کو لانا۔

☆ اردگرد کے ماحول سے بےکار اشیاء کو سکول میں لانا۔

☆ ایسی تدریسی معاونات بنانا جو بار بار استعمال کی جاسکتی ہوں۔

☆ بچوں کو سکھانا کہ مواد کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے؟

☆ تدریسی معاونات کو احتیاط سے محفوظ کریں۔

☆ (کھلی آنکھوں سے دیکھیں ہر شے تدریسی معاون ہے۔)

بے کار اشیاء کو اکٹھا کرنا اور جائزہ لینا

اساتذہ کم لاگت اور بغیر لاگت کے اشیاء سے تدریسی معاونات بنانے کے لیے اپنے سکول میں ایک کارنر (گوشہ/کونا) یا اگر جگہ موجود ہو تو ایک کمرہ مختص کریں جس میں تمام اشیاء کو اکٹھا کریں اور پھر ان کی مدد سے تدریسی معاونات بنائیں۔اساتذہ خود اور طلباء کی مدد سے استعمال شدہ یا بے کار اشیاء کو اکٹھا کروا سکتے ہیں۔

- ☆ جوتوں، دودھ، بسکٹ، جوس، آئس کریم، دہی کے خالی ڈبے
- ☆ ماچس کی ڈبیاں
- ☆ آئس کریم کی سٹکس (لکڑی کا ٹکڑا) چھوٹی کنکریاں
- ☆ مشروب پینے کی نلکیاں (Straw)
- ☆ پرانے کیلنڈرز، بے کار گتے
- ☆ لوبیا، چاول
- ☆ پرانی ردی، اخبارات
- ☆ پرانی اون وغیرہ وغیرہ۔

تدریسی معاونات کو بنانے میں طلباء کی شمولیت کو یقینی بنانا

تدریسی معاونات کی تیاری کے سلسلے میں طلباء کو اس میں شامل کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ مشاہدہ میں یہ بات بھی آئی کہ اساتذہ شکایت کرتے ہیں کہ طلباء خود ہی اپنے کمرہ جماعت میں موجود تدریسی معاونات کو خراب کرتے اور چارٹس کو پھاڑ دیتے ہیں انہیں بار بار سمجھانے کے باوجود وہ اس فعل (کام) سے باز نہیں آتے۔اس کی روک تھام کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان تدریسی معاونات اور چارٹ کو بنانے میں طلباء کو ہر سطح پر شامل کیا جائے کیونکہ جب وہ اپنے ہی کیے ہوئے کام کو کمرہ جماعت کی دیواروں پر دیکھتے ہیں تو فخر محسوس کرتے ہیں اور پھر انہی تدریسی معاونات کی حفاظت بھی خود کرتے ہیں۔

اساتذہ تدریسی معاونات کو بنانے میں طلباء کو درج ذیل ذمہ داریاں دے سکتے ہیں۔

- ☆ اپنے گھروں سے مختلف غیر استعمال شدہ (بے کار) اشیاء لانا۔
- ☆ انہیں اشیاء کو ترتیب سے رکھنا اور ضرورت کے مطابق اساتذہ کو میٹریل مہیا کرنا۔

☆ گروپس کی شکل میں طلباء کو ذمہ داریاں دینا مثلاً

گروپ نمبر 1 قینچی کی مدد سے چیزوں کو کاٹنا

گروپ نمبر 2 اُن میں کلر کرنا وغیرہ

انہی تدریسی معاونات کی حفاظت، صفائی کرنی اور بوقت ضرورت ان چارٹس کو تبدیل کرنا انہی تدریسی معاونات کو مستقبل کے لئے محفوظ کرنا۔ وغیرہ۔

اساتذہ اپنی مدد کے لئے طلبہ کو اس تمام عمل میں سے گزار رہیں تو نہ صرف طلبہ میں ذمہ داریوں کا احساس پیدا ہوا ہوگا بلکہ اساتذہ اپنے کام میں کمی محسوس کریں گے اور اس سارے عمل کو مکمل کرنے کے بعد طلبہ کو ایک معیاری اور سرگرمیوں پر مبنی تعلیم فراہم ہو سکے گی۔

7- اقدامات برائے اساتذہ

ہمیشہ وسائل محدود اور مسائل لامحدود ہوتے ہیں۔ ان تمام مسائل میں تعلیم کو بہتر بنانے جیسے بڑے مسئلہ کو مکمل طور پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ آج ایک استاد کو معیاری تعلیم کے لئے محدود وسائل کو بہتر طور پر استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ تعلیم کو بچوں کے لئے دلچسپ بنانا حتمی طور پر ایک اُستاد کی محنت اور کوشش پر منحصر ہوتا ہے۔ کم قیمت و بلا قیمت سامان جو ردی کاغذ اور چارٹوں پر مشتمل ہوتا ہے اچھے طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اُستاد کو اس مقصد کے لئے رقم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں اور بچوں کو ایسا سامان گھر ہی سے مل سکتا ہے۔ ایک عقل مند اُستاد اپنے نصاب کی بنیاد پر ایسے تدریسی معاونات تیار کرتا ہے جو دیرپا ہوتے ہیں اور انہیں ایک عرصہ تک استعمال کر سکتا ہے۔ ذیل میں چند ایک تدریسی معاونات کا ذکر کیا جا رہا ہے جس کی مدد سے اساتذہ مزید تدریسی معاونات بنا سکتے ہیں۔

8- کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کی اقسام اور تیاری

(i) جاب چارٹس(Job Charts)

مقصد: اساتذہ کی یاددہانی اور ریکارڈ کے لئے طلباء کومختلف ذمہ داریوں میں شامل کرتے ہیں۔

سامان: گتے کےٹکڑے قینچی، دھاگہ کلر پنسلز، ربڑ پنسل،سکیل، مارکر

استعمال وطریقہ کار

جاب چارٹ طلباء کے مختلف ذمہ داریوں میں حصہ لینے کوظاہر کرتے ہیں۔اس طرح بچے کمرہ جماعت میں اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ رہتے ہیں۔ان ذمہ داریوں کوایک چارٹ پر دکھایا جاتا ہے۔ پاکٹ بورڈ کوبھی تفویض کردہ ذمہ داریوں کے سامنےطلباء کے ناموں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

(ii) ورک کارڈ(Work Card)

مقصد: طلباءکواُن کے مطلوبہ کام کی طرف متوجہ مرکوز رکھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

سامان: قینچی، گتے کےٹکڑے، دھاگہ،کلر پنسلز، ربڑ،پنسل،سکیل، مارکر

استعمال وطریقہ کار

جب اُستاد بہت سے مختلف گروپوں کے ساتھ کام کررہا ہوتا ہےتو یہ ممکن نہیں ہوتا کہ وہ ہرایک طالب علم پر اپنی پوری توجہ مرکوز رکھے۔تاہم بچوں کی صلاحیت کا درجہ ایک جیسا نہیں ہوتا ہے۔اس لئے کارڈوں پرنصاب میں سے مشقیں آسان صورت میں لکھ دی جاتی ہیں۔جنہیں ورک کارڈ کہا جاتا ہے۔ورک کارڈ کے جوابات طلباء کی نوٹ بک میں لکھ دیے جاتے ہیں۔ورک کارڈ کے سائز کاتعین نہیں کیا جاتا۔کیونکہ اس کا انحصار لکھے جانے والے مواد پر ہوتا ہے۔اس طرح تمام گروپ مصروف رہتے ہیں۔ورک کارڈ پرطلباء کے لئے ہدایات واضح ہونی چاہئے۔

(iii) لوٹو کارڈ(Lotto Card)

مقصد: طلباءکی یاددہانی، دہرائی کے لئے اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سامان: بسکٹ، دودھ کے خالی ڈبے، گتے کے ٹکڑے، کلر پنسلز، ربڑ، پنسل، سکیل، قینچی، مارکر

استعمال وطریقہ کار

لوٹو کارڈ بنانے کے لئے 20×20 سائز (یا حسب ضرورت) کی ایک کارڈ شیٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسباق سے الفاظ لے کر شیٹ پر لکھے جاتے ہیں۔ کم از کم اس کارڈ شیٹ پر 20 الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ 2x2 انچ کے چھوٹے کارڈز کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کارڈوں کی تعداد وہی ہوگی جتنی الفاظ کی تعداد ہوگی جو ہم نے بڑے کارڈ پر لکھ دیے تھے۔ بڑے کارڈ اور چھوٹے کارڈ دونوں اطراف سے استعمال کیے جاسکتے ہیں یعنی سامنے اور پچھلی طرف سے۔

چھوٹے کارڈوں کے دو سیٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک سیٹ اُستاد کے پاس رہتا ہے اور دوسرا سیٹ طالب علموں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ استاد تمام کارڈوں پر لکھے گئے الفاظ کو ایک ایک کر کے پڑھتا ہے۔ طالب علموں کو چھوٹے کارڈوں پر لکھے الفاظ کو شناخت کرنا ہوتا ہے اور بڑے کارڈ کے درست لفظ/ خانے پر وہ کارڈ رکھتے ہیں۔ طلباء کے سامنے لوٹو کارڈ کھیل کو کھیلنے کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور وہ کارڈ بناتے ہیں۔

(iv) سٹرنگ کارڈ (String Card)

مقصد: طلباء کو الفاظ کی شناخت کے بعد جملے بنانے کی صلاحیت دی جاسکتی ہے۔

سامان: ردی چارٹ، ردی کاغذ، دھاگہ، مارکر

استعمال وطریقہ کار

سٹرنگ کارڈ ایک تدریسی معاون ہے جسے خصوصی طور پر جملے بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی کم لاگت والا تدریسی معاون ہے جو ردی چارٹ کاغذ سے بنایا جاسکتا ہے۔ ایک کارڈ چاروں اطراف سے استعمال کیا جاسکتا ہے اور کارڈ کے ہر جانب ایک لفظ لکھا جاسکتا ہے۔ بچے الفاظ کو شناخت کے بعد انھیں اکٹھا رکھتے ہیں اور سٹرنگ کارڈ استعمال کر کے ان کے جملے بناتے ہیں۔ ایک جملہ بنانے کے لئے تین یا چار کارڈوں کا استعمال ہوتا ہے۔

(v) بڑی کتابیں(Big Books)

مقصد: طلبہ کو زندگی گزارنے سے متعلق کہانی سنانے کے لئے بہترین تدریسی معاون ہے۔

سامان: ردی چارٹس، ردی کاغذ، اخبارات میگزین، کلر پنسلز، ربڑ پنسل سکیل

استعمال وطریقہ کار

بڑی کتابیں (Big Books) کہانی گوئی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اساتذہ نے جب طلبہ کو کسی زندگی گزارنے کی مہارت سے متعلق کوئی پیغام طلبہ تک پہنچانا ہو تو یہ تدریسی معاون بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مثلاً بچوں کو صفائی کی اہمیت سے متعلق بتانا ہو تو طلبہ کو مختلف میگزین سے صفائی سے متعلق تصویریں کاٹ کر اس میں لگائی جاتی ہیں اور کہانی کی صورت میں پیغام اُن تک پہنچایا جاتا ہے۔

(vi) ماسک(Mask)

مقصد: طلباء کو کسی خاص عنوان کے بارے بتانا اور خود اعتمادی پیدا کرنا۔

سامان: گتے کا ٹکڑا یا ردی چارٹس، ردی کاغذ، اخبارات میگزین، کلر پنسلز، ربڑ، پنسل، سکیل

استعمال وطریقہ کار

تصویریں موٹی شیٹ پر بنائی جاتی ہیں۔ یہ تدریسی معاون طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جب وہ کسی کردار کو متعارف کرانے کے لئے سامنے لائے جاتے ہیں اور اپنے چہروں پر یہ ماسک پہن لیتے ہیں۔ طلباء سبزیوں، فروٹ، جانوروں کے ماسک بنا کر انہیں دیدہ زیب رنگ کر کے ان کو مکمل کرتے ہیں۔

تدریسی معاونات سے متعلق ان تمام معلومات اور مہارت کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر وقت یہی کام کرتے رہے بلکہ ہم اپنے اسباق وعنوان کے مطابق ان تدریسی معاونات کو تیار کر سکتے ہیں مندرجہ بالا جن تدریسی معاونات کا ذکر کیا گیا ہے اساتذہ اس کے علاوہ اور بہت کی تدریسی معاونات طلبہ کے ساتھ مل کر بنا سکتے ہیں کیونکہ چینی کہاوت مشہور ہے کہ:

''میں نے سنا میں بھول گیا۔ میں نے دیکھا مجھے کچھ یاد رہا اور جب میں نے کیا میں سیکھ گیا۔''

طلباء کو سیکھانے اور معیاری تعلیم کو فروغ دینے کے لئے ضروری ہے کہ اساتذہ اپنی درس وتدریس کے عمل میں تدریسی معاونات کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنے موجودہ وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کا استعمال کمرہ جماعت میں ممکن بنائیں۔

9- اہم نکات

-1 طلباء کے لیے کتابی علم کو موثر بنانے اور معیاری تعلیم فراہم کرنے میں تدریسی معاونات اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

-2 کسی بھی کمرہ جماعت میں تدریسی معاونات اہم جزو ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی مدد سے طلبہ کی توجہ تدریس پر مذکور رہتی ہے۔

-3 تدریسی معاونات کی اہمیت طلبہ کے سیکھنے کے انداز سے بھی مماثلت رکھتی ہیں۔ کیونکہ کچھ طلباء دیکھ کر سیکھنے والے بصری انداز سے سیکھتے ہیں اور کچھ طلباء سن کر سیکھنے والی یا سمعی انداز سے سیکھتے ہیں۔ کم لاگت اور مقامی وسائل کو بروئے کار لا کر تدریسی معاونات کی تیاری تدریسی عمل کو مزید دلچسپ اور مؤثر بناتی ہے۔ کم قیمت تدریسی معاونات کی تیاری میں استاد کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ایک ماہر استاد تدریسی عمل کو بہتر سے بہترین بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

10- خود آزمائی

-1 تدریسی عمل میں تدریسی معاونات کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

-2 طلباء کے سیکھنے کے انداز کی اقسام بیان کریں۔

-3 مقامی وسائل کو بروئے کار لا کر کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کس طرح تیار کیے جا سکتے ہیں؟

-4 کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کی اقسام اور تیاری کے مراحل پر بحث کریں۔

11- جوابات

جوابات اس باب کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں۔

12- حوالہ جات

ایس۔ایل۔جان۔(۲۰۱۴) تدریسی معاونات کی اقسام یو کے صفحہ نمبر:۲۱۱۳۲۱

یونٹ نمبر..5

کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی معاونات کی تیاری-II

(Developing Low-cost and No-cost Material)

تحریر: ڈاکٹر ذوبیہ نورین

نظرثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظرثانی-II: ڈاکٹر نائلہ نصیر

فہرست

	یونٹ کا تعارف	73
	یونٹ کے مقاصد	73
-1	تدریسی مواد کی ضرورت واہمیت	74
-2	سیکھنے کے طریقے/Learning Styles	75
-3	تدریس کے طریقے	76
-4	کم قیمت اور بلا قیمت مواد کی اقسام	77
4.1	اہم نکات	88
4.2	کم قیمت اور بلا قیمت تعلیمی مواد کی تیاری کے اصول	88
4.3	سستا مواد اور ان کا استعمال	89
4.4	خود آزمائی	92
4.5	جوابات	92
4.6	حوالہ جات	92

یونٹ کا تعارف

تعلیم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ غیر رسمی تعلیم کے ذریعے سے اس بنیادی حق کی فراہمی کا کام آسان ہو جاتا ہے۔ وہ افراد جو کسی مجبوری کی وجہ سے باقاعدہ سکول نہیں جا سکتے یا سکول چھوڑ چکے ہوتے ہیں وہ اس طریقہ تعلیم کی وجہ سے بڑی آسانی کے ساتھ علم کی روشنی سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ علم حاصل کرنے کے اس غیر رسمی طریقے کو کس طرح مفید بنایا جائے جس سے طلباء اور طالبات بہتر طریقے سے سیکھ سکیں۔ تو اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ سیکھنے کے عمل کو مزیدار اور دلچسپ بنایا جائے۔

سیکھنے کے عمل کو مزیدار اور دلچسپ بنانے کے لئے کوئی بھی سبق پڑھاتے ہوئے تدریسی مواد کا استعمال کیا جائے اور کھیل کھیل میں سکھایا جائے تو سبق زیادہ اچھی طرح سے سمجھ میں آتا ہے اور جلدی یاد ہو جاتا ہے اور دیر تک نہیں بھولتا۔ بڑے بڑے اسکولوں میں جہاں فنڈز کی کمی نہیں ہوتی وہاں مہنگے مہنگے ٹیچنگ ایڈز آسانی سے دستیاب ہوتے ہیں جسے اساتذہ استعمال کر کے تعلیم کے عمل کو آسان بنا دیتے ہیں مگر غیر رسمی تعلیم میں ایسا کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ تو ایسی صورتحال میں غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ کو مشکل اسباق کو آسان کرنے کے لئے ایسے تدریسی مواد بنانے کی ضرورت ہے جو انتہائی کم قیمت ہوں اور جن کو بڑی مہارت کے ساتھ خود تیار کیا جا سکے۔ اس باب میں تدریسی مواد کی مختلف اقسام کے بارے میں بتایا جائے گا ان کے استعمال کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی جائے گی، اور مختلف مضامین کے اسباق کو پڑھانے کے لئے تدریسی مواد کو بنانے کے مراحل درج کئے جائیں گے جن کو پڑھنے اور سیکھنے کے بعد کسی بھی طرح کا تدریسی مواد تیار کرنا انتہائی آسان ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف تدریسی طریقوں کی وضاحت کی جائے گی جن کو استعمال میں لا کر کھیل کھیل میں پڑھائی کے عمل کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس باب کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1- تدریسی مواد کی ضرورت واہمیت کو سمجھ سکیں۔
2- سیکھنے کے مختلف اسٹائلز سے واقف ہو جائیں۔
3- کھیل کھیل میں پڑھائی کی اہمیت کو جان سکیں۔
4- کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد کی اقسام سے متعارف ہو کر انہیں بنانا سیکھ سکیں۔
5- تدریسی مواد کو تیار کر کے انہیں سبق کو آسان اور دلچسپ بنانے میں استعمال کر سکیں۔

1- تدریسی مواد کی ضرورت واہمیت

(Importance and Scope of Teaching Aids)

ایک تحقیق کے مطابق کوئی بھی کام اگر عملی طور پر کر کے سیکھا جائے تو وہ عمر بھر یا د رہتا ہے۔اس نظریے کو مدنظر رکھ کر آج کل کے جدید تعلیمی دنیا میں کلاس روم کے اندر زیادہ تر عملی سرگرمیاں کروانے پر زور دیا جاتا ہے۔

انگریزی کا ایک مشہور قول ہے

I hear, I forget......I see, I remember.......I do, I understand

یعنی کہ

میں نے سنا اور میں بھول گیا............ میں نے دیکھا اور مجھے یاد رہا............ میں نے کیا اور میں سمجھ گیا یہ ایک حقیقت ہے کہ کوئی بھی کام جتنا خود عملی طور پر کر کے سمجھ میں آتا ہے کسی اور طریقے سے سمجھ نہیں آتا۔اور اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ تعلیم کا بنیادی مقصد سمجھ کر سیکھنا ہی ہے۔

تدریسی مواد دراصل اساتذہ کے استعمال کردہ آلہ کار اور تکنیکیں ہیں جو ایک استاد اپنے کلاس روم کے ماحول کو خوشگوار رکھنے، سیکھنے کے عمل کو آسان بنانے اور سبق کو دلچسپ بنانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ ٹیچنگ ایڈ کوئی بھی ایسی چیز ہو سکتی ہے جو لرننگ کو آسان کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہو جیسے کہ سمعی و بصری آلات یا پھر چارٹس یا ماڈلز وغیرہ۔مجموعی طور پر لیسن پلان(Lesson Plan) پر بھر پور انداز سے عمل کرنے کے لئے ٹیچنگ ایڈز بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔بعض اوقات اساتذہ کرام بچوں کو جو کچھ سکھانا چاہ رہے ہوتے ہیں وہ دکھانا ممکن نہیں ہوتا تو ایسی صورتحال میں ماڈلز بنا کر یا تصاویر اور ویڈیوز دیکھا کر بچوں کو بہتر سمجھایا جا سکتا ہے۔زیادہ تر اساتذہ روزانہ ایک ہی طریقہ تدریس استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے بچے بوریت کا شکار ہو جاتے ہیں،اس بوریت کو ختم کرنے کے لئے اگر مختلف کھیلوں کے ذریعے پڑھایا جائے تو بچے خوشی خوشی پڑھنا پسند کرتے ہیں۔

غیر رسمی تعلیم میں تدریسی مواد کی ضرورت مندرجہ ذیل ہے:

1- طلباء کو انفارمیشن دینے کے لیے
2- طلباء کو سیکھنے کے عمل میں متحرک کرنے کے لیے
3- طلباء کو خواندگی اور زندگی کی مہارتیں سیکھانے کے لیے
4- بچوں کے انفرادی اختلافات کے مطابق تعلیمی عمل کو جاذب اور پرکشش بنانے کے لیے
5- بچوں کی 21st سنچری کی مہارتیں پیدا کرنے کے لیے۔
6- طلباء کی ذہنی اور شخصیت کی بہتر نشو ونما کے لیے

2- سیکھنے کے طریقے (Learning Styles)

غیر رسمی تعلیم کا استاد ہونے کی حیثیت سے اس بات کا پتہ ہونا بہت ضروری ہے کہ پتہ ہو کہ ہر طالب علم کا سیکھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔ ایک ہی عمر اور ایک ہی کلاس کے بچے بھی ایک ہی طرح کے طریقہ تدریس سے نہیں سیکھتے سبق پڑھانے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ کسی کو تو بہت اچھی طرح سے سمجھ آ گئی اور کسی کو بالکل سمجھ نہیں آئی۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے؟

اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہر انسان کے سیکھنے کا اسٹائل الگ ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق سیکھنے کے کل سات (7) طریقے ہوتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1. Auditory Learners

جو صرف سن کر بہت اچھا سیکھ لیتے ہیں۔ ایسے طلباء ریڈیو، زبانی کہانیوں اور لیکچر کی مدد سے زیادہ اچھا سیکھتے ہیں۔

2. Visucal Learners

ایسے طالب علم جو دیکھ کر سب سے اچھا سیکھ لیتے ہیں۔ ایسے طلباء ریڈیو، تصاویر، فلم اور بصری آلات سے بہتر انداز سے سیکھتے ہیں۔

3. Verbal Learner

ایسے طلباء جو بول کر یا لکھ کر اچھی طرح سے سیکھ لیتے ہیں ان کو وربل لرنر کہتے ہیں۔

4. Physical Learners

یہ وہ طلباء ہوتے ہیں جو اس وقت تک اچھا نہیں سیکھ پاتے جب تک وہ کام اپنے ہاتھوں سے کر نہ لیں۔

5. Logical Learners

ایسے طالب علم کو اس وقت تک سمجھ نہیں آتی جب تک وہ بات کی تہ تک نہ پہنچ جائیں اور لاجک کو نہ سمجھ پائیں ایسے طلباء منطقی انداز سے سیکھتے ہیں۔

6. Solitory Learners

ایسے طلباء اکیلے یا تنہائی میں سیکھنا پسند کرتے ہیں یہ تنہائی میں یاد کرنے سے اچھی طرح سیکھ پاتے ہیں۔

7. Social Learners

ایسے طلباء جو مل کر کام کرنا پسند کرتے ہیں اور گروپس میں زیادہ اچھا سیکھتے ہیں وہ سوشل لرنرز کہلاتے ہیں۔

غیر رسمی تعلیم میں استاد کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس کی کلاس میں جتنے بھی بچے بیٹھے ہوئے ہیں ان کے لرنگ اسٹائل کا دھیان رکھتے ہوئے مختلف تکنیکیں اور گیمز استعمال کرے تاکہ ہر طرح کا بچہ دلچسپی کے ساتھ سیکھنے کے عمل میں خوشی سے حصہ لے۔

3- تدریس کے طریقے (Teaching Methodologies)

غیر رسمی تعلیم میں بہت سے تدریسی طریقے ایسے ہیں جن کی مدد سے ایک استاد اپنے بچوں میں پڑھائی کے لئے شوق پیدا کرسکتا ہے اور بوریت کا خاتمہ کرسکتا ہے۔لیسن پلان بناتے وقت اگر ہر دن ایک نیا ٹیچنگ میتھڈ استعمال کیا جائے تو نہ خود استاد اکتاہٹ کا شکار ہوگا اور نہ ہی اس کی کلاس کے بچے۔دوسری طرف کلاس میں ہر طرح کے لرنگ اسٹائل کے حامل طلباء وطالبات موجود ہوتے ہیں ان کو ایک ہی طریقہ کار سے پڑھایا جائے تو ان کے سیکھنے کا عمل سست روی کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس لئے ایک اچھے استاد کو ہر طرح کے تدریسی طریقوں کا پتہ ہونا چاہیئے۔کچھ مشہور ٹیچنگ میتھڈز یہ ہیں۔

1. Story telling
2. Art and Craft/Drawing
3. Puppet show
4. Rhymes
5. Discussions
6. Brain storming
7. Group work
8. Field Trips
9. Audio Visual

10. Role Play
11. Riddle/Puzzle
12. Flash cards
13. Lecture method
14. Demonstration
15. Experiments
16. Educational games

کھیل کھیل میں پڑھائی (Activity Based Learning)

ایک وقت تھا کہ جب یہ مانا جاتا تھا کہ بس استاد کے پاس ہی سارا نالج ہوتا ہے اور کلاس میں بیٹھے ہوئے سارے بچے خالی گلاس کی مانند ہیں اور استاد نالج سے بھرا ہوا ایک جگ ہے جو اپنے علم سے ان کے خالی برتن بھر دے گا لیکن پھر جوں جوں تحقیق کا دائرہ کار وسیع ہوتا گیا یہ تھیوری غلط ثابت کی گئی اور اس بات پر اتفاق کی گیا کہ انسان کے سیکھنے کا عمل اس کی پیدائش سے پہلے ہی شروع ہو چکا ہوتا ہے اور ہر نیا سیکھنے والا علم پہلے سے موجود علم کے ساتھ تعمیر ہو کر نیا نالج بناتا ہے۔اب اس سیکھنے کے تعمیراتی عمل کو موثر بنانے کے لئے اگر مختلف اقسام کی سرگرمیاں تشکیل دے دی جائیں تو استاد کے مقرر کردہ مقاصد کو حاصل کرنا نہ صرف ممکن ہو جاتا ہے بلکہ انتہائی آسان بھی ہو جاتا ہے۔اب غیر رسمی تعلیم کے اساتذہ کرام کو کم بجٹ کے اندر رہتے ہوئے کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد بنانے کی ضرورت ہے تا کہ اس کھیل کھیل میں پڑھائی کے تصور کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔

4- کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد کی اقسام

(Types of Low-cost and No-cost Material)

ایسا تمام تدریسی اور معاوناتی مواد جس پر یا تو کوئی پیسہ خرچ نہ ہوتا ہو یا انتہائی کم قیمت میں ان کو تیار کیا جا سکتا ہو لو کاسٹ اور نو کاسٹ میٹریل کہلاتا ہے۔ایسا مواد تیار کرنا انتہائی آسان ہوتا ہے جس کے لئے بس استاد کے پاس ان اسباق کی لسٹ ہونی چاہئیے جن کو پڑھانے یا سمجھانے میں اسے دقت پیش آتی ہو یا پھر ایسے اسباق جو بہت بور ہوتے ہیں اور مشکل سے سمجھ میں آتے ہیں۔ان اسباق کی نشاندہی کے بعد استاد نے یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ مختلف اقسام کے کم قیمت تدریسی مواد میں

سے کونسا مواد کس سبق کو آسان بنانے کے لئے استعمال کرنا ہے۔ درج ذیل میں کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد کی کچھ اقسام پیش ہیں۔

(i) ایجوکیشنل نظمیں

چھوٹے بچے میوزک سے بہت جلدی سیکھتے ہیں۔ انگریزی اور اردو کے حروف تہجی گنتی، ارکان اسلام، نمازوں کے نام، ہفتے اور مہینوں کے دنوں کے نام، جانوروں کی آوازیں، لیٹر ساونڈز، پہاڑے اور ایسے بہت سارے اسباق چھوٹی چھوٹی نظمیں بنا کر سکھائے جاسکتے ہیں اگر خود بنانا مشکل ہو تو یوٹیوب پر ہر سبق کے لئے نظمیں مل جاتی ہیں ان کو یاد کر کے بچوں کو سکھایا جاسکتا ہے اور اس پر کوئی پیسہ بھی خرچ نہیں ہوتا۔

(ii) سٹوری ٹائم

بچوں کی کردار سازی اور ان کو اچھا مسلمان اور مفید پاکستانی بنانے کے لئے کہانیاں سب سے اچھا ذریعہ ہیں۔ اگر کرداروں کی جگہ بچوں کا نام لے کر کہانی بنالی جائے تو اس کا زیادہ اثر ہوتا ہے بچے خود کو ویسا ہی بنانے کی کوشش کرتے ہیں جیسا کہ کہانی کے کردار کرتے ہیں۔ اور اس طریقہ کار میں بھی کوئی پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔

(iii) رول پلے

اسباق کی مناسبت سے جہاں ضروری ہو وہاں پر بچوں کو چھوٹے چھوٹے رولز دے کر رول پلے کروائیں اس طرح بچوں کی دلچسپی بڑھے گی اور وہ دیر تک مصروف بھی رہیں گے۔

(iv) ایجوکیشنل گیمز

عملی سرگرمیاں کروانے کے لئے بچوں کو چھوٹی چھوٹی گیمز بنا کر دی جاسکتی ہیں جیسے کہ کاغذ کی پرچیاں کھیلنا جس کے ذریعے سے انگلش میں سپیلنگ، واحد جمع، مذکر مونث، الفاظ متضاد، الفاظ مترادف، فارم آف ورب اور اس طرح کے کئی لیسن بڑی آسانی کے ساتھ یاد کروائے جاسکتے ہیں، اسی طرح میوزیکل چیئر کھیلتے ہوئے بھی بچوں کو لیسن یاد کروایا جاسکتا ہے۔

(v) مزیدار کھیلیں

مختلف مضامین کے اسباق کے لئے طرح طرح کی مزیدار کھیلیں تیار کی جاسکتی ہیں جن کو بنانے کے لئے پرانے

کاغذ میگزین، خالی ڈبے، پرانی کتابیں، وزٹنگ کارڈز، پرانی اخباریں موتی، ماچس کی ڈبیاں، خالی بوتلیں، بوتلوں کے ڈھکن، دالیں تیلیاں، روئی، کپڑے کے پیس وغیرہ استعمال میں لائے جاسکتے ہیں۔ان کھیلوں کے ذریعے سے بچوں میں تخلیقی صلاحیتیں جنم لیتی ہیں اور سکھایا ہوا سبق دیر تک یاد رہتا ہے۔ان گیمز کو تیار کرنے کے طریقہ کار سے تفصیل سے درج ہیں۔

(iv) غیر رسمی تعلیم میں تصویروں/ ڈرائنگ کے بنیادی مراحل کا استعمال

اس دن کا انتظار نہ کریں جب کوئی ڈیزائنر آپ کی غیر رسمی تعلیمی ٹیم میں شامل ہو جائے اس سے پہلے کہ آپ تصویریں استعمال کرنا شروع کر دیں۔غیر رسمی تعلیم میں تصویریں/ ڈرائنگ کے بنیادی مراحل کا استعمال کرتے ہوئے غیر رسمی ٹیچر کے ذریعے بنائی جاسکتی ہیں۔یہاں ایسی بنیادی تصویروں کی کچھ مثالیں ہیں:

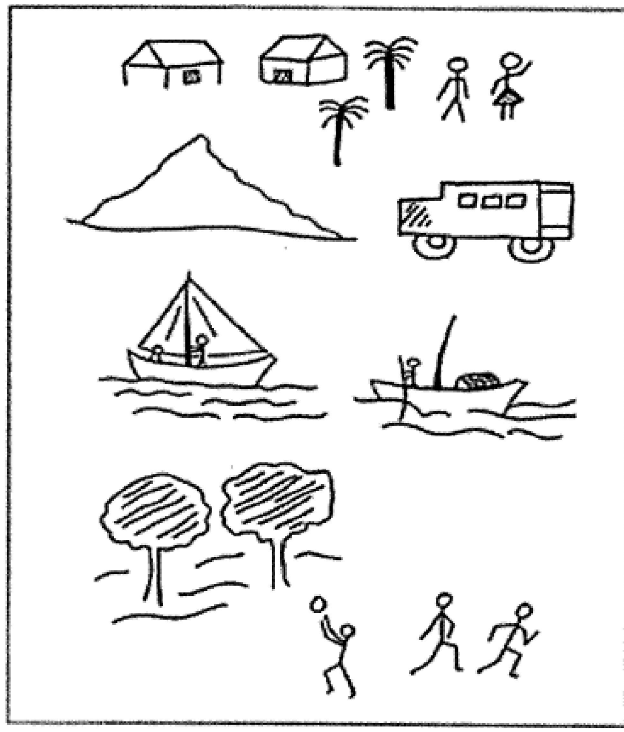

تصویروں کے مؤثر استعمال کے لیے درج ذیل تجاویز ہیں:

1- جب تصویریں غیر رسمی تعلیم میں استعمال کی جائیں تو وہ بڑی اور واضح ہونی چاہئیں۔

2- تصویریں اس چیز یا مسئلے پر مرکوز ہونی چاہئیں جو طلباء کو دکھانا ہے۔

3- تصویر کو دکھائیں اور بتائیں" تکنیک کے طور پر استعمال کرنے کے بجائے طلباء سے درج ذیل بنیادی سوال پوچھ کر شرکت کرنے کو کہیں۔

آپ اس تصویر میں کیا دیکھ رہے ہیں؟

ہر طالب علم کے تاثرات دوسرے طلباء سے مختلف ہوں گے کیونکہ اسے دکھائی گئی تصویروں پر ذاتی تجربہ ہوسکتا تصویروں کے استعمال کا استعمال کا ایک عملی نقطہ نظر طلباء کو بالکل متضاد مناظر دکھانا ہے، مثال کے طور پر ایک اچھی پرورش والا بچہ اور بھوکا بچہ درج ذیل سوالات پوچھے جاسکتے ہیں:

"یہاں کیا دیکھ رہے ہو؟"

"ایسا کیوں ہوتا ہے؟"

یہ سوالات غیر رسمی استاد کو گہرے تجزیہ کی طرف لے جاسکتے ہیں۔

-4 علم کو وسیع کرنے کے لیے تصویروں کا استعمال کیا جاسکتا ہے تصویریں طلباء کے لیے بہت کار آمد ثابت ہوسکتی ہیں تا کہ انھیں یہ دکھایا جاسکے کہ کیا نیا ہے۔

تیاری کے مراحل (Steps of Development)

(i) فلیش کارڈز

ان کو بنانے کے لئے پرانی ٹیکسٹ بکس، گتے اور گوند استعمال کی جاسکتی ہے۔ یہ کارڈز انگریزی اور اردو کے حروف تہجی گنتی اور رنگوں وغیرہ کی پہچان کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

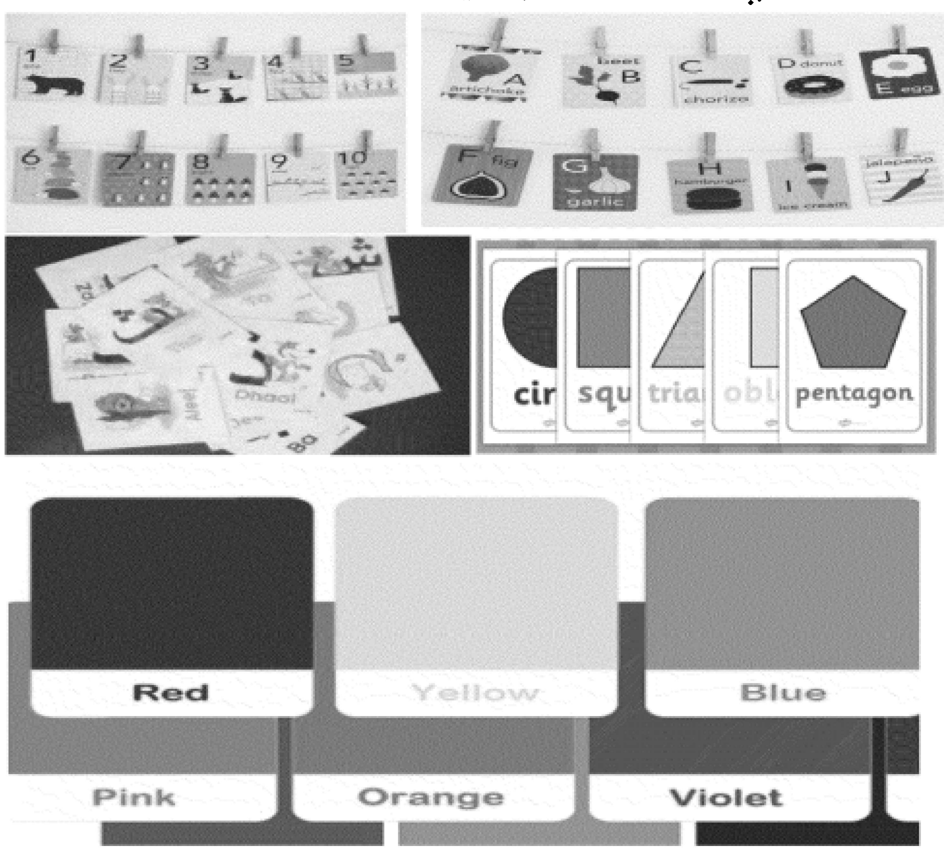

(ii) میچنگ کارڈز

ہارڈ چارٹ اور موٹا مارکر استعمال کر کے بنائے جا سکتے ہیں۔ بڑی اور چھوٹی اے بی سی کی پہچان کے لئے، یا پھر اردو، انگلش اور ریاضی میں تصویروں کے ساتھ حروف کوملانے کے لئے میچنگ کارڈز استعمال ہوتے ہیں۔

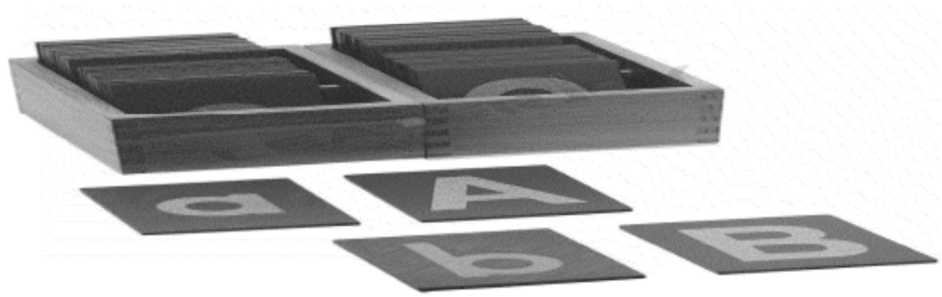

(iii) بورڈ گیمز

ایک پرانہ مضبوط گتہ لے کر اس کے اوپر حروف یا تصویریں بنا کر الگ سے بھی اسی سبق کی چھوٹی پرچیاں بنالی جائیں اور کھیل کھیل میں بچے کو پہچان کروائی جائے۔اسی طرح گنتی سکھانے کے لئے بٹن ہوتی یا ماچس کی تیلیاں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

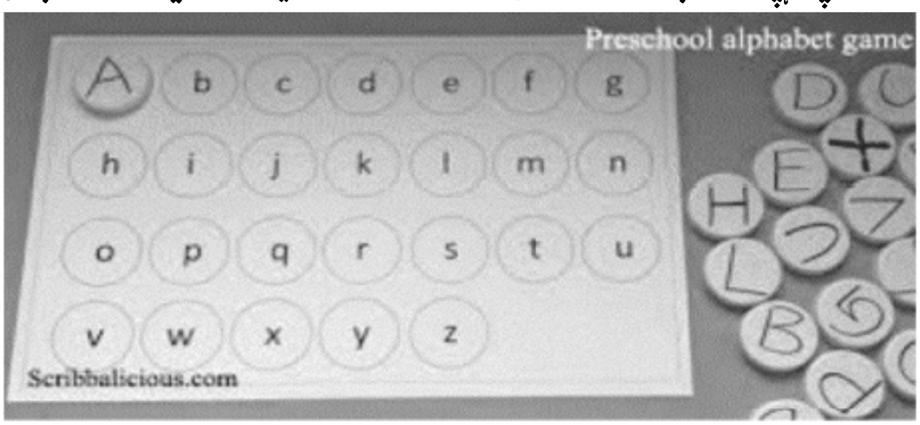

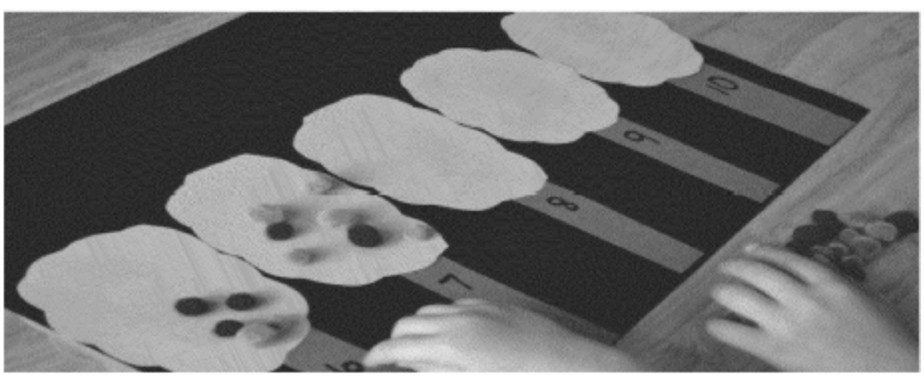

(iv) حروف تہجی کا گھر

جوتے کے خالی ڈبے لے کر بچوں کے گھروں سے پرانے کھلونے منگوا کر حروف کا ایک گھر بنایا جائے۔اور ہر کھلونے کو اس کے پہلے حرف سے شروع ہونے والے ڈبے میں رکھ دیا جائے۔

(v) فٹ کرو

پرانے گتے لے کر ان پر مختلف لیسن کھدوالئے جائیں اور پھر وہی لیسن الگ سے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر رکھ لیں۔پھر پہچان کے لئے بچہ شکل دیکھ کر اس میں فٹ کرے۔

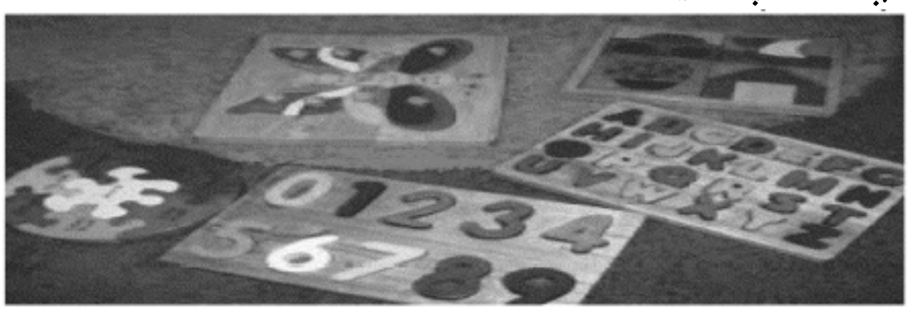

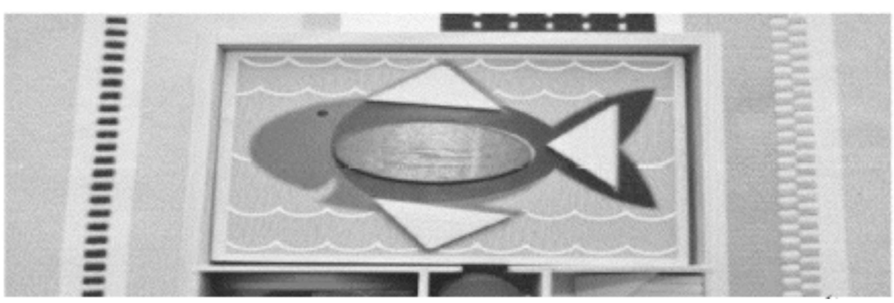

(vi) پزل گیمز

بچے پزل سے بہت جلدی سیکھتے ہیں، مختلف ڈیزائن کے کارڈز کاٹ لیں اوراس پر پرانی کتابوں سے تصاویراور حروف کاٹ کر چپکالیں۔

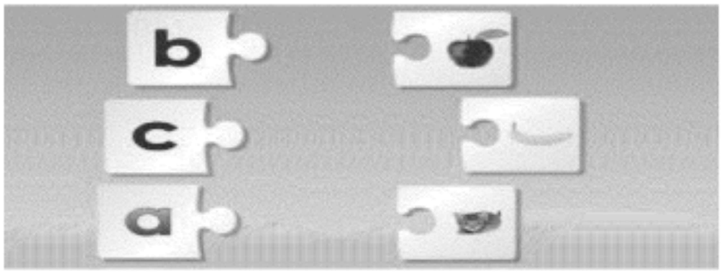

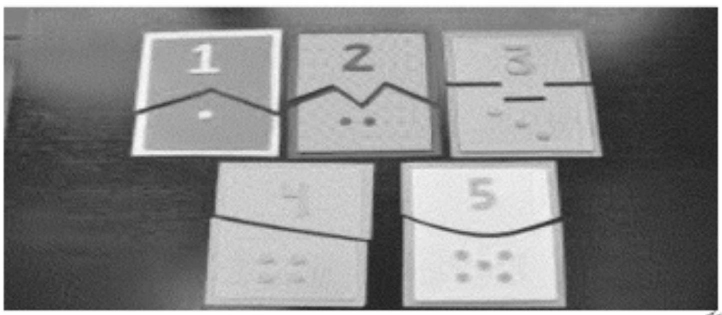

(vii) مزے کی گیمز

کاغذاور گتے کی مدد سے آئس کریم گیم اور کار گیم بنا کر بچوں کی دلچسپی بڑھائی جاسکتی ہے۔

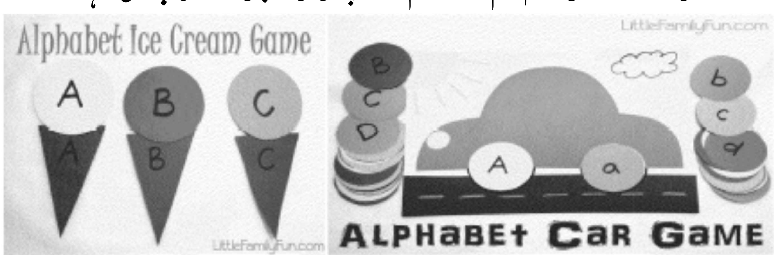

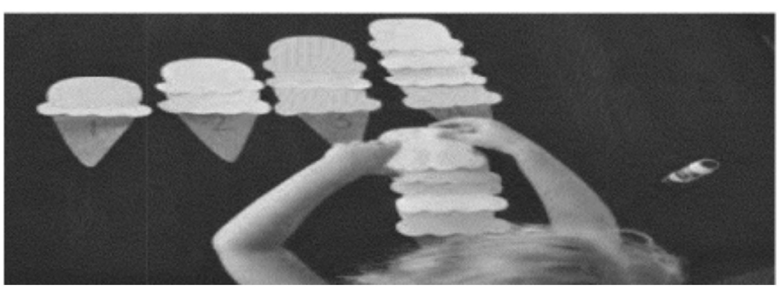

(viii) گنتی سیکھیے

بوتل کے خالی ڈھکن کسی مضبوط دھاگے یا تار کے اندر پرولیں اور بچوں کو گنتی کرنا سکھائیں۔ کسی بھی دکان سے انڈے رکھنے والا خالی ڈبہ لے کر اس کے خانوں میں گنتی لکھیں۔ ماچس کی خالی ڈبیاں لے کر اس پر اچھا سا کاغذ چڑھا لیں گنتی لکھ لیں اب بچوں سے بولیں کو ہندسے دیکھ کر اس میں اتنی ہی تیلیاں ڈالیں یا پھر بٹن بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

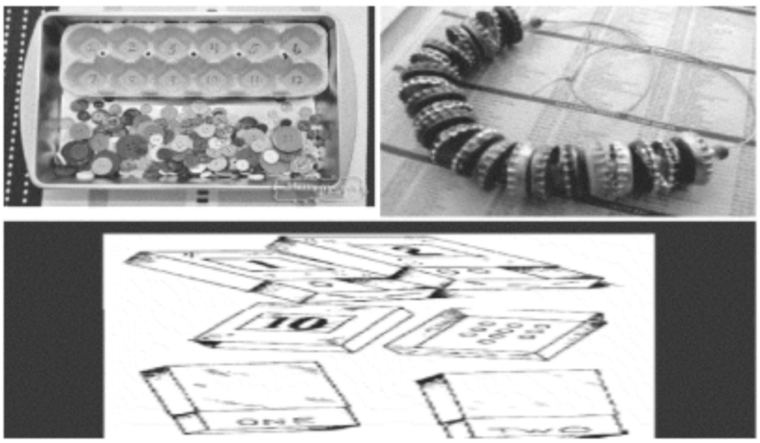

(ix) مٹی کے کھیل

رنگین مٹی خود بھی بنائی جاسکتی ہے یا پھر عام مٹی لے کر بھی بچوں سے مختلف اشیا بنوا سکتے ہیں۔ بچے جب مٹی سے خود شکلیں بنائیں گے تو انہیں لکھنے اور پہچان کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

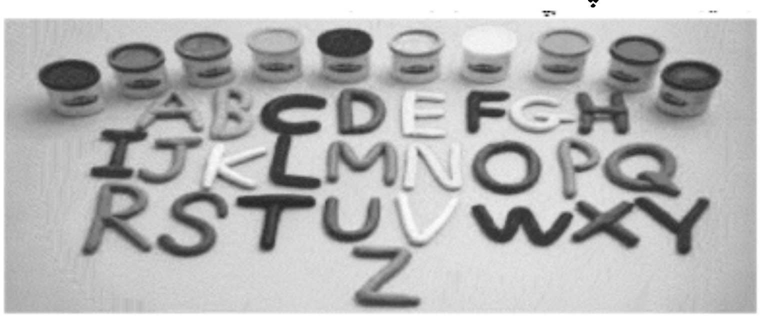

(x) جیومیٹریکل اشکال

کٹ آوٹس بنالیں تا کہ بچہ خود شیپ کو فٹ کرنا سیکھے۔ پولکا اسٹکس پر آدھی آدھی شکل بنالیں اور بچے کو بولیں کے وہ دو اسٹکس کو جوڑ کر تصویر مکمل کرے۔ اسی طرح مختلف سائزوں میں اشکال کاٹ لیں اور پھر بچے ان کی مدد سے مزے مزے کی تصاویر خود بنائیں۔

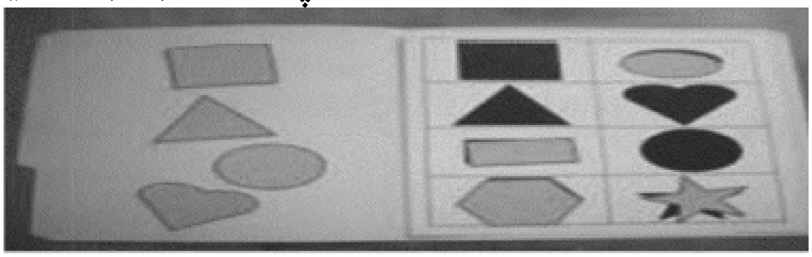

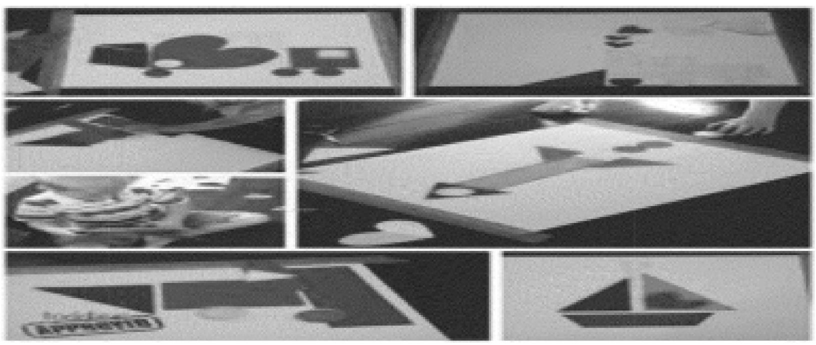

(xi) رنگوں کی پہچان

رنگوں کی پہچان کے لئے ڈسپوزایبل پلیٹس کو مختلف رنگوں میں رنگ لیں پھر رنگ برنگی چٹکیاں لے کر رکھ لیں۔ ڈارک اور لائٹ رنگوں کی پہچان کے لئے کارڈز کاٹ لیں یا پھر پرانے کپڑوں کے پیس گھروں سے منگوالیں۔ بچہ ہلکے رنگ کو تیز رنگ سے ملائے گا۔ پرانے میگزین لے کر ان میں سے رنگ برنگی تصویریں کاٹ لیں اور ایک کلر بک بچوں کی مدد سے بنوائیں۔ اسی طرح بہت ساری اور گیمز بھی بنائی جاسکتی ہیں جن کی تصاویر نیچے دی گئی ہیں۔

(xii) سپیلنگ/لفظ اور جملے سکھانا

پرانے ٹیبل کیلنڈر کی مدد سے فلپ چارٹ بنالیں۔ پولکا اسٹکس کو استعمال کر کے لیٹر فین بنالیں۔کوئی کاپی یا ڈائری لے کر اس کو تین حصوں میں کاٹ لیں۔ گتے کے چھوٹے چھوٹے ڈبے بنالیں۔ان سب پر انگریزی یا اردو کے حروف یا جملے لکھ کر بچوں کو سپیلنگ۔ الفاظ سازی اور جملے بنانا سکھایئے۔

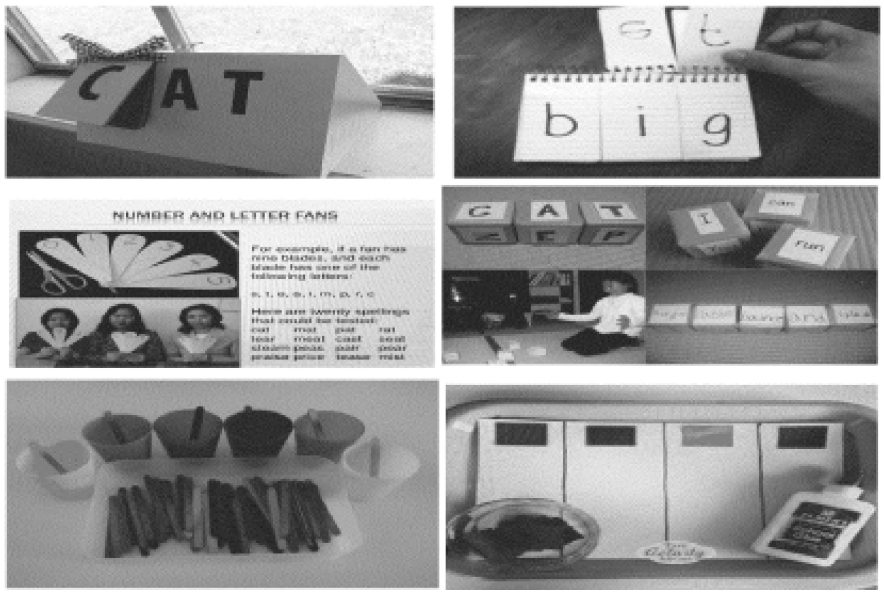

(xiii) ریاضی دان بنیے

جوتوں کے خالی ڈبے لے کر اس میں کاغذ کی ڈھیر ساری پرچیاں کاٹ لیں۔اب جمع ،تفریق ،ضرب ،تقسیم کے لئے ایک پرچی پر اس کا سوال لکھیں اور دوسری پر جواب۔ بچہ درست جواب خود ڈھونڈے گا۔

(xiv) موسم کا حال

ایک بڑا پرانہ گتہ لے کر اس پر ہر موسم کی تصویری شکل بنالیں۔درمیان میں ایک سوئی بنالیں۔ ہر روز بچے موسم کو خود دیکھیں اور چارٹ کی سوئی کو اس طرف موڑ لیں۔

(xv) شجر کاری

خالی بوتلوں یا ٹوٹے ہوئے برتن استعمال کر کے بچوں کو پودے لگانا سکھایئے۔۔ ہر بوتل پر بچے کا نام لکھ دیں اور وہ ہر روز اپنے پودے کو پانی دے۔

(xvi) چاک ڈرائنگ

کچھ بھی میسر نہ ہوتو دیواروں یا فرش کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ بچے اس طرح بہت مزے سے سیکھتا ہے۔

4.1 اہم نکات (Key Points/Summary)

غیر رسمی طریقہ تدریس میں سیکھنے کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے تدریسی مواد کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اب کم رسورسز کی وجہ سے مہنگے ٹیچنگ ایڈز کا حصول ایک مشکل عمل ہے۔اس لئے کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد کو تیار کرنا ہی ایک واحد حل رہ جاتا ہے۔ اس مواد کی تیاری کے لئے ایک استاد کو بہت لگن کی ضرورت ہوتی ہے اسے اپنی ساری تخلیقی صلاحیتیں استعمال کرتے ہوئے کم سے کم بجٹ کے اندر مشکل اسباق کو آسان کرنے کے لئے خود تدریسی مواد تیار کرنا ہوتا ہے۔ اس کے لئے بہتر حکمت عملی یہ ہوسکتی ہے کہ بچوں اور والدین کو اس پروجیکٹ میں شامل کرلیا جائے اور پرانی اشیا ان کے گھروں سے منگوالی جائیں۔ یہ مواد کیونکہ کم قیمت اشیا سے بنا ہوتا ہے اس لئے استعمال کے بعد اس کو سنبھال کر رکھا جائے تا کہ بوقت ضرورت استعمال میں لایا جاسکے۔

مزے کی سرگرمیاں Learning Activities

☆ ریاضی کے پہاڑے یاد کروانے کے لئے کوئی سی دو گیمز بنا کر چارٹ پر تصویری شکل بنا کر خاکہ کھینچیے۔

☆ نرسری کلاس کی اردو کی پرانی کتاب لے کر فلیش کارڈز بنایئے اور مشق کے ساتھ ارسال کریں۔

4.2 کم کاسٹ اور بغیر لاگت تعلیمی مواد کی تیاری کے اصول

غیر رسمی تعلیم کے طالب علموں کی زیادہ سے زیادہ ذہنی اور شخصیت کی نشوونما کے لیے عمر کے مطابق تعلیمی مواد ضروری ہے۔ بچے کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ تعلیمی سرگرمیوں میں سیکھنے کا عملی تجربہ فراہم کیا جائے۔ غیر رسمی تعلیم میں کم کاسٹ اور بغیر لاگت کے تعلیمی مواد کی تیاری کرتے وقت درج ذیل اصولوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے:

-1 تدریسی افعال(Andragogical aspects)

اس پہلو میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں:

غیر رسمی تعلیم کے طالب علموں کو حقائق فراہم کیے جائیں۔ غیر رسمی تعلیم کے طلبا میں ہنر پیدا کیے جائیں۔ ٹیوٹرز اور غیر رسمی تعلیم کے طلباء کو لنک فراہم کیے جائیں۔

-2 تحریکی افعال (Motivational aspects)

اس فنکشن کے تحت طلباء اپنی رفتار سے کام کر سکتے خود تشخیصی سوالات مزید تقویت فراہم کر سکتے ہیں۔

-3 لچک

تدریسی تحریری مواد کی تیاری کے لیے خصوصی مہارتیں درکار ہیں۔ عام طور پر قیمت اور بغیر لاگت کے مواد کو پہلے تیار کرنا ضروری ہے۔ مقامی طور پر دستیاب کم قیمت مواد غیر رسمی اساتذہ تیار کر سکتے ہیں۔

4.3 سستا مواد اور ان کا استعمال

پلے ڈوہ (Play-dough)

1 کپ آٹا

1 کھانے کا چمچ نمک

2 کھانے کا چمچ تیل

آٹے میں گوندھنے کے لیے کافی پانی ڈائی رنگ پسند کے مطابق (کپڑے/کھانے کے رنگ) وز پلوک بیگ

طریقہ: تمام اجزاء کو مکس کر کے آٹا بنالیں اور سخت ہونے سے بچنے کے لیے اسے پلاسٹک کے تھیلے میں لپیٹ دیں۔

play-dough غیر رسمی کلاس رومز میں استعمال کرنے لیے تیار ہے۔

پوسٹر رنگ Poster colors

ضروری اجزاء:

سفید چاک پاؤڈر

ڈائی (کپڑے کھانے کے) رنگ

1 چمچ گلو (اختیاری)

پانی

پینٹ کو ذخیرہ کرنے کے لیے خالی پلاسٹک کی بوتل

طریقہ: چاک پاؤڈر کو ڈائی کلر، گونداور پانی کے ساتھ مکس کریں۔

بوتل میں پیسٹ بنائیں اگر یہ سخت ہو جائے تو تھوڑا سا پانی ڈالیں۔خوبصورت پوسٹر رنگ خواندگی ور غیر رسمی کلاسوں میں استعمال کے لیے تیار ہیں۔

پرنٹنگ

ہینڈ پرنٹنگ

انگلی/ انگوٹھے کی پرنٹنگ

تھریڈ پرنٹنگ

سبزیوں کی پرنٹنگ

لیف پرنٹنگ

طریقہ استعمال: سبزیوں پر مختلف شکلیں بنائیں جیسے آلو یا شملہ مرچ وغیرہ کا قدرتی نمونہ استعمال کریں پھر غیر رسمی تعلیم میں پینٹنگ کی ان تکنیکوں کا استعمال کریں۔

Puzzles

عمر کے مطابق رنگین منتخب کریں۔

پرانے اخبار میگزین سے تصویر لیں اور پھر اس کے اخبار/ میگزین مطابق کاٹ دیں۔اسے کسی ہارڈ چارٹ یا ٹکڑے پر چسپاں کریں۔

کٹھ پتلیاں

کٹھ پتلی بنانے کے لیےضروری چیزیں:

-1 کاغذی پتلی

-2 چھڑی کٹھ پتلی

-3 جرابوں والی کٹھ پتلی

-4 انگلی کی پتلیاں

فلپ بک

غیررسمی تعلیم میں ایک استاد مندرجہ ذیل اجزاء کے ساتھ فلپ بک بنا سکتا ہے۔

☆ پرانا ٹیبل کیلنڈر

☆ مختلف رنگ کا A-4 سائز کا رنگین کاغذ

☆ گلوسٹک

☆ قینچی

☆ اخبار سے عمر کے مطابق تصاویر یا میگزین

☆ بچوں کے لیے کسی بھی تصور پر اسٹیکرز جیسے:

(حروف تہجی، شکلیں، اعداد، نقل وحمل، ٹریفک کے نشانات، موسم، جذبات وغیرہ)۔

پرانے ٹیبل کیلنڈر پر تصاویر چسپاں کریں اور اسے طلباء کو دکھائیں۔

نیوز پرنٹ

یہ سب سے زیادہ کارآمد مواد ہے جو وال چارٹس، تصاویر اور ماڈلز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مہنگا تدریسی مواد خریدنا ضروری نہیں ہے۔ جہاں بھی کوئی اخبار شائع ہوتا ہے غیر رسمی اساتذہ کو بغیر کسی معاوضے کے یا کم سے کم فیس پر " کٹ آف " مل سکتا ہے۔ کٹ آف نیوز پرنٹ کے رول کا ایک ٹکڑا ہے جو مشین پر فٹ ہونے کے لیے بہت چھوٹا ہے۔ پرنٹرز اسے لفظی طور پر کاٹ دیتے ہیں اور یہ چھوٹے رول، عام طور پر چار فٹ لمبے، سینکڑوں گز نیوز پرنٹ کے ساتھ، ری سائیکل یا دے دیے جاتے ہیں۔ کچھ پبلشنگ ہاؤس نیوز پرنٹ کٹ آف پاؤنڈ یا کلو کے حساب سے فروخت کرتے ہیں۔ لہٰذا، ان کو غیر رسمی تعلیم میں مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فیلٹ پینز

یہ سستے بصریوں کی تیاری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ ان کے رنگ روشن اور واضح ہوتے ہیں اور عام طور پر ختم نہیں ہوتے۔ ان قلموں کے کچھ برانڈز دوبارہ بھرنے کے قابل ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی بچت ہے۔ غیر رسمی تعلیم میں ان قلموں کی خریداری کو اہمیت دی جانی چاہیے۔ ایسے قلم خریدے جائیں جن میں سکرو آن ری فل کرنے کے قابل حصے اور فلر سیاہی کی بوتلیں ہوں۔ سیاہ، سرخ، نیلے، سبز، جامنی اور بھورے قلم سب سے زیادہ قابل استعمال ہیں: نارنجی، پیلا یا گلابی طویل مدتی استعمال کے لیے بہت دھندلے ہوتے ہیں۔

4.4 خود آزمائی

-1 تدریسی مواد سے کیا مراد ہے۔ اس کی ضرورت و اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

-2 سیکھنے کے کون کونسے اسٹائل ہوتے ہیں۔ ہر ایک کو اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

-3 ایک ہی طریقہ کار سے پڑھانے کے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟ مختلف تدریسی طریقے کون کونسے ہوتے ہیں؟ اور ان میں سے آپ کا پسندیدہ طریقہ کونسا ہے؟

-4 کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد کی اقسام وضاحت سے لکھیں۔ اور ان کی تیاری میں کن کن اشیا کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے ان کی لسٹ تیار کریں۔

-5 کھیل کھیل میں پڑھائی کیوں ضروری ہے؟ کن کن کھیلوں کے ذریعے سے بچوں میں تخلیقی صلاحیتیں اجاگر کی جاسکتی ہیں؟

-6 کم قیمت اور بلا قیمت تدریسی مواد کی تیاری کے اصول بیان کریں۔

4.5 جوابات

جوابات یونٹ کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں۔

4.6 حوالہ جات

ڈبلیو وی۔ آرڈن۔(2010) تدریسی عمل میں تدریسی معاونات: ایک جائزہ، یو۔ ایس۔ اے (صفحہ نمبر 201)

یونٹ نمبر...6

غیر رسمی تعلیم میں غیر نشریاتی ابلاغ

تحریر: ڈاکٹر نائلہ نصیر

نظرِ ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظرِ ثانی-II: ڈاکٹر نائلہ نصیر

فہرست

	یونٹ کا تعارف	95
	یونٹ کے مقاصد	95
-1	غیر نشریاتی ابلاغ کی نوعیت	96
-2	غیر نشریاتی ابلاغ کی مثالیں۔	96
	2.1 خود آزمائی 1	98
-3	غیر نشریاتی ابلاغ کی وسعت	99
	3.1 خود آزمائی 2	100
-4	غیر نشریاتی ابلاغ کی خصوصیات	101
	4.1 خود آزمائی3	102
-5	غیر نشریاتی ابلاغ کی تیاری کے مراحل	103
	5.1 خود آزمائی 4	107
	5.2 اہم نکات	108
	5.3 جوابات	108

یونٹ کا تعارف

غیر نشریاتی ابلاغ سمعی اعانات یا وڈیو اعانات ہوتی ہیں۔ایسی سمعی و بصری اعانات کا مقصد تعلیم اور تدریس کے عمل میں جدت لانا ہوتا ہے۔ہم ایسی اعانات کو ریکارڈ کر کے کسی بھی وقت تدریس میں استعمال کر سکتے ہیں۔غیر نشریاتی ذرائع کو استعمال کرنے کے جدید طریقے وضع ہو چکے ہیں۔مثلاً Podcast اور ایم پی تھری (MP3) وغیرہ۔

غیر نشریاتی ذرائع کو چلانے میں انٹرنیٹ ہی آن لائن ویب سائٹس بھی موجود ہیں۔ان میں سب سے زیادہ مشہور ویب سائٹ یوٹیوب You Tube ہے۔اس ویب سائٹ میں دنیا بھر سے لوگ اپنی اپنی فیلڈ میں وڈیوز بنا کر اپ لوڈ کر دیتے ہیں۔اس ویب سائٹ کا استعمال غیر رسمی تعلیم میں بہت زیادہ دیکھنے میں آیا ہے۔

یوٹیوب اور اس طرح کی ہزاروں ویب سائٹس غیر نشریاتی ابلاغ کی ترویج میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔غیر رسمی تعلیم میں چونکہ جغرافیائی حدود اور تعلیمی عمل کا لمبے وقفے کے بعد تسلسل شامل ہوتا ہے۔اس لئے غیر نشریاتی ابلاغ کی اہمیت اور بھی ضروری ہو جاتی ہے۔

عزیز طلباء اس یونٹ میں ہم غیر رسمی تعلیم میں غیر نشریاتی ابلاغ کی چیدہ چیدہ خصوصیات اور پہلوؤں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔تا کہ آپ کو غیر نشریاتی ابلاغ کی مختلف اقسام اور غیر رسمی تعلیم میں ان کے کردار کا بخوبی اندازہ ہو سکے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

1- غیر نشریاتی ابلاغ کی نوعیت کو جان سکیں۔
2- غیر نشریاتی ابلاغ کی وسعت کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
3- غیر نشریاتی ابلاغ کی مختلف اقسام سے آگاہی حاصل کریں۔
4- غیر رسمی تعلیم میں غیر نشریاتی ابلاغ کی تیاری کے مراحل کو بیان کر سکیں۔
5- غیر نشریاتی ابلاغ کی نوعیت، وسعت اور خوبیاں بیان کر سکیں۔

1- غیر نشریاتی ابلاغ کی نوعیت

غیر نشریاتی ابلاغ مکمل طور پر نشریاتی ابلاغ کے متضاد ہوتا ہے۔نشریاتی ابلاغ میں جہاں لائیو Live سٹریمنگ کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر غیر نشریاتی ابلاغ میں ہم وڈیوز کو روک بھی سکتے ہیں۔اور اپنی مرضی سے آگے اور پیچھے بھی چلا سکتے ہیں۔

غیر نشریاتی ابلاغ کو ہم اپنی مرضی سے کسی بھی موزوں میں چلا سکتے ہیں۔درحقیقت نشریاتی ابلاغ میں Live streaming کے دوران ریکارڈنگ کر لی جاتی ہے جسے وہ بعد میں غیر نشریاتی ابلاغ کے طور پر غیر رسمی تعلیم میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔غیر نشریاتی ابلاغ غیر رسمی تعلیم کو بہتر بنانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔خواندگی پر بنی مختلف انواع واقسام کی سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز بازار میں نہایت سستے داموں دستیاب ہیں۔مثلا طلبہ کو بنیادی لکھنے کی مہارتیں سکھانے کے لیے نہایت جاذب نظر وڈیوز غیر رسمی تعلیم میں استعمال ہوتی ہیں۔ان کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کو ریکارڈ کیا گیا مواد دوبارہ چلانے اور بار بار دیکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ٹی وی پر چلائے گئے خواندگی کے پروگراموں کو بھی غیر رسمی تعلیم میں کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

2- غیر نشریاتی ابلاغ کی مثالیں

موجودہ دور میں غیر نشریاتی ابلاغ کی جدید مثالیں درج ذیل شامل ہیں:

-1 یوٹیوب You Tube

-2 BBC iPlayer

-3 آئی ٹیونز Itunes

-4 ٹی وی پر ریکارڈ کیئے گئے پروگرامز

-4 ریڈیو پر ریکارڈ کیئے گئے پروگرامز

یوٹیوب کی مدد سے غیر رسمی تعلیم میں نہ صرف مختلف وڈیوز کو استعمال کیا جاسکتا ہے بلکہ منتخب شدہ وڈیوز کو ڈاؤن لوڈ

بھی کیا جا سکتا ہے۔تا کہ آف لائن ان ودیوز کو زیادہ استعمال کیا جا سکے۔

BBC iPlayer بھی یوٹیوب کی طرح ہی ہے۔ اس میں سمعی ریکارڈ نگ نہ صرف سنی جا سکتی ہے بلکہ اسے Rewind، Forwardاور stop بھی کیا جا سکتا ہے۔

غیر نشریاتی ابلاغ کی ایک اور مثال آئی ٹیونز Itunes ہے۔اس کی مدد سے کوئی بھی لیکچر سنا جا سکتا ہے۔ طلباء اس کو اپنی مرضی سے بھی چلا سکتے ہیں۔

ٹی وی پر گزشتہ ریکارڈ کئے گئے پروگرامز بھی غیر نشریاتی ابلاغ کی اہم مثالیں ہیں۔کسی اہم تعلیمی موضوع پر ریکارڈ کیا گیا تعلیمی پروگرام، بالخصوص خواندگی کے لیکچر غیر رسمی تعلیم میں نہایت موزوں مقام رکھتے ہیں۔اس کے علاوہ ریڈیو کے ریکارڈ شدہ پروگراموں کو سی ڈیز یا یو ایس بی USB میں لے کر تعلیمی مقاصد کے حصول کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

غیر نشریاتی ابلاغ سے درج ذیل تعلیمی فوائد حاصل ہوتے ہیں:

-1 تدریس میں مختلف اقسام کے غیر نشری میڈیا سے طلبہ کو نصاب کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

-2 مشکل تصورات کو آسان طریقے سے طلبہ تک پہنچایا جا سکتا ہے۔

-3 طلباء سمعی اور بصری اعانات سے بہتر طور پر سبق کو سیکھنے میں متحرک ہوتے ہیں۔

-4 اساتذہ کو طلباء کو مشکل اسباق کو زیادہ سلیس طریقے سے پڑھانے میں آسانی ہوتی ہے۔

-5 غیر رسمی تعلیم میں چونکہ طلبہ مختلف علاقائی اور جغرافیائی متنوع سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے غیر نشریاتی ابلاغ سے ان کی نفسیات کے مطابق تدریس کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

-6 کسی بھی پروگرام کو دیکھنے کے لیے مخصوص ٹی وی کی ضرورت نہیں ہوتی۔طلباء تک مطلوبہ مواد ان کی دلچسپی کے مطابق پہنچایا جاتا ہے۔

-7 نشریاتی ابلاغ کے مقابلے میں غیر نشریاتی ابلاغ تک زیادہ آسانی سے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

-8 نشریاتی ابلاغ کے بجائے غیر نشریاتی ابلاغ کو طلباء اپنی مرضی سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔مثلاً آگے اور پیچھے کر کے دیکھ سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 1

عزیز طلبہ اوپر دیئے گئے غیر نشریاتی ابلاغ کی نوعیت کا مطالعہ کریں اور اپنے ٹیوٹر کی مدد سے ایک چارٹ تشکیل دیں جس میں غیر نشری ابلاغ کی چیدہ چیدہ خصوصیات کو بیان کریں۔

2.1 خود آزمائی 1

درج ذیل خالی جگہوں کو پر کریں:

-1 غیر نشریاتی ابلاغ کو ہم اپنی مرضی سے کسی بھی موزوں......................میں چلا سکتے ہیں۔

-2 غیر نشریاتی ابلاغ......................کو موثر بنانے میں نہایت مفید کردار ادا کرتا ہے۔

-3 تدریس میں مختلف اقسام کے غیر نشری میڈیا سے طلباء کو......................کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

-4 غیر نشریاتی ابلاغ کو طلباء اپنی مرضی سے......................کر سکتے ہیں۔

-5 ....کی مدد سے غیر رسمی تعلیم میں نہ صرف مختلف وڈیوز کو استعمال کیا جا سکتا ہے بلکہ منتخب شدہ ویڈیوز کو ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔

3- غیرنشریاتی ابلاغ کی وسعت

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ انسان Senses سے سیکھتا ہے۔ سیکھنے کے عمل میں صرف سننے کی حس کے استعمال سے سیکھی گئی تعلیم غیر پائیدار ہوتی ہے۔ ایسی تعلیم جس میں سنے، دیکھنے اور دیگر حیات کا استعمال ہو وہ زیادہ مستقل اور پائیدار تعلیم ہوتی ہے۔ اور طلبہ اس کو زیادہ عرصے تک اپنے کردار کا حصہ بناتے ہیں۔

غیر رسمی تعلیم میں غیر نشری ابلاغ کے استعمال سے نہ صرف مدارس کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے بلکہ اس کی وسعت میں طلبہ اور ادارہ تعلیم بھی آجاتے ہیں۔ غیر نشریاتی ابلاغ کی وسعت درج ذیل پہلوؤں سے زیادہ بہتر طور پر اُجاگر ہو سکتی ہے۔

1- طلبہ بیک وقت اپنی زیادہ حسیات کے استعمال سے زیادہ اچھا سیکھتے ہیں۔

2- ایک دفعہ اس کی تیاری میں وقت اور پیسہ لگتا ہے پھر اس کو بار بار تدریس میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

3- غیر نشریاتی ابلاغ کے استعمال سے حقائق و کثیر علم حاصل ہوتا ہے۔

4- طلبہ حاصل شدہ معلومات دیر تک یاد رکھتے ہیں کیونکہ غیر نشریاتی ابلاغ مختلف طریقوں سے تازہ ترین تجربات دیتا ہے۔ اور بعض اوقات طلبہ کو سرگرم حصہ لینے پر مجبور کرتا ہے۔

5- غیر رسمی تعلیم میں نہ صرف بہ معنی ذخیرہ الفاظ کو بہتر بناتا ہے بلکہ لمبے عرصے کے لیے طلبہ کو حقائق کو یاد رکھنے میں مدد بھی دیتا ہے۔

6- غیر نشری ابلاغ کی وسعت نہ صرف طلبہ کی نفسیات کے مطابق تعلیم کی ترویج ہے بلکہ یہ طلبہ کو بامعنی تجربات کے ذرائع بھی مہیا کرتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ طلبہ کو ابتدائی بصری ذرائع اور اضافی تعلّم کے ذرائع بھی مہیا کرتی ہے۔

7- غیر نشریاتی ابلاغ کی مدد سے غیر رسمی تعلیم میں طلبہ معاشرتی ماحول سے ملتا جلتا متبادل کمرہ جماعت مہیا ہوتا ہے۔ جس میں ایک استاد اپنی کلاس میں کئی مختلف جگہوں یا چیزوں کی منتخب تصاویر سی ڈیز اور ویڈیو کی صورت میں تدریسی مواد اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔

8- جب استاد کمرہ جماعت میں لیکچر کے علاوہ ریکارڈ شدہ پروگراموں سے مدد لیتا ہے تو ایسا کرنے سے طلبہ میں تصوراتی سوچ کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم ہوتی ہے۔

9- یہ تو ایک عام حقیقت ہے کہ جس تدریس میں طلبہ کی دلچسپی کا عنصر غائب ہو جاتا ہے ایسی تدریس بے کار ہوتی ہے۔ غیر نشریاتی ابلاغ کی بدولت طلباء تدریس کے عمل میں دلچسپی سے حصہ لیتے ہیں۔ اور مزید علم کے حصول کے لیے متحرک بھی رہتے ہیں۔

10- غیر نشریاتی ابلاغ کسی بھی رسمی پروگرام کو تقویت دینے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کسی بھی میڈیا کے ریکارڈ شدہ پروگرام کو بار بار استعمال کرنے سے طلباء بھی دلچسپی سے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ادارے کی ساکھ بھی برقرار رہتی ہے۔

سرگرمی نمبر 2

غیر نشریاتی ابلاغ کی وسعت پر بحث کریں۔ اس سلسلے میں اپنی کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ کسی قریبی لائبریری کا دورہ کریں اور دیئے گئے موضوع پر جدید مواد اکٹھا کریں۔ اپنی بحث کے دوران اہم نکات کا خلاصہ لکھیں۔ اور اپنے ٹیوٹر کے ساتھ شیئر بھی کریں۔

3.1 خود آزمائی نمبر 2

درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں۔

1- غیر نشریاتی ابلاغ کی تعریف۔

2- غیر نشریاتی ابلاغ کی نوعیت۔

3- غیر نشریاتی ابلاغ کی وسعت۔

4- غیر نشریاتی ابلاغ کی خصوصیات

غیر رسمی تعلیم میں بعض ایسے مشکل عنوانات ہوتے ہیں جنھیں استاد کو طلباء کو زبانی طور پر بتانے میں دشواری محسوس کرتا ہے غیر نشریاتی ابلاغ اس طرح کے اور مسائل کو حل کرنے میں زیادہ مددفراہم کرتا ہے اور درس وتدریس کو آسان اور قابل فہم بناتا ہے۔غیر نشریاتی ابلاغ کے استعمال سے استاد بہت سی ابتدائی تحریکی سرگرمیاں بھی سرانجام دیتا ہے۔مثلاً وہ کلاس میں جانے سے پہلے اس بات کی منصوبہ بندی کرتا ہے کہ طلبہ کی ذہنی استعداد کو بڑھانے کے لیے کس طرح کے ابلاغ سے مدد لے گا اس کے علاوہ اس بات کا بھی فیصلہ کیا جاتا ہے کہ اوسط ذہنی استعداد رکھنے والے طلبہ کی ذہنی صلاحتیوں کو جگانے کے لیے کون کون سے غیر نشریاتی ابلاغ سے مدد لینے سے تدریس کے زیادہ فوائد سامنے لائے جاسکتے ہیں۔

☆ غیر نشریاتی ابلاغ کے استعمال سے تعلیمی عمل نہ صرف آسان بنتا ہے بلکہ اوسط سے کم درجہ والے طلبہ کو سیکھنے میں آسانی بھی ملتی ہے۔انفرادی اختلافات کے مطابق تدریس کو جاذب بنانے میں زیادہ تقویت ملتی ہے۔خود آزمائی میں منسلک رکھنے کے علاوہ پروگرام کے اختتام پر طلبہ سے اس کا خلاصہ لکھنے کو کہنے سے بھی طلبہ کی دلچسپی کے عصر کو بڑھایا جاسکتا ہے۔اگر ضرورت ہو تو استاد اس پروگرام کو دوبارہ بھی شروع کرواسکتا ہے۔یہ بات زیادہ اہم ہے کہ آڈیو ریکارڈ کئے گئے پرگراموں میں استاد کا متحرک ہونا بھی اتنی ہی اہمیت کا حامل ہے جتنا طلبہ کا متحرک ہونا معنی رکھتا ہے۔

☆ سکول کالج پروڈکشن: آج کل بہت سے اسکولوں اور کالجوں میں بہت سے پروگراموں کو خود سے بھی ریکارڈ کیا جاتا ہے۔مثلاً میلا دسپورٹس دن کی تقریبات، 14 اگست، اقبال ڈے، 23 مارچ وغیرہ۔ان پرگراموں کو بعد میں تدریسی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

آجکل بہت سے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کے لیکچرز ریکارڈ کر لیے جاتے ہیں اور ان کو نہ صرف بعد میں استعمال کیا جاتا ہے بلکہ سی ڈی بنا کر طلبہ کو مطالعاتی مواد کے ساتھ ارسال بھی کیا جاتا ہے۔اس سلسلے میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا پروڈکشن یونٹ سرفہرست ہے۔یہاں پر بے شمار ٹی وی کے پروگراموں کی ریکارڈنگ کی جاتی ہے جس کو بعد میں سی ڈی کی شکل میں طلبہ کو تدریسی مواد کے ساتھ بھیجا جاتا ہے۔بہت سے ایکسپرٹس کے پہلے سے ریکارڈ شدہ لیکچرز دوران ورکشاپ بھی طلبہ کو دکھائے جاتے ہیں، اس کے علاوہ ریڈیو پر ریکارڈ کیے گئے پروگرامز بھی USB اور سیڈیز میں دستیاب ہوتے ہیں۔طلبہ

ایسے پروگراموں کو بار بار دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے انھیں نہ صرف تعلم میں مدد ملتی ہے بلکہ اپنی رفتار سے پڑھنے کا موقع بھی ملتا ہے۔

کمپیوٹر میڈی ایٹڈ ویڈیو: کمپیوٹر انٹرایکٹو ویڈیو طلباء یا users کے ساتھ روعمل کرتا ہے اور انھیں بہترین تعلیمی مواقع فراہم کرتا ہے یہ تمام قسم کے میڈیا کا اشتراک سمجھا جاتا ہے۔

انٹرایکٹو ویڈیو کی بدولت زیادہ مقدار میں کتابی مواد بصری اور سمعی ڈیٹا تک رسائی ہوتی ہے۔ یہ نظام ہر طالب علم کو انفرادی طور پر فیڈ بیک بھی فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا طلبہ نہ صرف متحرک ہوتے ہیں بلکہ تدریس میں دلچسپی بھی لیتے ہیں۔ اس کی بدولت طلبہ میں سیکھنے کا جذبہ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مختلف قابلیتوں کے حامل طلبہ کے لیے تعلیمی مواد کے انتخاب میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کمپیوٹر میڈی ایٹڈ انٹرکشن زیادہ پائیدار اور دیرپا ہوتی ہے۔

سرگرمی نمبر 3

غیر رسمی تدریس میں تعلیم و تعلم کے عمل کو بہتر بنانے کے سلسلے میں غیر نشریاتی ابلاغ کی اہمیت پر مضمون لکھیں۔

سرگرمی نمبر 4

اپنے اردگرد جائزہ لیں اور قریبی سکولوں میں استعمال ہونے والے غیر نشریاتی ابلاغ کی فہرست بنائیں۔ نیز اس میں کون سا غیر نشریاتی ابلاغ زیادہ موزوں ہے۔ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

4.1 آزمائی نمبر 3

اوپر دیئے گئے مواد میں سے غیر نشریاتی ابلاغ کی خصوصیات کا مطالعہ کریں اور درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

-1 غیر نشریاتی ابلاغ غیر رسمی تعلیم میں کیوں ضروری ہے؟

-2 غیر نشری یاتی ابلاغ سے کون کون سے فوائد استاد حاصل کرتا ہے۔

-3 غیر نشریاتی ابلاغ کی بدولت طلبہ کو کون سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

5- غیرنشریاتی ابلاغ کی تیاری کے مراحل

غیررسمی تعلیم میں غیرنشریاتی ابلاغ کی تیاری کے مراحل درج ذیل باتوں کوملحوظ خاطر رکھنا بہت ضروری ہے۔

1- ویڈیو یا آڈیو ریکارڈنگ سے پہلے سبق کے عمومی اور خصوصی مقاصد کا جائزہ لینا بہت ضروری ہوتا ہے۔ مقاصد سے ہٹ کر کوئی بھی تدریسی معاونت بے کار ہے۔

چونکہ ویڈیو ریکارڈنگ دیرپا ہوتی ہے اور ایک بار ریکاڈنگ ہو جائے تو اس کو بار بار استعمال کیا جاتا ہے لہٰذا سبق کے مقاصد کو ذہن میں رکھ کر اسکرپٹ لکھنا ضروری ہے۔

2- طلباء کی ذہنی استعداد اور درجے کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ آڈیو ریکارڈنگ کے لیے طلباء کی زبان اور ثقافت پر بھی دھیان ضروری ہے۔

3- طلباء کی ذہنی اور نفسیاتی ضروریات کا خیال رکھنا بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔

4- کسی بھی غیرنشریاتی ابلاغ کو بنانے سے پہلے اس بات کا یقین دہانی بھی ضروری ہوتی ہے کہ اس مضمون پر پہلے سے ریکارڈ شدہ کوئی پروگرام بازاروں میں دستیاب تو نہیں ہے اور ایسا پروگرام جو تدریسی مقاصد اور طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق ہو تو وہ خرید کر استعمال کرنا زیادہ مناسب فیصلہ ہوگا۔

اگر پہلے سے ایسا کوئی پروگرام دستیاب نہ ہو تو پھر غیرنشریاتی طریقہ ابلاغ کا پروگرام بنانے میں کوئی حرج نہ ہوگا۔

5- کسی بھی غیرنشریاتی پروگرام کی تیاری سے پہلے اس کا پورا خاکہ اور عبارت تحریر کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اگر عبارت یا خاکہ کی تیاری میں کوئی کسر باقی رہ گئی تو منطقی تسلسل کو قائم رکھنے میں بہت دشواری پیش آئے گی۔

فلم یا ڈاکومینٹری کی تیاری کے سلسلے میں مناسب کیمرہ کا انتخاب ضروری ہوتا ہے۔ اگر عام shots کی منصوبہ بندی کی گئی ہو تو اس سلسلے میں کوئی بھی نارمل کیمرہ تسلی بخش ہوگا۔ اگر زیادہ اچھی ویڈیو کوالٹی درکار ہو تو اچھے کیمروں کا استعمال کرنا پڑے گا۔

عبارت کی ترتیب ہو چکنے کے بعد کیمرہ اور فلم کے انتخاب کے بعد اہم کام یہ ہے کہ جن مناظر کی ویڈیو بنانا مقصود ہو ان کو موزوں روشنی اور قدرے اجالے میں ریکارڈ کیا جائے۔ اس سلسلے میں درج ذیل باتوں کا دھیان رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

-1 کیمرے کے لینز کی صفائی رکھنا۔

-2 مائیک کی ورکنگ کو چیک کرنا۔

-3 کیمرہ صاف ہو۔

-4 کیمرہ کو بروقت تیزی سے پکڑنا۔

-5 مکمل مناظر بناتا

-6 مناسب فلٹر استعمال کرنا۔

ریکارڈ شدہ پروگرام کی مناسب ایڈیٹنگ بھی ضروری ہے۔

غیر ضروری مواد کو ایڈیٹ کر دیں اور صرف ضروری معلومات کو رہنے دیں۔ پرکشش عنوانات پر زیادہ توجہ دیں۔ ان تمام باتوں کے علاوہ غیر عمومی باتوں کو ذہن میں رکھیں غیر نشریاتی ابلاغ کی تیاری میں زیادہ آسانی ملے گی۔

-1 کسی بھی غیر نشریاتی پروگرام کی تیاری کے لیے مناسب بجٹ کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اگر کوئی پہلے سے تیار شدہ پروگرام خریدنا ہو تو ایسی صورت میں بھی فنڈز بہت ضروری ہوتے ہیں۔

-2 آواز اور روشنی کا انتظام بہت ضروری ہے۔

-3 پروگرام کی تیاری کے لیے اساتذہ کی رضامندی کی یقین دہانی ضروری ہوتی ہیں۔

-4 خاکہ سازی میں طلبہ کے درجے اور اسکول کے موجودہ وسائل کو ملحوظ خاطر رکھنا بھی اہم پہلو ہے۔

-5 اساتذہ/معاونین کی مناسب تربیت پر مناسب دھیان دینا ضروری ہے۔

خلاصہ

-1 غیر رسمی تعلیم میں غیر نشریاتی ابلاغ کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ جہاں رسمی تعلیم میں ابلاغ اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہاں غیر رسمی تعلیم کی ترویج اور ترقی میں بھی غیر نشریاتی ابلاغ بہت موزوں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بات عام ہے کہ طلبہ کو پرنٹ شدہ مواد پہنچانا بہت ضروری ہوتا ہے تاہم کمرہ جماعت میں سمعی و بصری اعانات کی اہمیت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا آجکل غیر نشریاتی ابلاغ کی مدد سے بہت سے ویڈیو اور آڈیو ریکارڈ شدہ پروگرام غیر رسمی تعلیم میں ناخواندگی مٹانے میں اور طلبہ کو زندگی کی مہارتوں کو سیکھنے میں تجرباتی مشاہدہ فراہم کرتا ہے۔ غیر نشریاتی ابلاغ میں جدت اور لچک کی بدولت تدریس میں ان

کا دیرپا استعمال یقینی ہے۔

2- غیر نشریاتی مواد کی ترسیل اور تشکیل میں بہت معاون بہت معاون ثابت ہوتا ہے۔

3- موبائل فون: آجکل موبائل فون کے استعمال کو نہ صرف کال سننے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے بلکہ یہ ایک مکمل تدریسی پیکیج بھی بن چکا ہے بہت سے سوشل میڈیا کے پیکیجز کو غیر رسمی تعلیم میں بھی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جارہا ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ کے لیکچر کو با آسانی سنا اور دیکھا جاسکتا ہے۔ مثلاً skype پر video کال کی بدولت امریکہ میں دیا جانے والا لیکچر پاکستان میں بھی دیکھا جاسکتا ہے اور طلبہ ہیڈ فون اور مائیکروفون کی مدد سے دور بیٹھے اساتذہ سے سوالات بھی کر سکتے ہیں۔

4- اس طرح Whatsapp, Imo, Viber اور بہت سے دوسرے managers کی مدد سے طلبہ غیر نشریاتی ابلاغ کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک خوبی یہ بھی کہ اس طرح کے ابلاغ کو بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ٹیکنالوجی پر مبنی لیکچرز کو طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق بار بار بھی سن اور دیکھ سکتے ہیں۔

5- غیر نشریاتی ابلاغ کا استعمال تدریس میں کشش پیدا کرتا متعلمین کی توجہ حاصل کرنے میں استاد کامیاب ہو جاتا ہے کیونکہ تعلیم کے عمل میں جہاں تمام حواس خمسہ طلبہ کی مدد کرتے ہیں وہاں آنکھیں اور کان نمایاں کام سرانجام دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں غیر نشریاتی ابلاغ سننے اور دیکھنے کی حسیات کو بروئے کار لانے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

6- غیر نشریاتی ابلاغ اسباق کو زیادہ آسان، دلچسپ اور مستقل بنانے میں مدد کرتا ہے۔

7- غیر نشریاتی ابلاغ روایتی پڑھائی کے انداز میں جدت لانے میں استاد اور طلبہ کے لیے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ روایتی پڑھائی میں طلباء کو مؤثر شرکت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ طلبہ کو استاد سے سوالات پوچھنے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں اور بغیر کسی خوف کے مؤثر طریقے سے سیکھنے کے بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔

8- غیر نشریاتی ابلاغ کا استعمال غیر رسمی تعلیم میں طلبہ کو زیادہ سے زیادہ سیکھنے کے بارے میں زیادہ دلچسپی پیدا کرتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم میں غیر نشریاتی ابلاغ کے استعمال سے طلبہ کو اصل سبق سے براہ راست تجربات حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ مثلاً کسی خاص جانور یا جگہ کے بارے میں فلم یا ڈاکومینٹری چلا کر بچوں کو زیادہ بہتر طور پر سمجھایا جاسکتا ہے۔

9- غیر رسمی طلباء چونکہ رسمی تعلیم کے طلبہ کی طرح درس و تدریس سے بالواسطہ مسلک نہیں ہوتے لہٰذا غیر نشریاتی ابلاغ

طلبہ کوئی چیزوں کو سیکھنے کی طرف زیادہ مائل رکھتا ہے۔

10- غیر رسمی تعلیم کا اصرار چونکہ زندگی سیکھنے کی مہارتوں پر زیادہ ہوتا ہے اس لیے غیر نشریاتی ابلاغ کے موزوں استعمال سے زندگی کی مہارتیں بہتر انداز سے سکھائی جا سکتی ہیں۔مثلاً دانتوں اور ناخن کی صفائی، بیماریوں سے بچاؤ متوازن غذا کی ضرورت، جسمانی ورزش، آبادی پر کنٹرول، چھوٹا خاندان وغیرہ۔

11- بعض دفعہ طلبہ کو براہ راست اشیاء کا تجربہ سیکھنے میں زیادہ مددگار ثابت ہوتا ہے۔مثلاً مختلف کارخانوں میں بننے والی اشیاء، دودھ پیک کرنے کا عمل، تجارتی اشیاء بنانے کا عمل وغیرہ۔غیر نشریاتی ابلاغ کی مدد سے طلبہ کو بہت سی اشیاء کا تجربہ فلموں اور ریکارڈ شدہ پروگراموں کی مدد سے دیا جا سکتا ہے۔

12- غیر نشریاتی ابلاغ کی مدد سے طلبہ کے تعلیم کو معنی حاصل ہوتے ہیں کیونکہ اس عمل میں وہ ایک سے زیادہ حسیات کا استعمال کرتے ہیں۔لہذا حاصل کردہ تعلیم بھی بامعنی بن جاتی ہے۔

13- طلباء کو سرگرم رکھنے میں غیر نشریاتی میڈیا زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔بہت سے سست رو اور پسماندہ طلباء کے عمل میں غیر نشریاتی ابلاغ بہت مدد کرتا ہے۔مختلف طرح کے چارٹس اور وڈیوز کی مدد سے طلبہ کو بہت سے خشک اور مشکل تصورات کو سمجھنے میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔

14- تدریس میں بعض موضوعات کو روایتی طریقوں سے پڑھانے سے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں ہوتا۔غیر نشریاتی ابلاغ کی بدولت بہت سی مجرد چیزوں کو سادہ، واضح اور زیادہ قابل فہم بنایا جاتا ہے۔اس طرح طلبہ اکتاہٹ بھی محسوس نہیں کرتے کیونکہ جب معلم کمرہ جماعت میں سبق سے متعلق کوئی فلم دکھاتا ہے تو طلبہ اس پر اپنی پوری توجہ مرکوز کر دیتے ہیں۔اس طرح طلبہ مسلسل دلچسپی اور مطالعہ کو جاری رکھتے ہیں۔طلبہ کو دور دراز ممالک سے قابل اور ماہر اساتذہ کو سننے اور دیکھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

آڈیو ریکارڈ شدہ پروگرامز:

آجکل سی ڈیز اور آڈیو کیسٹوں میں بہت سے تعلیمی پروگرام بازار میں نہایت مناسب داموں میں مل جاتے ہیں، غیر رسمی تعلیم میں ان سے خاطر خواہ مدد لی جا سکتی ہے۔مثلاً کسی ماہر تعلیم کا کوئی لیکچر جو آڈیو پر آن ایئر کیا گیا ہو اس پروگرام کو سی ڈی یا آڈیو کیسٹ میں با آسانی حاصل کر کے کلاس میں استعمال کیا جا سکتا ہے آڈیو کے نقصانات میں سر فہرست یہ ہے کہ

طلبہ دیکھنے کی جس کا استعمال نہیں کر سکتے اس لیے وہ لیکچر یا پروگرام میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے۔ان کی توجہ ہٹ جاتی ہے ایسی صورت میں استاد کو چاہیے کہ وہ طلبہ کو متحرک رکھنے کے لیے لیکچر کو روک کر طلبہ سے مختلف سوال پوچھے۔اس سے طلبہ کی دلچسپی برقرار رہے گی۔

5.1 اہم نکات

1- غیر نشریاتی ابلاغ تدریسی عمل کو بہتر بنانے کے لیے سمعی یا وڈیو اعانات ہوتی ہیں۔

2- غیر نشریاتی ابلاغ کا مقصد تدریس کے عمل میں طلبہ کی توجہ کو مرکوز رکھنا ہوتا ہے۔

3- غیر نشریاتی ابلاغ کی مثالوں میں یوٹیوب، آف لائن ریکارڈ کئے گئے وڈیو اور آڈیو پروگرامز BBCI Player وغیرہ شامل ہیں۔

4- غیر نشریاتی ابلاغ سے تعلیمی فوائد بہت وسیع ہیں۔ان کی بدولت طلباء کو نصاب کو بہتر طور پر سمجھنے میں آسانی ملتی ہے اور مشکل تصورات کو آسان طریقے سے طلبہ تک پہنچایا جا سکتا ہے۔

5.2 خودآزمائی نمبر4

-1 اس یونٹ میں دیئے گئے غیرنشریاتی ابلاغ کی مختلف اقسام کا بغور مطالعہ کریں اوران اقسام کا تنقیدی جائزہ لیں۔
آپ کے خیال میں غیررسمی تعلیم میں غیرنشریاتی ابلاغ کی کون سی تعلیم زیادہ موزوں ہے؟
درج ذیل پرنوٹ لکھیں:۔

-1 موبائل فون

-2 وڈیوریکارڈ شدہ پروگرام

-3 سکول/کالج پروڈکشن

5.3 جوابات

جوابات یونٹ کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں۔

یونٹ نمبر..7

غیر رسمی تعلیم میں نشریاتی ابلاغ

تحریر: ڈاکٹر نائلہ نصیر

نظرِ ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظرِ ثانی-II: مریم رفیق

فہرست

	یونٹ کا تعارف	111
	یونٹ کے مقاصد	111
-1	نشریاتی ابلاغ کا تصور	112
1.1	نشریاتی ابلاغ کے فوائد	112
1.2	نشریاتی ابلاغ کی خامیاں	113
-2	نشریاتی ابلاغ کی اقسام	115
2.1	ریڈیو .	115
2.2	ریڈیو کے فوائد .	115
2.3	ریڈیو کی خامیاں۔	116
-3	ٹیلی ویژن	117
3.1	ٹیلی ویژن کے فوائد	117
3.2	ٹیلی ویژن کے نقصانات	118
-4	غیر رسمی تعلیم میں نشریاتی ابلاغ کا کردار	119
4.1	اہم نکات	119
4.2	خود آزمائی	120
4.3	جوابات	120

یونٹ کا تعارف

غیر رسمی تعلیم میں ابلاغ کا کردار بہت زیادہ ہے۔ غیر نشریاتی ابلاغ کے ساتھ ساتھ نشریاتی ابلاغ بھی غیر رسمی تعلیم ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج کل جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال روزمرہ زندگی میں بہت زیادہ ہو چکا ہے وہاں تعلیم کے میدان میں ٹیلی ویژن، ریڈیو اور آن لائن ویب سائٹوں نے دنیا کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے طلبہ اور ماہرین تعلیم کو اکٹھا کر دیا ہے۔ اب ہم گھر بیٹھے کسی بھی تعلیمی پروگرام کو بآسانی ٹی وی اور انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔

عام طور پر نشریاتی ابلاغ سے مراد وہ تمام طریقہ کار یا آلات ہیں جس کے ذریعے انفارمیشن کو بڑے پیمانے پر آن ایئر کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ٹی وی، ریڈیو، اخبارات میگزینز، آن لائن ویب سائٹس وغیرہ غیر رسمی تعلیم میں چونکہ طلبہ کا دائرہ کار بہت وسیع ہوتا ہے اور وہ مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے نشریاتی ابلاغ کی مدد سے طلبہ تک قابل قدر انفارمیشن اور تدریسی مواد کی رسائی کو ممکن بنایا جاتا ہے مثلاً لیکچرز، ویڈیو، تقاریر، انٹرویو، ہنرکاری، وغیرہ

براڈ کاسٹنگ نشریاتی میں آواز اور تصویر کی رسائی زیادہ پیمانے پر پھیلے ہوئے افراد کے لیے الیکٹرانک میڈیم کے ذریعے ممکن بنائی جاتی ہے۔ عام طور پر الیکٹرومکینک ویوز کے استعمال سے آڈیو اور ویڈیو کی ترسیل کی جاتی ہے۔ براڈ کاسٹنگ/ نشریات کا آغاز 1920ء کی دہائی میں اے ایم ریڈیو (AM Radio) کے ذریعے ہوا۔ بعدازاں آن ایئر براڈ کاسٹنگ کا دور شروع ہوا اور آن لائن ریڈیو اور ٹی وی پروگراموں نے مقبولیت حاصل کی۔ آج کل ٹی وی ار ریڈیو براڈ کاسٹنگ پروگرام کی ڈیجیٹل اسٹریمنگ (Streaming) بھی کی جارہی ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کے مطالعے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- نشریاتی ابلاغ کے تصور اور وسعت کو جان سکیں۔

2- نشریاتی ابلاغ کی اہمیت غیر رسمی تعلیم میں جان سکیں۔

3- نشریاتی ابلاغ کی مختلف اقسام کا جائزہ لے سکیں۔

4- نشریاتی ابلاغ کے فوائد اور خصوصیات کا احاطہ کر سکیں۔

1-   نشریاتی ابلاغ کا تصور اور وسعت

تعریف

براڈ کاسٹ میڈیا کی اصطلاح مختلف مواصلاتی طریقوں جیسے ٹیلی ویژن ، ریڈیو، اخبارات، میگزین ، میڈیا اور پریس کی طرف سے فراہم کردہ دیگر مواد کے وسیع میدان کا احاطہ کرتی ہے۔

نشریاتی ابلاغ سے مراد وہ تمام میڈیا ہیں جس کی بدولت آن ایئر پروگراموں کے تحت طلبہ کسی بھی پروگرام کو براہ راست دیکھ اور سُن سکتے ہیں مثلاً آن ایئر لائیو ٹاک شوز، ڈرامے اور کلچرل شوز اور ڈاکومنٹری وغیرہ۔نشریاتی ابلاغ کی بدولت طلبہ دور دراز علاقوں میں بیٹھ کر بآسانی ریڈیو اور ٹی وی پر ماہرین تعلیم کی آراء سے مستفید ہوتے ہیں۔ درس وتدریس میں نشریاتی ابلاغ کا استعمال آج کل بہت ضروری ہو گیا ہے۔اس کی معاونت غیر رسمی تعلیم میں بھی یکساں اہمیت کی حامل ہے۔

1.1   نشریاتی ابلاغ کے فوائد

نشریاتی ابلاغ کی بدولت غیر رسمی تعلیم میں درج ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

-1   نشریاتی ابلاغ کی بدولت طلبہ میں دلچسپی کا عنصر پیدا ہوتا ہے۔

-2   طلبہ کے رویوں اور انداز فکر میں مثبت تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔

-3   طلبہ کو فرسٹ ہینڈ (First Hand) نالج مہیا ہوتا ہے۔اور طلبہ بہتر طور پر سیکھ سکتے ہیں۔

-4   طلبہ میں تحریک اور شوق ابھرتا ہے۔

-5   نشریاتی ابلاغ سے غیر رسمی تعلیم میں کسی بھی عمر اور صلاحیت کے حامل گروپ مستفید ہو سکتے ہیں کیونکہ نشریاتی ابلاغ میں عمر اور طبقے کی کوئی قید نہیں ہوتی۔

-6   نشریاتی ابلاغ طلبہ کی توجہ کو بڑھانے اور وضاحت بیان کرنے میں بھی بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ نشریاتی ابلاغ کا جائزہ بتاتا ہے کہ تدریس بہت مؤثر ہے۔

دور دراز اور خصوصاً دیہات میں رہنے والے لوگوں کو تدریسی مواقع کی فراہمی نشریاتی ابلاغ سے حاصل ہوتی ہے لوگ گھر بیٹھ کر بھی تعلیمی پروگراموں سے مستفید ہوتے ہیں۔

7- نشریاتی ابلاغ سے غیر رسمی تعلیم میں بہت جدت پیدا ہوتی ہے اور تدریسی مقاصد کو بہتر طور پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

نشریاتی ابلاغ کی بہت سی خوبیاں اور فوائد کے بارے میں جتنی بھی تحقیقات ہو چکی ہیں اب یہ بات واضح ہے کہ نشریاتی ابلاغ طلبہ کی توجہ تدریس میں مرکوز کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔اس کا دائرہ کار ہر عمر اور ہر طبقے کے لوگوں پر محیط ہے۔اس کا مخاطب کوئی خاص فرد یا طالب علم نہیں ہوتا بلکہ ہر گروپ کے لوگ ٹی وی کے پروگرام دیکھ سکتے ہیں اور ریڈیو کی نشریات کو سن سکتے ہیں۔نشریاتی ابلاغ کی بدولت طلبہ کو بہتر اور اعلیٰ پائے کی تدریس سے روشناس ہونے کا موقع ملتا ہے۔عام طور پر ریڈیو اور ٹی وی کی براہ راست نشریات میں ماہر تعلیم اور اعلی درجے کے مفکرین کو پروگراموں میں مدعو کیا جاتا ہے، جس سے بغیر کسی تصدیق کے ہر طبقے کے لوگ ان کی رہنمائی سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔لہٰذا غیر رسمی تعلیم میں نشریاتی ابلاغ کی بدولت کورسز کو بہتر طور پر پڑھایا جاسکتا ہے۔اور طلبہ اعلیٰ پائے کی تدریس سے روشناس ہوتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 1

کسی بھی قریبی لائبریری کا وزٹ کریں اور نشریاتی ابلاغ کی اہمیت پر اپنے استاد کے ساتھ مل کر بحث کریں۔

1.2 نشریاتی ابلاغ کی خامیاں

جہاں نشریاتی ابلاغ کے بہت سے فوائد حامل ہوتے ہیں وہاں ہی نشریاتی ابلاغ میں کچھ خامیاں بھی ہیں۔

1- نشریاتی ابلاغ میں "human element" طلبہ سے بہت دور ہوتا ہے یعنی طلبہ اور استاد کے درمیان ایک فاصلہ سا محسوس ہوتا ہے۔طالب علم ٹی وی یا ریڈیو پر ماہرین کی آراء تو دیکھ اور سن سکتے ہیں مگر اپنے استاد کو قریب سے دیکھ نہیں سکتے اور نہ ہی براہ راست بحث یا سوال کر سکتے ہیں۔

2- طلبہ نشریاتی ابلاغ سے استاد سے براہ راست اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر سکتے۔اگر کوئی بات ان کی سمجھ سے بالاتر ہوتی ہے تو تمام طلبہ کا بیک وقت استاد تک اپنی بات کو بتانا یا سمجھانا بہت مشکل ہوتا ہے۔

3- ایک مخصوص دورانیے کے بعد نشریاتی ابلاغ کے پروگرام ختم ہو جاتے ہیں۔اس طرح طلبہ جن کو کسی موضوع کو سمجھنے کے لیے اگر زیادہ وقت درکار ہو تو اس کمی کو پورا نہیں کیا جاسکتا۔

-4 نشریاتی ابلاغ میں پروگرام ایک مخصوص شیڈول میں آن ایئر ہوتے ہیں۔اگر طلبہ اپنی کسی مصروفیت کی وجہ سے پروگرام نہ دیکھ سکیں تو دوبارہ دیکھنا کافی مشکل اور ناممکن ہوتا ہے۔نشریاتی ابلاغ میں مالیات کا بہت رول ہوتا ہے۔ اس طریقے کے پروگراموں کی تیاری میں بہت پیسہ درکار ہوتا ہے۔

-5 استاد کے لیے نشریاتی ابلاغ کا اسکرپٹ سوچنا اور لکھنا بہت محنت طلب کام ہوتا ہے۔

-6 ماہر استاد کا نشریاتی ابلاغ میں ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔اس کے لیے اساتذہ کی ٹریننگ بہت ضروری ہوتی ہے جس میں بہت وقت اور پیسہ لگ جاتا ہے۔لہذا یہ مہنگا طریقہ ہے۔

-7 ہر موضوع پر نشریاتی ابلاغ کے ذریعے تدریس ممکن نہیں۔ایسا کرنا اگر ممکن ہو بھی جائے تو بہت پیسہ درکار ہوتا ہے۔

-8 نشریاتی ابلاغ میں سگنلز کا بہت ایشو رہتا ہے دور دراز علاقوں میں ریڈیو اور ٹی وی کے سگنلز کم ہونے کی وجہ سے نشریاتی میں خلل پیدا ہوتا ہے۔اس طرح طلبہ پوری طرح سے پروگرام سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

سرگرمی نمبر 2

نشریاتی ابلاغ کی خوبیوں اور خامیوں پر طلبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر بحث کریں اور ایک چارٹ پر ان کی نشاندہی بھی کریں۔

2-   نشریاتی ابلاغ کی اقسام

نشریاتی ابلاغ میں ٹی وی اور ریڈیو بہت مشہور ہیں۔

ریڈیو کا کردار (Role of Radio)

ریڈیو ایک مؤثر آڈیو ڈیوائس ے جو بڑے پیمانے پر لوگوں کو تعلیم دینے کے لیے موزوں ہے خاص طور پر غیر رسمی تعلیم کے فروغ کے لیے ریڈیو کی خدمت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

ریڈیو روزانہ چوبیس گھنٹوں میں رئیل ٹائم معلومات فراہم کرتا ہے جو سامعین کو تازہ ترین اپ ڈیٹ فراہم کرتا ہے۔ سرحدوں کے پار معلومات کا ایک قیمتی ذریعہ بن سکتا ہے۔ ریڈیو نے ہنگامی حالات میں موبائل کے مقابلے میں اپنی اہمیت ظاہر کی ہے۔ اوورلوڈ کے نتیجے میں نیٹ ورک بند ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے تمام مواصلاتی نظام متاثر ہوتا ہے ایسے میں ریڈیو ہی واحد ذریعہ ہوتا ہے جو اس لمحے معلومات باہم پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

2.1   ریڈیو

ریڈیو ترقی یافتہ ممالک میں 1920ء کی دہائی میں بہت مقبول ہوا اور اس کو تدریس میں استعمال کیا جانے لگا۔ ابتدا میں ماہرین تعلیم اس کو تدریس میں استعمال کرنے پر ہرگز تیار نہیں تھے مگر آہستہ آہستہ اس کے استعمال سے ریڈیو کے فوائد منظر عام پر آنے سے اس کی مقبولیت میں دن بدن اضافہ ہونے لگا اور مختلف طرح کے پروگرام ریڈیو کے ذریعے آج کل آن ایئر جاتے ہیں۔ ریڈیو کے برائے راست نشریات سے رسمی اور غیر رسمی تعلیم میں بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ریڈیو کی بدولت تدریس کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور بہت سے مضامین کے مطالعے میں ریڈیو کو بطور ضمنی ذریعہ ابلاغ کے طور پر مفید ذریعہ ابلاغ مانا جاتا ہے۔ مثلاً انگلش، سوشل سٹڈیز وغیرہ چونکہ ریڈیو ایک سستا اور پرکشش ذریعہ ہے جو کہ انہی وجوہات کی بناء پر تدریس میں استعمال ہوتا ہے اس لیے اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔

2.2   ریڈیو کے فوائد

ریڈیو سے درج ذیل تدریسی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

1- ریڈیو کا تدریس میں استعمال بہت سستا ہے اور اس لیے اس کا استعمال وسیع پیمانے پر کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

-2 ریڈیو کی نشریات دور دور منتشر آبادی تک بآسانی کم لاگت میں پہنچائی جاسکتی ہیں۔
-3 ریڈیو کی بدولت کم قیمت میں زیادہ لوگوں تک تعلیمی وسائل کی رسائی ممکن بنائی جاسکتی ہے۔
-4 ریڈیو پروگراموں کی تیاری اور ترسیل اسناد کے لیے مقابلتاً کم محنت مانگتی ہے ٹی وی پروگراموں کی تیاری میں استاد کو زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے۔
-5 ریڈیو کا استعمال طلبہ کی توجہ مرکوز کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
-6 ریڈیو کی بدولت زیادہ لوگوں کو کم وقت میں تدریسی سہولیات مہیا کی جاسکتی ہیں۔
-7 ریڈیو کی بدولت کسی بھی گروپ کے لوگوں کو تعلیم کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔
-8 ریڈیو نشریات کسی بھی عمر کے لوگ سن سکتے ہیں اور علم کی پیاس کی آبیاری کر سکتے ہیں۔
-9 ریڈیو کی بدولت کسی بھی موضوع پر لیکچر دیتے ہیں ریسورس پرسنز کو بآسانی کم پیسوں میں آمادہ کیا جاسکتا ہے۔

2.3 ریڈیو کی خامیاں

ریڈیو کی درج ذیل خامیاں تدریسی عمل کو متاثر کرسکتی ہیں۔

-1 ریڈیو کے ذریعے طلبہ اپنی سننے کی حس کو زیادہ استعمال میں لاتے ہیں۔لہٰذا وہ تدریس میں اپنی توجہ کھو دیتے ہیں۔
-2 ریڈیو کی بدولت طلبہ اور اساتذہ کے مابین فاصلہ رہ جاتا ہے۔طلبہ ماہرین کی آراء کو صرف سن سکتے ہیں جبکہ دیکھنے اور براہ راست بات چیت کرنے سے طلبہ کی سمجھنے کی صلاحیت زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
-3 بعض اوقات سگنل کے مسئلے کی وجہ سے ریڈیو نشریات طلبہ تک پہنچنے میں تعطل اور خرابی ہو جاتی ہے۔اس کی وجہ سے براہ راست نشریات کا وقت گزر جانے کے باعث طلبہ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
-4 ریڈیو کی بدولت جہاں طلبہ اپنے گھر بیٹھ کر ماہرین کی آراء سے مستفید ہوتے ہیں وہاں ہی بجلی کے تعطل کی وجہ سے طلبہ کو پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ایک مخصوص ٹائم ٹیبل میں طلبہ اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے بھی ریڈیو کی نشریات سننے سے معذور ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ اساتذہ کو براہ راست دیکھنے بات چیت کرنے اور بحث ومباحث کر کے سیکھنے کی کمی کو ریڈیو کے ذریعے پورا نہیں کیا جاسکتا۔

سرگرمی نمبر 3

پاکستان کے حوالے سے ریڈیو کی خوبیوں اور خامیوں پر بحث کریں۔

3- ٹیلی ویژن

غیر رسمی تعلیم میں ٹیلی ویژن بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔تدریسی عمل میں ٹیلی ویژن اس وجہ سے بھی زیادہ موثر ہے کہ اس میں اضافی پیغامات کے ذریعے اصل پیغام کو زیادہ واضح انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔رنگین ٹیلی ویژن کی ایجاد نے تصاویر کو زیادہ صاف اور پرکشش بنادیا ہے۔

پاکستان میں ٹیلی ویژن کی تعلیمی نشریات اب نہ صرف شہری آبادی کو میسر ہیں بلکہ اب ملک کے وسیع علاقوں میں بجلی کی فراہمی کے بعد دیہات میں بھی ٹیلی ویژن دیکھنے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ پاکستان جیسے کثیر انسانی ملک میں ٹیلی ویژن کا کردار غیر رسمی تعلیم میں اور بھی اہمیت کا حامل ہے۔گذشتہ دور میں ٹیلی ویژن نے مختلف علاقوں میں مختلف زبانوں کو جس طرح بتدریج اردو زبان کے ساتھ ہم آہنگ کیا ہے اس سے نہ صرف قومی یکجہتی کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے بلکہ غیر رسمی تعلیم کے پروگراموں کی ترویج قومی زبان میں کرنے کے بہت امکانات رونما ہوئے ہیں۔سندھ، بلوچستان، خیبر پختو خواہ اور پنجاب کی زبانوں اور ثقافت کو ایک دوسرے سے روشناس کرانے میں ٹیلی ویژن نے اہم کردار ادا کیا ہے۔اس طرح پاکستان میں تعلیم کا فروغ جو کہ اب تک ایک بہت بڑا معمہ ہے اس سلسلے میں بھی ٹیلی ویژن بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔اس ضمن میں ٹیلی ویژن کے پروگرامز غیر رسمی تعلیم کے تناظر میں شائع ہونے کی اہمیت مسلمہ ہے۔ماضی سے لے کر اب تک تعلیم بالغاں، فاصلاتی تعلیم اور معاشرتی و اخلاقی کردار کی تعلیم میں بھی ٹیلی ویژن نے قابل رشک کردار ادا کیا ہے۔گذشتہ دہائیوں میں پاکستانی معاشرے میں رونما ہونے والی معاشرتی تبدیلیوں میں بھی ٹیلی ویژن نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

3.1 ٹیلی ویژن کے فوائد

غیر رسمی تعلیم میں درج ذیل فوائد ٹیلی ویژن سے حاصل ہوتے ہیں۔

1- ایک بار ٹیلی ویژن پروگراموں کی تیاری کے بعد بار بار نشر کئے جاسکتے ہیں۔

2- طلبہ بیک وقت دیکھنے اور سننے کی حس استعمال کرتے ہیں۔

3- طلبہ کی دلچسپی اور توجہ مرکوز رہتی ہے۔

4- تدریس میں جدت پیدا ہوتی ہے۔

5- ایک لیکچر سے بیک وقت ان گنت طلبہ مستفید ہوتے ہیں۔

6- ٹیلی ویژن پروگراموں کو ہر طبقے اور عمر کے لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

7- طلبہ کو حقیقی زندگی سے قریب تر تدریسی مواد کو دکھایا جاتا ہے۔لہذا تدریس دیرپا اور زیادہ موثر ہوتی ہے۔

3.2 ٹیلی ویژن کے نقصانات

ٹیلی ویژن سے غیر رسمی تعلیم میں درج ذیل نقصانات حاصل ہوتے ہیں۔

1- طلبہ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے یا اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے شیڈول نشریات دیکھنے سے متاثر ہو سکتے۔

2- طلبہ کو اگر کوئی بات سمجھ نہیں آ رہی تو وہ جس طرح براہ راست کمرہ جماعت میں استاد سے پوچھ سکتے ہیں اس طرح ٹیلی ویژن میں نشر ہونے والے پروگرام میں موجود اساتذہ سے نہیں پوچھ سکتے۔

3- سگنل سے کم ہونے کی وجہ سے ٹیلی ویژن نشریات متاثر ہوتی ہیں۔

4- یہ طریقہ تدریس کافی مہنگا ہے۔

5- تمام موضوعات کو ٹیلی ویژن کے ذریعے پڑھانا بہت مشکل ہے۔

6- ایسا کرنے سے ٹائم اور پیسہ زیادہ درکار ہوتا ہے۔

7- اساتذہ کے لیے ٹیلی ویژن پروگراموں کی تیاری بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے۔

8- ٹیلی ویژن پر اساتذہ کو لیکچر دینے کے لیے ٹریننگ ضروری ہوتی ہے۔

4- غیر رسمی تعلیم میں نشریاتی ابلاغ کا کردار

پاکستان میں ریڈیو، ٹیلی ویژن اور فلم کے ذریعے تدریس بہت مقبول ہے۔ قیام پاکستان کے بعد ملک کو گونا گوں مسائل کا سامنا تھا۔ جن میں مہاجرین کی آمد اور آبادکاری اور نئے ملک کے بے شمار پیچیدہ مسائل شامل تھے۔ اخبارات کی اشاعت نہایت محدود تھی۔ 80 فیصد سے زیادہ دیہی آبادی کے مسائل کی موجودگی میں ریڈیو سے ہی عوام کو حالات سے آگاہ کرنے اور ان کی تربیت کا کام لیا جاتا ہے۔ ریڈیو نے نفسیاتی جنگ کے محاذ پر نا قابل فراموش کردار ادا کیا۔ 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران ریڈیو پاکستان کے کردار کو سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ اس جنگ میں ریڈیو نے نہ صرف قوم کا حوصلہ بلند رکھنے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ اس جنگ کو قومی بقاء کی جنگ کے طور پر پیش کر کے پوری قوم کو جنگ میں شرکت کا احساس دلایا، یہی غیر رسمی تعلیم کی طرح ہے، جس کے ذریعے نشریاتی ابلاغ سے عوام الناس تک نہ صرف تعلیمی قدروں کو پروان چڑھایا جاتا ہے بلکہ اخلاقی اقدار اور جذبہ حب الوطنی کا بھی پرچار کیا جاتا ہے۔

غیر رسمی تعلیم میں جہاں ریڈیو نے پاکستان میں اہم کردار ادا کیا ہے وہاں ہی ٹیلی ویژن بھی بہت مقبول ہے۔ مختلف ٹی وی پروگراموں کے ذریعے ملک میں تدریسی لیکچرز کے ذریعے جہالت، پسماندگی اور فرسودہ معاشرتی رسومات کے خاتمے، تعلیم اور قومی یکجہتی کے فروغ اور مختلف علاقوں کی تہذیب اور ثقافت کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں ٹیلی ویژن نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

ٹیلی ویژن پروگراموں کی بدولت پاکستان میں شادی بیاہ کے فرسودہ رسومات، جاگیرداری، اور مزدور طبقے کے استحصال کے خلاف رائے عامہ کو ہمورنگی کی مہارتوں اور معاشرے کی برائیوں کے خلاف لڑنے کا حوصلہ بھی پیدا کیا ہے۔

4.1 اہم نکات

غیر رسمی تعلیم میں نشریاتی ابلاغ کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، نشریاتی ابلاغ کی مدد سے دور دراز علاقوں میں طلبہ کو تدریسی مواد کو سمجھنے میں بہت مدد دی جاتی ہے۔ نشریاتی ابلاغ کی ایک اہم مثال لائیو ٹی وی ہے۔ جس کی بدولت طلبہ گھر بیٹھے بآسانی تعلیمی نشریات سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جن علاقوں میں ٹی وی کی نشریات ممکن نہیں ان علاقوں میں ریڈیو پر آن امیر پروگراموں کی مدد سے طلبہ تک تدریسی مواد کو بآسانی پہنچایا جا سکتا ہے۔ نشریاتی ابلاغ کی موثر ترسیل کے لیے اساتذہ کی تربیت کے پہلو کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایک ماہر استاد نشریاتی ابلاغ کے استعمال سے رونما ہونے والے چیلنجز سے اچھے طریقے سے نبرد آزما ہو سکتا ہے۔

4.2 خودآزمائی

1- نشریاتی ابلاغ سے کیا مراد ہے؟

2- نشریاتی ابلاغ کے فوائد بیان کریں۔

3- نشریاتی ابلاغ کی خامیوں پر بحث کریں۔

4- نشریاتی ابلاغ کی اقسام بیان کریں۔

5- نشریاتی ابلاغ میں ریڈیو کے کردار کا جائزہ لیں۔

6- غیر رسمی تعلیم میں ریڈیو کے کردار کا تنقیدی جائزہ لیں۔

7- نشریاتی ابلاغ میں ٹیلی ویژن کے فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟

8- غیر رسمی تعلیم میں ٹیلی ویژن کے کردار کا تنقیدی جائزہ لیں۔

4.3 جوابات

جوابات کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں۔

یونٹ نمبر...8

غیر رسمی تعلیم اور انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کا استعمال

تحریر: ڈاکٹر طاہرہ بی بی

نظری ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظری ثانی-II: مریم رفیق

فہرست

	یونٹ کا تعارف	123
	یونٹ کے مقاصد	123
-1	انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی	124
-2	انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی ضرورت واہمیت	126
-3	کیس سٹڈیز	128
-4	انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی غیر رسمی طریقہ تدریس اور چیلنجز	131
	4.1 اہم نکات	133
	4.2 خود آزمائی	134
	4.3 جوابات	134

یونٹ کا تعارف

تعلیم کے تمام شعبہ جات میں انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے اثرات پالیسی بنانے والے، انتظامیہ متعلم، اور تدریسی حکمت عملی کے لئے ایک اہم چیلنج ہے۔اس چیلنج کا احساس اس کے ذریعے تعلیمی سرگرمیوں، حکمت عملی اور جائزہ کے پہلوؤں کو دیکھنا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ تعلیمی سرگرمیوں اور اس کے معاونین کے ذریعے تعلیمی مسائل کے تدارک میں انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کا موثر استعمال ایک اہم موضوع ہے۔

ماضی میں ہم نے دیکھا کہ سماجی اور سائنسی سطح پر اٹھارویں صدی میں صنعتی انقلاب کے بعد بہت ترقی ہوئی۔ معاشرتی و معاشی نظام کی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی نے بہت سے ایجادات کو جنم دیا جنہوں نے نجی، اجتماعی، قومی اور بین الاقوامی زندگیوں کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔اس کی وجہ سے حصول تعلیم کے روایتی نظاموں میں بھی تبدیلی آئی ہے۔اور غیر رسمی تعلیم تک رسائی کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لیے ممکن بنایا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کے بارے میں جان سکیں۔

2- انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی غیر رسمی طریقہ تعلیم میں ضرورت و اہمیت بیان کر سکیں۔

3- انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کا غیر رسمی طریقہ تعلیم میں استعمال جان سکیں۔

4- عملی زندگی میں انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کا غیر رسمی طریقہ تعلیم کی ترویج و اشاعت سے آگاہی بمعہ امثال پڑھیں گے۔

5- وہ تمام عوامل جو انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کے ذریعے غیر رسمی طریقہ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ کا باعث ہیں ان سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔

6- اپنی مقامی ضروریات کے مطابق غیر رسمی تعلیم کے فروغ کے لیے انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کا استعمال کر سکیں گے۔

1- انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی

ICT تعریف

ICT کو تکنیکی ٹولز اور وسائل کے تنوع سیٹ کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ جو معلومات کی ترسیل، ذخیرہ، تحقیق، اشتراک یا تبادلہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان تکنیکی آلات اور وسائل میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ویب سائٹ، بلاگز اور ای میلز)، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور ویب کاسٹنگ اور ریکارڈ شدہ براڈ کاسٹنگ ٹیکنالوجیز (لوڈ کاسٹنگ، آڈیو اور ویڈیو پلیئرز اور اسٹوریج ڈیوائسز)اور ٹیلی فون شامل ہیں۔

انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) ایک مکمل اصطلاح جس میں کمپیوٹنگ، ڈیٹا مینجمنٹ، ٹیلی کمیونیکیشن کی فراہمی اور انٹرنیٹ میں شامل تمام ٹیکنالوجیز اور خدمات شامل ہیں۔ یہ تمام ٹیکنالوجیز کسی نہ کسی قسم کی معلومات کی ترسیل سے متعلق ہیں۔ ICT زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔ لوگوں کو بات چیت کرنے، مدد حاصل کرنے، معلومات تک رسائی حاصل کرنے اور سیکھنے کے لیے نئے بہتر اور تیز تر طریقے فراہم کرتا ہے۔ ICT اس وقت انسانی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کر رہی ہیں۔ وہ کام کی جگہوں، کاروبار تعلیم اتنوع میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

مزید برآں بہت سے لوگ ICT کو کام کے حالات، معلومات کو سنبھالنے اور تبادلے کرنے، تدریسی طریقوں، سیکھنے کے طریقوں، سائنسی تحقیق اور معلوماتی مواصلاتی ٹیکنالوجی تک رسائی میں تبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔

انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی تین الفاظ کا مرکب ہے۔ انفارمیشن معلومات اور علم کے معنی ہیں کمیونیکشن سے مراد ہے دوطرفہ رابطہ ہیں ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ معلومات کی فراہمی اور پھیلانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کہلاتا ہے ٹیکنالوpی صرف انٹرنیٹ ہی ڈی روم، ٹیلی ویژن وغیرہ تک ہی محدود نہیں ہوتی بلکہ انفارمیشن ٹیکنالوجی سے مراد انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن کے نیٹ ورک ہیں۔

ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ بنیادی طور پر ٹیکنالوجی کی دو اقسام ہیں۔

1- کمپیوٹر ٹیکنالوجی

اس ٹیکنالوجی میں کمپیوٹر کا استعمال کرتے ہوئے کورسز، آزمائشوں کی تیاری، ورڈ پروسیسر، گرافک سافٹ ویئر، پریزینٹیشن سافٹ ویئر وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔

ٹیلی کمیونیکیشن

ٹیلی کمیونیکیشن میں وہ سافٹ ویئر شامل ہیں جو غیر رسمی تعلیم کے ذریعے کورسز کا انعقاد تعلیمی وسائل کی تقسیم برابری کی سطح پر کرنے میں مدد دیتے ہیں مثلاً ای میل، ویڈیو کانفرنسینگ ان لائن پروگرام وغیرہ۔

مختصر انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی مندرجہ ذیل اہم امثال ہیں اور اس کے ذریعے سیکھنے اور سکھانے کے عمل میں انقلابی تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں۔ نیز نئی تدریسی حکمت عملی دوطرفہ فعال سیکھنے اور سکھانے کے عمل کو موثر بنایا جاسکتا ہے۔

1- ریڈیو
2- ٹیلی ریژن
3- ٹیلی فون، موبائل
4- کمپیوٹر
5- انٹرنیٹ

2- انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی ضرورت واہمیت

انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی ضرورت اوراہمیت

ICT سیکھنے والوں کے لیے بہت مؤ ثر ثابت ہوئی ہے۔اس کی وجہ سے سیکھنے کے عمل میں طلباء کی فعال شمولیت ہوتی ہے۔طلباء اس وقت حوصلہ افزائی کرتے ہیں جب سیکھنے کی سرگرمیاں چیلنجنگ ،مستند، کثیرالحسی (Multi-sensitive) اسکولوں میں ICT پروگراموں اور پروجیکٹوں کے نتیجے میں زیادہ حاضری،حوصلہ افزائی کی سطح ،تعلیمی کامیابیوں اور مؤ ثر مواصلات کا مشاہدہ ہوتا ہے۔اساتذہ کے بھی ICT کے بھی مفید سمجھتے ہیں۔تدریس میں ICT کا آسان اور مؤ ثر بناتا ہے۔ ICT کے اقدامات کے نتیجے میں فائدہ ہوتا ہے۔اساتذہ کو بھی ICT کو تدریس کے ساتھ ساتھ ذاتی اور پیشہ ورانہ اطلاق تدریس کو مفید، دلچسپ، انٹرا ایکٹو (interactive)، آسان اور مؤ ثر بناتا ہے۔ ICT روایتی تدریسی طریقوں میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے تدریس کے عمل کو مکمل کرتا ہے۔

اکیسویں صدی میں ایک کار آمد شہری اور برسر روزگار ہونے کے لیے انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی اہمیت و کردار سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ٹیکنالوجی سے آگاہی و مہارت اور ٹیکنالوجی کے ذریعے غیر رسمی تعلیم کا حصول دو مختلف باتیں ہیں لیکن ایک بات اہم ہے کہ تعلیم چاہیے ٹیکنالوجی میں مہارتوں کا حصول ہو یا اس کے ذریعے علم کا مسلسل حصول غیر رسمی طریقہ تدریس اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔موجودہ دور میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ جنگ، بیماری، حادثات اور غذائی قلت کی وجہ سے معذوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ایسے میں ان افراد کو معاشرے کا فعال رکن بنانے کے لیے ضروری ہے کہ انہیں ایسی مہارتیں سکھائی جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے آپ میں بہتری کے ساتھ روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کار آمد زندگی گزار سکیں۔ انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی اور غیر رسمی طریقہ تعلیم کے ذریعے وہ افراد جو عرصہ دراز سے بے روزگار ہیں ان کے لیے خصوصی تدریسی حکمت عملی اور خصوصی پروگرام کو تشکیل دیا جا سکتا ہے۔تاکہ وہ نوجوان جو کہ روایتی طریقہ تعلیم کا حصہ نہیں بن سکے۔ان کے لیے اپرینٹس ،ہیپ ،روزمرہ زندگی گزارنے کی ضروری مہارتوں اور نوکری کے لیے ضروری مہارتوں کے ملاپ سے بننے والے تعلیمی پروگرام تشکیل دیئے جائیں تاکہ وہ بھی ایک باعزت شہری کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے سکیں۔

غیر رسمی تعلیم کے لیے انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی ضرورت مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر بھی اہمیت کی حامل ہے۔

1- طلباء کو تحریک دینا
2- کم لاگت
3- زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی
4- غربت میں کمی
5- روزگار کی مہارتوں میں اضافہ
6- روزگار کے مواقع میں اضافہ
7- ہر وقت تعلیم کی سہولت کا میسر ہونا
8- انفرادی ضروریات کے مطابق
9- پسماندہ طبقات کے لیے تعلیم کے مواقع
10- خواندگی کی شرح میں اضافہ
11- مسلسل تعلیمی مہارتوں میں اضافہ
12- تعلیم وتربیت کے زیادہ مواقع کی فراہمی
13- فرصت کے لمحا کی فراہمی
14- فاصلاتی تعلیم اور تعلیمی نظام کی فراہمی
15- آن لائن ماہرین سے رابطہ
16- بین الاقوامی رابطہ کا ذریعہ

3- کیس سٹڈیز

(1) یونیورسٹی آف تھرڈ ایج آن لائن

آسٹریلیا کا ایک ایسا ادارہ ہے جس کا مقصد بوڑھے افراد کو ان کی ضرورت اور مزاج کے مطابق تعلیم کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ مثبت رویوں کی تشکیل کے لیے بہت سی تعلیمی تخلیقی اور فرصت کے لمحات کا مثبت استعمال کے لیے سرگرمیوں کو ترتیب دیا جاتا ہے۔

چند سال پہلے کامن ویلتھ کے دو شعبہ جات (i) شعبہ تعلیم و تربیت (ii) شعبہ ایج کیئرنگ کے تعاون سے ایک پیک کمپنی آن لائن ریسورسیس لمیٹڈ کے نام سے قائم کی گئی ہے۔ جس کے مقاصد درجہ ذیل ہیں۔

(i) موجودہ ٹیکنالوجیز کو ملا کر بوڑھے افراد کے لیے تعلیمی مواقع و پروگرام ترتیب دینا ہے۔

(ii) بوڑھے افراد کو تعلیم کے لیے ٹیکنالوجی کی معاونت میں مدد کرنا بھی شامل ہے۔

(2) پیشہ ورانہ مہارتوں کی تربیت

آسٹریلیا ہی کی مشہور فضائی کمپنی ہے۔ اس کمپنی نے اپنے سٹاف کی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے آن لائن تربیتی پروگرام ترتیب دیا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ فضائی کمپنی کا معاون سٹاف ہر وقت متحرک رہتا ہے۔ اور یہ ممکن نہیں تھا کہ ان کو ایک جگہ اکھٹا کر کے تربیتی کورس کروایا جا سکے۔ اسی طرح سے مختلف اداروں مثلاً بینکوں، نجی کمپنیوں نے بھی اسی طریقہ کو تربیت و پیشہ ورانہ مہارت کے کورسز کروانے کے لئے اپنایا۔

(3) انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی اور روزگار

انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی نے خاص طور پر اقلیتی گروہ اور معاشرہ کے کمزور افراد کے لیے بھی تعلیم کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مثلاً یوگینڈا میں خواتین مختلف کورسز کے بعد مقامی مضوعات کو انٹرنیٹ کے ذریعے فروخت کرنا اور کاروبار کرنا سیکھتی ہیں۔ خرید و فروخت کے لیے بنگلہ دیش کی خواتین کو موبائل فون سروسز کے لیے مالی معاونت کی فراہمی ممکن بنانا۔ انڈیا میں انٹرنیٹ پر ایسے کورسز موجود ہیں جو کہ اپنے ارکان کو مقامی دستکاریوں کو ویب سائٹ کے ذریعے فروخت کرنے کی مہارتیں فراہم کرتا ہے۔

(4) آن لائن لائبریریوں کی سہولت

تمام دنیا میں آن لائین لائبریریوں اور تعلیمی و معلوماتی مواد کی فراہمی بھی غیر رسمی اور مساوی تعلیم کے حصول میں سہولت فراہم کرنے کا ذریعہ ہے۔

(5) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد پاکستان کے شعبہ انفارمیشن ایجوکیشن ٹیکنالوجی کے زیر سرپرستی تعلیمی ریڈیو کے پروگرام، ٹیلی ویژن پر تعلیم و معلومات کی فراہمی بھی غیر رسمی تعلیم میں انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے حصول علم کا ذریعہ ہے۔

(6) ای ممالک اور غیر رسمی طریقہ تدریس

یونیسکو کی سرپرستی میں ایک ریسرچ کی گئی۔ جس میں ساٹھ ای ممالک کے انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کا خواندگی کی شرح میں اضافے کے لیے تجربات کو قلم بند کیا گیا اس سلسلے میں مندرجہ ذیل اہم اقدامات سامنے آئے۔

(i) ٹیلی سینٹرز کا قیام

(ii) کمیونٹی ملٹی میڈیا سینٹرز کا قیام

(iii) کمیونٹی لرنینگ سینٹر کا قیام

(iv) ای لرننگ ترا کیہ یونیورسٹی (ترکی)

(i) ٹیلی سینٹر کا قیام

ٹیلی سینٹرز بنیادی طور پر عوامی جگہ پر بنائے گئے۔ جس میں ٹیلی فون کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور دیگر اقسام کی انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ یہ تمام ٹیکنالوجیز معلومات کی فراہمی کا سبب ہیں۔ اگر چہ ان ٹیلی سینٹرز کا دائرہ کار تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے بہت محدود تھا۔ مگر یہ ان لوگوں کو جو معلومات حاصل کرنا اور جاننا چاہتے ہیں سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

(ii) کمیونٹی ملٹی میڈیا سینٹرز

(سی ایم سینٹر) کمیونٹی ملٹی میڈیا سینٹرز غیر منافع بخش ٹیلی سینٹرز ہیں جن کا خاص مقصد ان مسائل کے حل میں سماج کی مدد کرنا ہے۔ جس کے ذریعے وہ ٹیکنالوجی کو با آسانی استعمال کر سکیں۔ ان کی اہم سینٹر کو کمیونٹی اسی سینٹر بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سینٹ بھی کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ای میل، فون، ٹیکس، فوٹو کاپی کی سہولتوں کی فراہمی کو ممکن بناتے۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیونٹی ریڈیو بھی مقامی زبان میں مقامی لوگوں کے تعاون سے چلایا جاتا ہے۔

(iii) کمیونٹی لرننگ سینٹر کا قیام

کمیونٹی لرننگ سینٹر رائج رسمی تعلمی نظام سے ہٹ کر مقامی سطح پر تعلیم کے سینٹر قائم کئے گئے۔ جو دیہی اور شہری علاقوں میں موجود ہیں ان سینٹرز کا انتظام مقامی لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور یہ سینٹرز وہ پروگرام پیش کرتے ہیں جو کہ مقامی آبادی کی مخصوص ضرورت اور خواہش کے مطابق ہو۔ مقامی افراد بشمول، بچے، جوان، بوڑھے تمام عمر کے افراد کو غیر رسمی تعلیم کے ذریعے معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار کرنا ان سینٹرز کا اہم مقصد ہے۔ نیز وہ افراد جن کے لیے رکھی نظام تعلیم میں مواقع دستیاب نہیں ان کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرنا بھی شامل ہے۔

(iv) ای لرننگ تراکیہ یونیورسٹی (ترکی)

ترکی نے اساتذہ کے ICT کے استعمال کو بڑھانے کی بہت سی کوششیں کیں۔ 1999ء میں ICT2802 کمرہ جماعت بنائے گئے اور پھر 2005ء میں ICT3000 کمرہ جماعت بنائے گئے۔ اساتذہ کے پروجیکٹ کے لیے لیپ ٹاپ فراہم کیے گئے اور بڑے ''نیشنل ایجوکیشن پورٹل'' پروجیکٹ کی تعمیر ان کوششوں میں سے ایک ہے۔ دوسری طرف اگرچہ ٹیکنالوجی کی صلاحیت کو ابتدائی طور پر اہمیت دی گئی ہے۔ اور ICT کے استعمال میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن ترکی کے تعلیمی اداروں میں ICT کے استعمال کی نوعیت اب بھی بہت مختلف ہے۔

ای لرننگ کے فعال نفاذ کا نظریہ 2003ء میں تراکیہ یونیورسٹی میں اپنایا گیا تھا۔ یونیورسٹی کے مختلف شعبوں اور فیکلٹیز کے مزید اساتذہ ای لرننگ کو تدریس اور سیکھنے کے ایک نئے ماڈل کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اس کے بعد سے وہ مسلسل مختلف ICT ٹولز کو تلاش کرتے ہیں جو کہ تدریس کے مختلف پہلوؤں کو متاثر کرتے ہیں۔ وہ اپنی عملی سرگرمیوں میں مختلف ICT ٹولز کو لاگو کرتے ہیں۔ جو نصاب کے مضامین کی تفصیلات کے مطابق ای لرننگ کے حصول کے موزوں مثال سمجھتے ہیں۔

4- انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی غیر رسمی طریقہ تدریس اور چیلنجز

انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی مختلف اقسام ہیں جن کے ذریعے سیکھنے اور سکھانے سے عمل میں انقلابی تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں نئی تدریسی حکمت عملی، فعال اور دوطرفہ تعلیمی سلسلے کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔اس تمام عمل اور مقاصد کے حل کے لیے بہت سے چیلنجز بھی درپیش ہیں۔اگر ان کے حل کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی نہ کی جائے تو بہت سے مسائل جنم لے سکتے ہیں جس کی بدولت غیر رسمی طریقہ تدریس میں انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے خاطرخواہ نتائج حاصل نہیں ہوسکیں گے۔معیاری تعلیم کے لیے انتظامیہ کو انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے مندرجہ ذیل پانچ عنوانات کے تحت چیلنجز کا سامنا ہوسکتا ہے۔

-1 عملی چیلنج

-2 تدریسی حکمت عملی چیلنج

-3 پالیسی بطور چیلنج پالیسی

-4 فلسفیانہ چیلنج

-5 ذاتی چیلنج

عملی عوامل کو دیکھا جائے تو اس کو مزید دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i) مالیاتی

(ii) تعمیراتی ڈھانچہ

کسی بھی نظام کو ترتیب دینے کے لیے سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔اس میں ابتدائی لاگت جو کہ ہارڈ ویر اور سافٹ ویئر وغیرہ شامل ہیں اور اس کی ترتیب و مرمت کے لیے مسلسل سرمایہ کی ضرورت بھی رہتی ہے اساتذہ کی تنخواہ، نئے سافٹ ویئر کی خریداری، سٹاف کی تربیت اور پیشہ ورانہ مہارتوں میں بہتری کے لئے فنڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔روز بروز ٹیکنالوجی میں جدّت کی وجہ سے پرانی ٹیکنالوجی تبدیل کرنے کے لئے بھی اچھے خاصے سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ فرنیچر اور عمارتی ڈھانچہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے نیز مسلسل بجلی کی یقینی فراہمی اور انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی

مہارتوں میں اضافہ،آن لائن کورسز اورمواد کی تیاری تحقیق وترقی کے لیے علیحدہ یونٹ کا قیام یہ سب کام مسلسل سرمایہ کی فراہمی کے بغیر ممکن نہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی مثلاً ٹیلی ویژن، ریکارڈر، کمپیوٹر ملٹی میڈیا کو تدریسی حکمت عملی کے اصولوں کے پیرائے میں احتیاط اور منصوبہ بندی کے ساتھ ترتیب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔اگر مقاصد کے حصول کے مطابق ٹیکنالوجی کا استعمال نہ کیا جائے تو وقت اور وسائل کے ضیاع کے علاوہ کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے۔

اسی طرح مشترکہ اشراکت کے ساتھ درس وتدریس کے طریقہ میں انٹرنیٹ ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ طالب علموں کو تمام نصاب میں مشترکہ سرگرمیوں کی مہارتوں کے بارے میں بھی علم کا ہونا ضروری ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے یہ ضروری ہے کہ درس وتدریس کے عمل میں طالب علم کا موجودہ علم اور تجربہ،اس کا عملی استعمال اور وضاحت،قوت فیصلہ اورمل جل کر کام کرنے کی صلاحیتوں کو بھی پروان چڑھایا جائے۔اور بعض اوقات یہ ٹیکنالوجی سے ممکن نہیں ہوتا ہے۔

جب تک طالب علم کے انفرادی طور پر سیکھنے کے مراحل کو مدنظر رکھتے ہوئے مخصوص میڈیا کا انتخاب نہ کیا جائے اشتراکیت ممکن نہیں ہے۔امتحان اور آزمائشیوں کو موزوں اور ضرورت کے عین مطابق نہ بنایا جائے تو بھی خاطر خواہ نتائج سامنے نہیں آسکتے۔

استاد کی تدریس اور پیشہ ورانہ مہارتوں میں انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی سے آگاہی اور دسترس کا ہونا نہایت ضروری ہے جس کے لیے استاد کو ٹیکنالوجی میں مہارت کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

اداروں اور حکومت کے باہمی تعاون سے تیار کی گئی مشترکہ پالیسی جس کے ذریعے تعلیم کے شعبے میں خصوصاً غیر رسمی تعلیم کے فروغ کے لیے انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی پالیسی بہت ضروری ہے۔جس میں اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ مساوی برابری کی بنیادوں پر تعلیمی ادروں میں انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی رسائی کو ممکن بنایا جائے۔انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کا درس وتدریس میں ایک اہم کردار ہے۔اس سلسلے میں تمام تعلیمی نظام اور طریقہ تدریس کے ساتھ اس کی ہم آہنگی،تصور اور فطرت کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

ذاتی ونجی زندگی میں انٹرنیٹ کا استعمال ہی بنیادی طور پر ایک غیر رسمی طرز تعلیم کے حصول کا تجربہ ہے۔ ایسی صورت حال جس میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کا زیادہ تر استعمال بوڑھوں کی نسبت نوجوانوں میں، دیہاتوں کی نسبت شہروں میں بھوتوں کی نسبت مردوں میں اور زیادہ آمدنی والے افراد میں عام ہے۔ جس کی وجہ سے خصوصی توجہ اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل خصوصیات کی بنا پر ہم انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم تک رسائی کے لیے تدبیر کے ساتھ حکمت عملی کو ترتیب دیں تو ہی ٹیکنالوجی کے استعمال سے غیر رسمی تعلیم کو عام کیا جاسکتا ہے۔

1- کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا استعمال کرنے والے مختلف معاشی ومعاشرتی ،طبقات ،عمر اور تعلیمی پس منظر کے حامل ہیں۔

2- جغرافیائی تفرقات مثلاً شہری، دیہاتی، علاقائی ملکی

3- صنعتوں میں مختلف اقسام کی انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال

تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ وہ افراد جن کو انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے استعمال میں مہارتیں حاصل ہیں وہ علم اور ملکی معیشت میں زیادہ حصہ ڈال رہے ہیں۔

حکومتی سطح پر انفارمیشن کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی سہولتوں کی فراہمی اور سر پرستی آہستہ آہستہ مسائل کو حل کرنے اور چیلنجز کا سامنا کرنے میں بہت مدد فراہم کر رہی ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ٹیلی کمیونیکشن ٹیکنالوجی کی قیمتوں میں کمی، تاروں کے بغیر ٹیکنالوجی تک دور افتادہ علاقوں کی رسائی اور معاشی ومعاشرتی عوامل کے اثرات وہ اہم نکات ہیں جس کی وجہ سے انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی پر مشتمل تعلیمی نظام لازمی ہوگیا ہے۔

4.1 اہم نکات

دور جدید میں انفارمیش کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت تدریسی عمل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ٹیکنالوجی نے جہاں دنیا بھر میں انقلاب برپا کیا ہے۔ وہاں ہی غیر رسمی تعلیم میں بھی اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ آج کل کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن کے ذریعے غیر رسمی تعلیم میں انعقاد کئے گئے کورسز اور تعلیمی وسائل کی تقسیم میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی مدد سے غیر رسمی تعلیم کو نہ صرف بہتر بنایا جاسکتا ہے بلکہ ریڈیو، ٹیلی فون، انٹرنیٹ، ٹیلی کانفرنسنگ وغیرہ کی مدد سے انقلاب لایا جاسکتا ہے۔

4.2 خود آزمائی

-1 انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے۔ نیز مختلف اقسام کی ٹیکنالوجی کے نام بتائیں۔

-2 غیر رسمی طریقہ تدریس میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی کے بارے میں مضمون تحریر کریں۔

-3 غیر رسمی نظام تعلیم میں انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی ضرورت واہمیت بیان کریں۔

-4 پاکستان میں غیر رسمی تعلیم کے حصول کے لیے انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے استعمال پر مثالوں کے ساتھ نوٹ تحریر کریں۔

-5 دنیا کے مختلف ممالک میں انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے غیر رسمی نظام تعلیم میں استعمال کا موازنہ کریں۔

-6 وہ کون سے چیلنجز ہیں جو کہ انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے درس وتدریس خصوصا غیر رسمی طریقہ تدریس کی راہ میں حائل ہیں؟ ان کے سدباب کے لئے لائحہ عمل تجویز کریں۔

4.3 جوابات

جوابات اس باب کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں۔

یونٹ نمبر...9

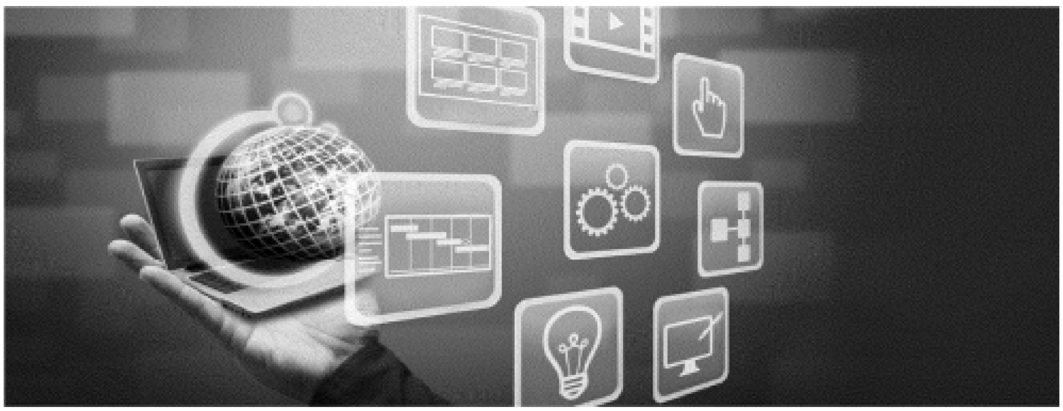

تدریسی معاونات کے جدید رجحانات

تحریر: ڈاکٹر قراۃ العین

نظرِ ثانی-I: پروفیسر ڈاکٹر منظور عارف

نظرِ ثانی-II: مریم رفیق

فہرست

	یونٹ کا تعارف	137
	یونٹ کے مقاصد	137
-1	تعریف اور رجحانات کا تصور	138
2	نوعیت اور دائرہ کار .	140
3	جدید تدریسی معاونات کے رجحانات اور ان کا استعمال	142
	3.1 ریموٹ طریقہ تعلیم (Remote Learning)	142
	3.2 سوشل میڈیا (Social Media)	143
	3.3 دماغ کا نقشہ مائنڈ میپ (Mind Map)	143
	3.4 ڈیجیٹل کتاب (Digital Text Book)	144
	3.5 گیمنگ (Gaming)	145
	3.6 موبائل طریقہ تعلیم (Mobile Learning)	145
	3.7 کلاوڈ کمپوٹنگ (Cloud Computing)	146
	3.8 ون ٹو ون کمپوٹنگ (one to one computing)	146
	3.9 باہمی تعلیم (Ubiquitous Learning)	147
-4	اہم نکات	148
-5	خود آزمائی	148
-6	جوابات	148
-7	حوالہ جات	149

یونٹ کا تعارف

روز بروز بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی تعلیم کے میدان کو اثر انداز کر رہی ہے۔اس نئے رجحان کو سامنے رکھتے ہوئے اس باب میں ہم طالب علم کو جدید ٹیکنالوجی اور اس کے تعلیم میں استعمال سے متعارف کروائیں گے۔اس باب میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ ہمارے اساتذہ کیسے جدید تعلیمی تدابیر اور امداد کے استعمال سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔اساتذہ کس طرح سے طالب علموں کو بہتر طور پر جدید طریقوں سے پڑھا سکتے ہیں۔نیز یہ کہ کس طرح مناسب وسائل کے ذریعے اچھی اور بہتر تدریسی امداد تیار اور استعمال کی جا سکتی ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

-1 تعلیم کے شعبے میں رجحانات کی تعریف اور وضاحت کر سکیں۔

-2 تعلیمی ٹیکنالوجی کے دائرہ کار پر تبادلہ خیال کر سکیں۔

-3 تدریسی امداد کے استعمال میں نئے رجحانات پر تبادلہ خیال کر سکیں۔

1- تعریف اور رجحانات کا تصور

رجحان لفظی معنی

سمت جس میں لوگ بڑھ جائیں۔

سمت جس کی طرف لوگ جانا پسند کریں

اکثریت عوام کا طرز عمل

کیاوانگ (2009) کے مطابق

رجحان عام طور پر میں اکثریت عوام کا کسی خاص چیز یا خیال کو پسند کرنے کا نام ہے۔ ہر وہ چیز یا خیال جو نیا ہو اور ابھی روزمرہ معمول کا حصہ نہ بنا ہو۔ مگر لوگ اسے تیزی سے قبول کریں اور اپنے طرز عمل میں اس کو شامل کر لیں۔ رجحان کہلاتی ہے۔ مثال کے طور پر زمانہ قدیم میں لوگ بہت کم اپنے آبائی علاقوں سے دوسری جگہوں پر منتقل ہوتے تھے پھر ایک رجمان آیا اور لوگ روزی اور تعلیم کے بہتر مواقع کی تلاش میں دوسرے شہروں میں تیزی سے منتقل ہونے لگے۔

اسی طرح مواصلاتی نظام کے عام ہونے کی وجہ سے ہمارے پاکستان کے لوگوں کے رہن سہن، کھانے، لباس، اور رسومات کے انداز میں بھی بڑی تیزی سے تبدیلی آئی ہے۔ بہت سی نئی چیزیں، کھانے، رسومات ہماری زندگی کا حصہ بنتی جا رہی ہیں۔ یہ سب رجحانات ہیں جن کو اکثریت عوام باخوشی قبول کر رہی ہے۔

اسی طرح جدید مواصلاتی نظام، ٹیلی ویژن، اور انٹرنیٹ کی وجہ سے تعلیم کے شعبے میں بھی بہت سی نئی چیزیں شامل ہوئی ہیں۔ انٹرنیٹ اور کمپیوٹر نے معلومات کی ترسیل کو بے حد آسان بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں ہونے والی تبدیلیاں تحقیقات اور کتب بڑی آسانی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ تمام دنیا کے ممالک ان چیزوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خود کو بہتر سے بہتر کرنے میں مصروف ہیں۔ یہ سب نئے رجحانات بنانے اور ان کو عوام تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ ان کی مدد سے لوگ نئی چیزیں سیکھتے ہیں اور ان کو اپنی زندگی کا حصہ بناتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں عوام اور ملک بہتری کی طرف جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے نظام تعلیم کے میدان میں بہت حیرت انگیزی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ آج کا طالب علم روز دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں سے آگاہ ہے انٹرنیٹ کے عام استعمال کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، سمارٹ فون اور اسی طرح کے جدید آلات کے

عام استعمال کی وجہ سے تعلیمی ادارے اور اساتذہ کا جدید ٹیکنالوجی سے آگاہ اور عادی ہونا بے حد ضروری ہے۔ آج کا طالب علم کتاب کے استعمال سے بہت آگے نکل چکا ہے اور ایسے میں طالب علم کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارا نظام تعلیم، کتابیں، تدریسی طریقے، تدریسی امداد اور وسائل جدید دور سے ہم آہنگ ہوں۔

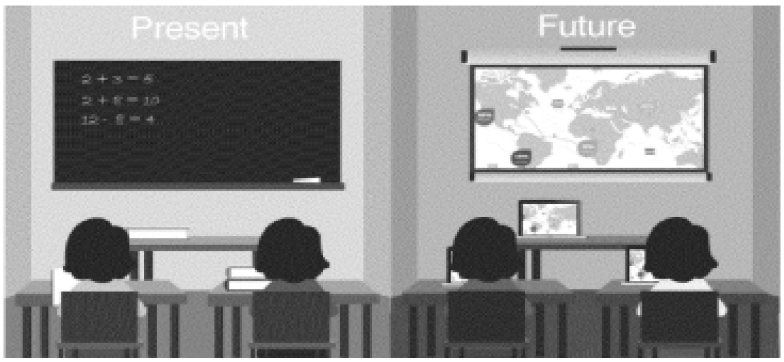

سرگرمی نمبر 1

رجحان کی تعریف کریں۔

سرگرمی نمبر 2

انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کے استعمال سے کوئی سی پانچ تصاویر اکھٹی کریں جس میں نئے تعلیمی رجحانات کی عکاسی ہوتی ہو۔

سرگرمی نمبر 3

کلاس کو مناسب حصوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر حصہ (Group) نئے تعلیمی رجحانات پر تبادلہ خیال کر کے کوئی سے پانچ نئے رجحانات کی فہرست تیار کریں۔

2- نوعیت اور دائرہ کار

گزشتہ چند سالوں میں بہت سے محققین نے اکیسویں صدی کی صلاحیتوں کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اکیسویں صدی میں بہت سی مہارتیں انتہائی ضروری ہوگئی ہیں۔ اگر ہم آنے والے وقت میں بین الاقوامی سطح پر اپنا نام برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں آج اپنے طالب علموں کو ان آنے والے وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی شدید ضرورت ہے۔

1- اکیسویں صدی میں زندگی اور کام میں کامیابی کے لئے طالب علموں کو کس قسم کی مہارتوں کی ضرورت ہوگی؟

2- اس قسم کی روز آنے والی تبدیلیوں کے پیچھے کیا رجحانات ہیں؟

3- کون سے خاص علم اور مہارت سب سے زیادہ اہم ہیں؟

گزشتہ چند سالوں میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ارتقا کو تیز رفتار طور پر دیکھا گیا ہے۔ ذرائع ابلاغ کے مقبول ترین ذرائع جیسے ٹی وی، میڈیا، اخبارات، جرائد اور کتب وغیرہ آہستہ آہستہ انٹرنیٹ، سمارٹ فون اور لیپ ٹاپ میں سمیٹے جا رہے ہیں۔ اور یہ تبدیلی ہمارے تعلیمی نظام کو بھی بدل رہی ہے۔ وقت کی اس تبدیلی کے تقاضوں کے پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے اساتذہ اور مستقبل کے اساتذہ کو بروقت ان تبدیلیوں سے روشناس کروایا جائے ۔۔

ماہرین کی رائے میں مندرجہ ذیل الفاظ طلبہ کے مستقبل کے حوالے سے نہایت اہم ہیں وینقل اور ولسن، (2010)

1- تعلیمی ٹیکنالوجی ایک مسلسل متحرک، ترقی پسند اور اثر پیدا کرنے والا طریقہ ہے۔

2- نئے تصور صرف تعلیمی ٹیکنالوجی کی وجہ سے ممکن ہیں جیسے کہ مائیکرو درس (Micro Teaching) تعامل تجزیہ (Interaction Analysis) ویڈیو ٹیپ (Video Tape) پروجیکٹر (Projector)، ملٹی میڈیا (Multi Media) سوشل میڈیا (Social Media) اور کمپیوٹر (Computer) وغیرہ۔

3- تعلیمی ٹیکنالوجی اسکولوں کو ایک نظام کے طور پر قبول کرتی ہے۔ اس نظام میں اسکول کی تعمیر، فرنیچر، وسائل کتابیں طلبہ اور اساتذہ ان پٹ (In Put) کے طور پر کام کرتے ہیں۔ جب کہ مختلف تدریسی طریقے، ٹیکنالوجی، حکمت عملی اور سمعی و بصری معاونت اور امدادی وسائل اس عمل کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔

4- تعلیمی ٹیکنالوجی تعلیم کے ہر مسئلے کا حل نہیں بلکہ یہ تعلیمی کارروائی کو بہتر بنانے کا ذریعہ ہے۔

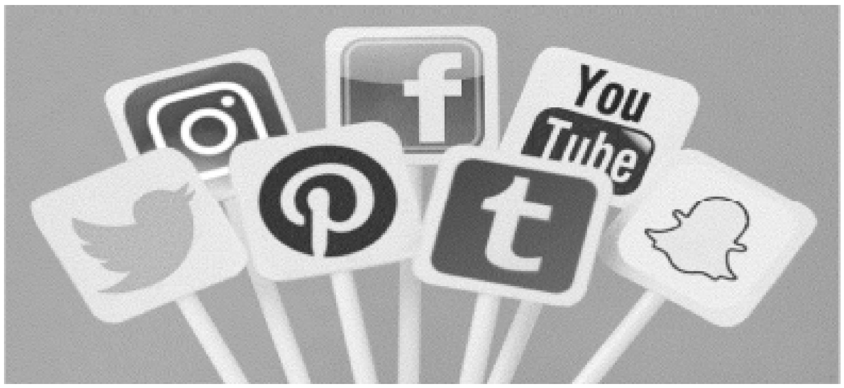

سرگرمی نمبر 4

تعلیمی ٹیکنالوجی کے نئے رجحانات کی وجہ سے ممکنہ فوائد پر بحث کریں اور فوائد کی فہرست تیار کریں۔ تیار شدہ فہرست کو ہر طالب علم اپنے ساتھیوں کے سامنے باری باری پیش کرے۔

3- جدید تدریسی معاونات کے رجحانات اور ان کا استعمال

3.1 ریموٹ طریقہ تعلیم (Remote Learning)

3.2 سوشل میڈیا (Social Media)

3.3 دماغ کا نقشہ مائنڈ میپ (Mind Map)

3.4 ڈیجیٹل کتاب (Digital Text Book)

3.5 گیمنگ (Gaming)

3.6 موبائل طریقہ تعلیم (Mobile Learning)

3.7 کلاوڈ کمپوٹنگ (Cloud Computing)

3.8 ون ٹو ون کمپوٹنگ (one to one computing)

3.9 باہمی تعلیم (Ubiquitous Learning)

3.1 ریموٹ طریقہ تعلیم (Remote Learning)

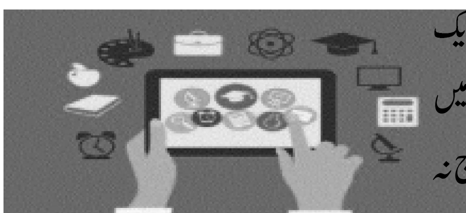

ایسا تعلیمی ماحول جہاں سیکھنے اور سکھانے والا ایک وقت اور ایک جگہ پر اکھٹے ہونے کی بجائے الگ الگ جگہ اور الگ الگ اوقات میں اپنے اپنے حصے کا کام کریں۔ان کا باہمی رابطہ کسی ایک مقررہ جگہ کا محتاج نہ ہو بلکہ یہ آپس میں ای میل، فیس بک، سٹڈی گروپ اور سوشل میڈیا کے توسط سے رابطے میں رہے۔

استاد اپنا تیار کردہ مواد شاگرد کو دے اور شاگرد اسے سیکھنے کی کوشش کرے بوقت ضرورت استاد اور شاگرد آس میں رابطہ کا کوئی بھی طریقہ استعمال کریں اسے ورچوئل (Virtual) یا فاصلاتی (Distance) تعلیم میں خاص طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس کے ذریعے وقت اور وسائل دونوں کی بچت بھی ہوسکتی ہے مگر اس رجحان کی مقبولیت اعلیٰ تعلیم (Higher Education) کے میدان میں زیادہ ہے۔کیوں کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ طلبہ اپنے سیکھنے کی ذمہ داری کو ذاتی طور پر پورا کرسکیں۔

3.2 سوشل میڈیا(Social Media)

ان دنوں نوجوانوں کی اکثریت کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے استعمال سے آگاہ ہے اور ان میں سے اکثر سوشل میڈیا کو اپنے خیالات کے اظہار کے لیے استعمال کرتے ہیں سوشل میڈیا ایک بڑھتی ہوئی سماجی طاقت ہے اور آج کل کے دور میں ایک دوسرے کے ساتھ منسلک رہنے کا ایک موثر ذریعہ بھی ہے۔ لہٰذا آج کے استاد کو نہ صرف خود اس ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال آنا چاہیے بلکہ اپنے شاگردوں کو بھی اس کے مثبت استعمال کا عادی بنانے کی صلاحیت ضروری ہوتی ہے۔ فیس بک (Facebook) ٹویٹر (Twitter)، سوشل گروپ (Social Group)، واٹس ایپ (Whatsapp) وغیرہ کا استعمال تعلیمی تحقیقات کے اشتراک، معلومات کی ترسیل اور نئی چیزیں سیکھنے کے لئے باآسانی کیا جاسکتا ہے۔

3.3 دماغی نقشہ مائنڈ میپ (Mind Map)

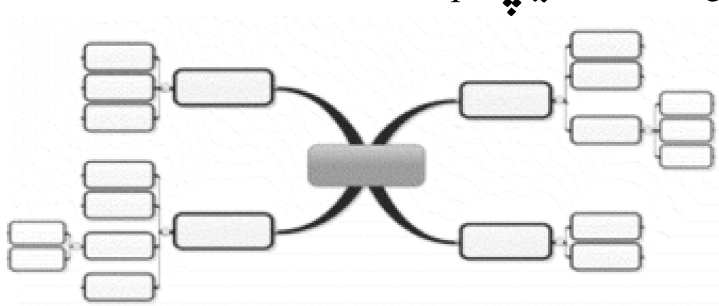

دماغ کا نقشہ خیالات اور تصورات کی نمائندگی کرنے کے لئے گرافیکل (Graphical) طریقہ ہے۔ یہ ایک بصری سوچ کا آلہ ہے جس سے معلومات کو منظّم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ آپ کو بہتر تجزیہ کرنے سمجھنے، یاد رکھنے اور نئے خیالات پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

یہ طریقہ تدریس بالکل انسان کے فطری دماغی طریقوں کے مطابق کام کرتا ہے۔ انسان کا دماغ جب بھی کوئی چیز سیکھتا ہے تو دماغ اس سیکھی ہوئی معلومات کو ایک تصویر کی شکل میں اپنے اندر محفوظ کر لیتا ہے اور پھر جب کوئی نئی چیز سیکھی جاتی ہے تو وہ اس پہلے سے سیکھی چیز کے ساتھ اپنا تعلق بنا لیتی ہے یا اپنی نئی جگہ پیدا کر لیتی ہے اور اس طرح چیزیں اس میں رابطوں کے ساتھ یاد رکھی جاتی ہیں۔ اسی طرح مائنڈ میپ کے ذریعے طلبہ کو متن (Content) ایک تصویری شکل میں تبدیل کر کے دیا جاتا ہے تاکہ اس کا نقش دماغ میں جلدی اتر سکے اور دیرپا اثر رکھے۔ آج کل اس قسم کے نقشہ جات بنانے کے لئے بہت سے الیکٹرانک پروگرام انٹرنیٹ پر موجود ہیں جن سے مندرجہ ذیل قسم کے مائنڈ میپ با آسانی تیار کئے جا سکتے ہیں اس کا فائدہ یہ ہے کہ کم وقت میں متن آسانی سے بچوں کو سمجھایا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعے متن اس کے حصے اور ان کا اس میں تعلق بھی با آسانی سمجھایا جا سکتا ہے۔

3.4 ڈیجیٹل درسی کتب (Digital Text Book)

ڈیجیٹل درسی کتاب یا ای بک آج کل کے جدید دور کے نصاب کا اہم حصہ بنتی جا رہی ہیں۔ یہ متن، تصاویر پر سرگرمیوں پر مشتمل ایک الیکٹرانک کتاب ہے جو کمپیوٹر یا دیگر الیکٹرانک آلات کے ڈسپلے (Display) پر با آسانی پڑھی جا سکتی ہے۔ ڈیجیٹل کتب کا رجحان سن 2000 میں شروع ہوا۔ اس کو ہر عمر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے پسند کیا۔ اس کی مقبولیت کی بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ با آسانی انتہائی کم قیمت پر انٹرنیٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ بلکہ کئی کتب بغیر کسی قیمت کے انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ با آسانی لیپ ٹاپ یا سمارٹ فونز میں محفوظ ہو جاتی ہیں اور ہر جگہ ساتھ لے کر جائی جا سکتی ہیں۔ نیز ان کتب میں زیادہ تر جدید مواد موجود ہوتا ہے۔ اساتذہ کے لئے یہ ایک اہم رجحان ہے جس کے ذریعے اساتذہ جدید اور بہتر مواد جمع کر سکتے ہیں۔

3.5 گیمنگ (Gaming)

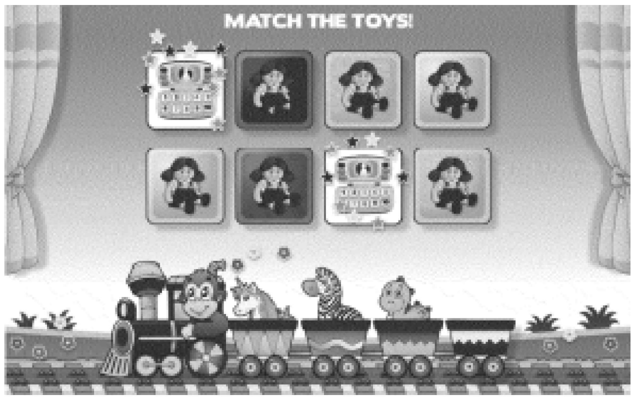

تعلیم وتدریس میں کھیلوں کا کردار شروع سے ہی کسی تعریف کا محتاج نہیں۔ وقت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی نوعیت میں بھی تبدیلی آئی ہے۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ ٹیکنالوجی کے عام ہونے کے ساتھ آج کل کی نئی نسل جسمانی کھیلوں سے زیادہ ویڈیو گیمز اور کمپیوٹر سے متعلقہ گیمز سے زیادہ متاثر ہیں۔ ان گیمز کو بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے استعمال کرنا ایک انتہائی اہم مسئلہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اساتذہ ان تبدیلیوں سے آگاہ ہوں اور اس کو تدریس سے ہم آہنگ کریں تاکہ وہ بچوں کو ان گیمز کا مناسب استعمال سکھا سکیں۔ ان کھیلوں کے ذریعے بچے سماجی روابط اور ذمہ داریاں سیکھ سکتے ہیں۔ اس لئے ان کا مثبت استحصال بہت فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

3.6 موبائل تعلیم (Mobile Learning)

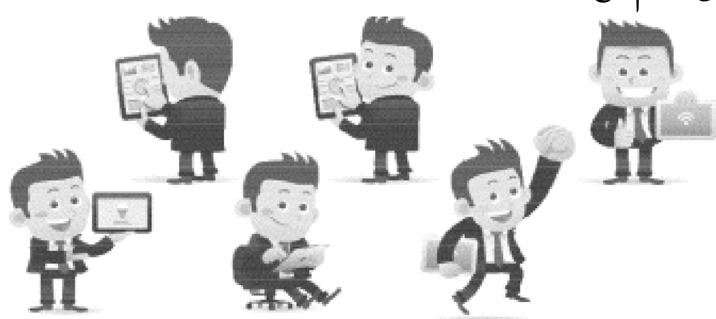

ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی دنیا میں نئی پیشرفت سمارٹ فون (Smart Phone) ہیں۔ یہ کم جگہ لینے اور آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کئے جانے کی وجہ سے بڑی تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں سمٹ کر ایک فون میں آسانی سے منتقل ہوگئی ہیں۔ اس کے ساتھ معلومات، جرائد تحقیقی رسائل، ای میل، (email)

ویڈیو (Video) دستاویزات (Documents) وغیرہ آسانی سے دیکھے اور استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ سمپسن اور پرسنگ (1995)۔ امید کی جاتی ہے کہ بہت جلد یہ ٹیکنالوجی کلاس روم میں ذاتی کمپیوٹر کی جگہ لے لے گی۔

3.7 ون ٹو ون کمپیوٹنگ (One to One Computing)

دنیا بھر میں ہر لمحہ نت نئی ایجادات اور دریافت ہورہی ہیں ہر لمحہ بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ رہنے کے لئے بچوں کو ایسی تعلیمی سہولیات مہیا کرنا ضروری ہے جن کی مدد سے ہر بچہ دنیا میں رونما ہونے والے واقعات اور معلومات تک باآسانی رسائی حاصل کر سکے۔

اس سلسلے میں دنیا بھر میں اس بات پر زور دیا جارہا ہے کہ ہر بچہ اپنا ذاتی لیپ ٹاپ، کمپیوٹر سمارٹ فون یا ٹیبلٹ رکھتا ہو، اگرچہ ترقی یافتہ مما لک میں یہ رجحان رائج ہو چکا ہے مگر ترقی پذیر مما لک وسائل کی کمی کے باعث ایسا کرنے سے قاصر ہیں۔ پھر بھی امید کی جاتی ہے کہ مستقبل میں ایسا ممکن ہو سکے گا۔ اس لئے اساتذہ کو آنے والے وقت کے حساب سے خود جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنیکی ضرورت ہے۔ ہنگ .(2014)۔

3.8 کلاوڈ کمپیوٹنگ (Cloud Computing)

کلاوڈ کمپیوٹنگ کے ذریعے تعلیمی میدان میں ایک نیا رجحان رونما ہوا ہے۔اس ٹیکنالوجی کی مدد سے ہم اپنے ضروری دستاویزات، پیغامات، کتابیں،تحقیقات،تصاویر اور دیگر ضروری چیزیں اپنے ذاتی کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کی بجائے انٹرنیٹ پر منتقل کر سکتے ہیں اور بوقت ضرورت کسی بھی جگہ اور کسی بھی وقت ان کو ڈاؤن لوڈ (Download) کیا جا سکتا ہے۔اس ٹیکنالوجی کی مدد سے اساتذہ آئندہ اپنے تدریسی امدادی اشیا اور دستاویزات کو با آسانی کسی بھی کلاس روم میں انٹرنیٹ کے استعمال کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔اس ٹیکنالوجی کی وجہ سے اب اپنی ذاتی کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ ہر جگہ ساتھ لے کر جانے کی ضرورت نہیں رہے گی اور اس کے ساتھ ساتھ ہم ہر جگہ ہر وقت اپنے ضروری دستاویزات تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکیں گے۔

3.9 باہمی تعلیم (Ubiquitous Learning)

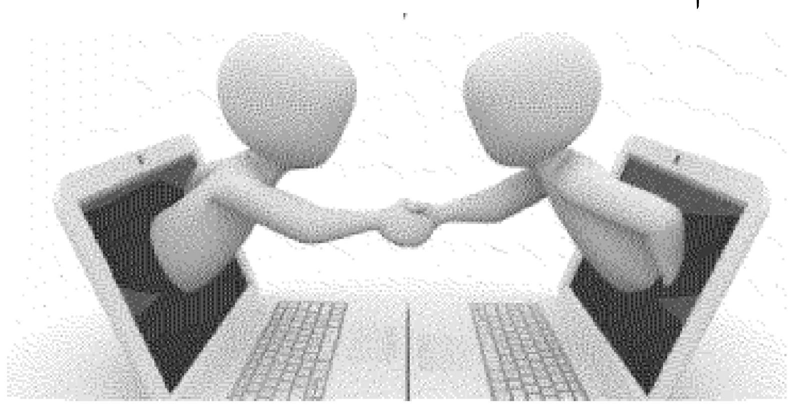

تیزی سے ابھرتے ہوئے ٹیکنالوجی کی رجحانات نے تعلیم کے شعبے میں بہت سی چیزیں بدل دی ہیں۔اسکول کا نظام اب طلبہ کو کہیں بھی سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے پر زور دے رہا ہے۔یہ رجحان قدیم روایات کو بدلتا ہے اسی لئے قدیم روایتی طریقہ تعلیم جو کہ چالیس منٹ کی کلاس تک محدود تھا اب انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی وجہ سے چوبیس گھنٹے سیکھنے پر زور دے رہا ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ استاد اور شاگرد کا تعلق اور رابطہ صرف اسکول کے مقررہ اوقات تک محدود نہ رہے بلکہ یہ ایک مسلسل عمل بن جائے۔

سرگرمی نمبر 5

طلبا انٹرنیٹ کے استعمال کے ذریعے باب میں پڑھائے گئے رجحانات سے متعلق مزید معلومات اور تصاویر اکھٹی کریں۔

4- اہم نکات

گزشتہ چند برسوں میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ارتقائے تدریسی عمل میں نئے رجحانات کے طور پر جنم لیا ہے۔ تدریس میں نئے تصورات مثلاً مائیکرو ٹیچنگ وغیرہ تدریس میں نئے رجحانات کی بدولت ہی ممکن ہیں۔ ریموٹ لرنگ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کی بدولت وقت اور وسائل دونوں کی بچت ممکن ہے۔ علاوہ ازیں فیس بک، ٹویٹر، واٹس ایپ اور سوشل میڈیا کی دیگر اپلیکیشنز نے غیر رسمی تعلیم میں جدت اور دلچسپی کو فروغ دیا ہے۔ ڈیجیٹل درسی کتب نے بھی غیر رسمی تعلیم میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ غیر رسمی تعلیم میں نئے رجحانات کی بدولت کم قیمت میں زیادہ علاقوں اور طلبہ تک تدریس کی رسائی ممکن ہوگئی ہے۔

5- خود آزمائی

1- تدریسی امداد کے متعلق نئے رجحانات کی تعریف اور وضاحت کریں۔

2- تعلیمی ٹیکنالوجی کے استعمال کے فوائد کی فہرست بنائیں۔

3- تدریسی امداد کے موضوع پر ایک دماغی نقشہ (Mind Map) تیار کریں۔

6- جوابات

جوابات یونٹ کے متعلقہ سیکشن سے تلاش کریں۔

7- حوالہ جات (References)

1- لونتھل، پی آر اور ولسن، بی، جی۔(2010) لیسبلز اثر رکھتی ہیں۔ اے ای سی ٹی کے میدان میں تجدید کا تنقیدی جائزہ ٹیکنالوجی کے رجحانات

54(1):(39-46.Doi:10.1007/s11529-009-0362-y

2- میجر، کلیئر۔(2015)۔ ان لائن تدریس: ایک گائیڈ، تھیوری، تحقیق اور عمل، بالٹمور، مری لینڈ: جانسن تا پکنس یونیورسٹی پریس۔

3- کیا وانگ ہی۔(2009)۔ سائبر چارٹ اسکولوں کی موثر سیکھنے کے بارے میں تحقیق کا جائزہ۔ ٹیکنالوجی کے رجحانات

53(4):(29-31. Doi:10.1007/s11529-009-0302

4- سیمپسن ہی ڈبلیو اور پرسنک، ایل 1995 معلومات کی زیادتی کے ساتھ پریشانی۔ معلومات کی فراہمی میں مقدار سے معیار کی طرف تبدیلی۔ انفارمیشن مینجمنٹ کا بین الاقوامی جرنل۔

15(6):(413-425. Doi:10.1016/0269-4012)95(00045-9

5- ہنگ۔ جی۔ جی 2014 سمارٹ سیکھنے کے ماحول کی تعریف فریم ورک اور ریسرچ کے مسائل۔ ایک سیاق وسباق سے باخبر رہنے والے باہمی سیکھنے کے نقطہ نظر، سیکھنے کا اسمارٹ ماحول ,14(1)1۔

شعبہ فاصلاتی، غیر رسمی و تعلیم جاریہ
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد